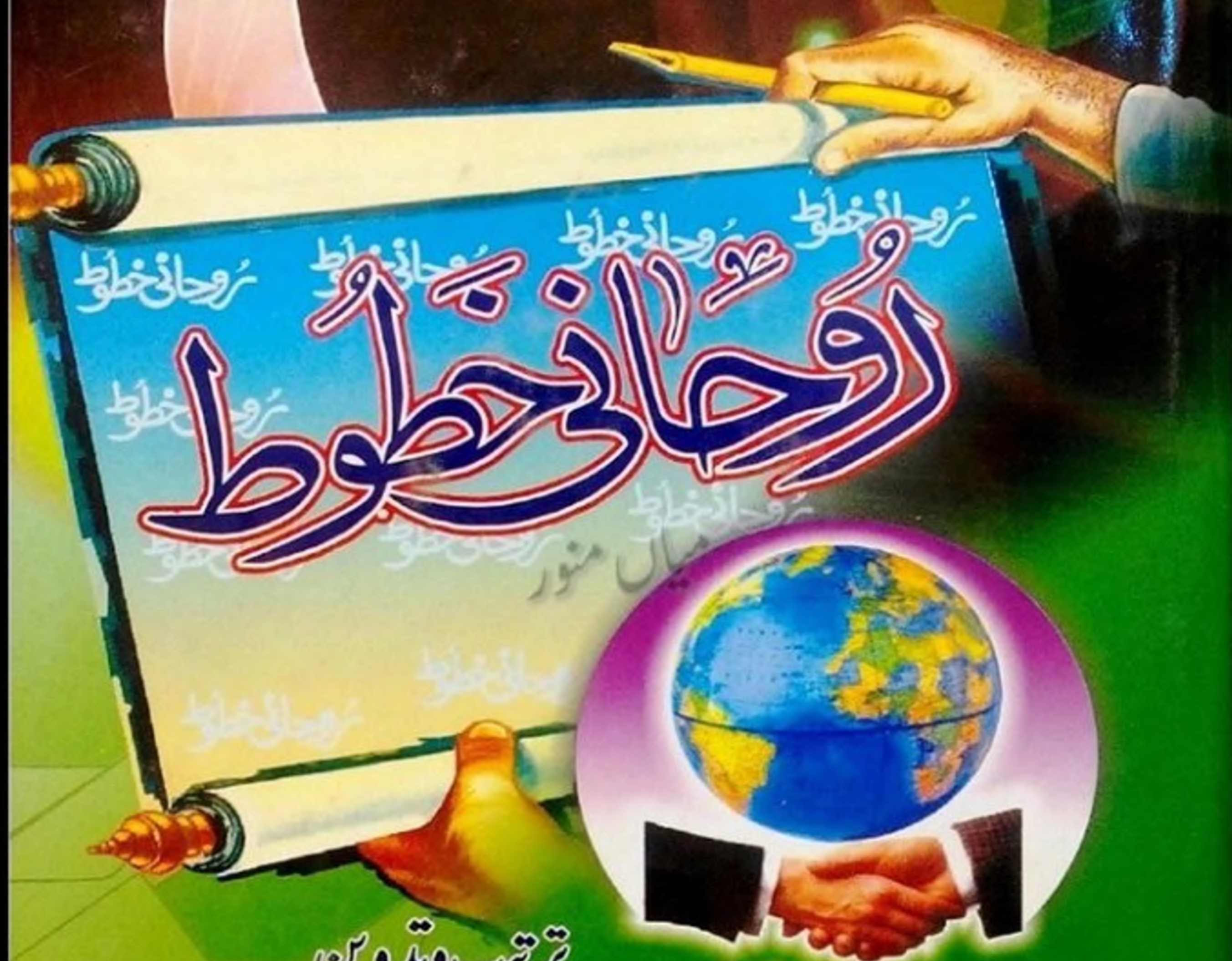
عاملین و کاملین اور نامور حکماءِ کرام کے خاص الخاص عملیات و تعویذات اور مجربات کا گلدستہ جوانہوں نے اپنے خاص احباب کو بذریعہ خط عطا فرمایا



روحانی خطوط

ترتیب و تدوین

مصنف

عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفیہ

ردِ سحر حصہ اوّل ۔ ردِ سحر حصہ دوم ۔ ردِ سحر حصہ سوم ۔ فیضان القرآن ۔
آسیبی قوتوں سے نجات ۔ چھومنتر ۔ مصباح الارواح

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان ®
محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ فون: 04442-74734
E-mail: ghulamsarwarshabab@yahoo.com

عاملین و [illegible] اور [illegible] مشہور حکماءِ کرام کے [illegible] عملیات وتعویذات
اور مجربات جو [illegible] اپنے مخصوص احباب [illegible] عطا فرمائے

روحانی خطوط



حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفیہ و فاضل علوم روحانیہ

ردِّ سحر حصہ اوّل ۔ ردِّ سحر حصہ دوم ۔ ردِّ سحر حصہ سوم

فیضان القرآن ۔ آسیبی قوتوں سے نجات ۔ چھومنتر

قیمت ــــــ -/225 روپے

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان ® محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ
فون نمبر 04442-74734

روحانی خطوط

عاملین و کاملین کے اُن خطوط کا مجموعہ ہے جن میں علوم وفنون کے سربستہ رازوں کا انکشاف کیا گیا ہے۔ایسے راز جو عام لوگوں کے خواب وخیال میں بھی نہ آ سکتے تھے۔حکیم غلام سرور شباب ماہر علومِ مخفیہ و فاضل علومِ روحانیہ کے نام اُن کے اساتذہ اور اُن کے شاگردوں نے تحریر فرمائے اور کچھ اُن کے عزیز دوستوں نے لکھے اور کچھ خطوط ایسے بھی ہیں جو مختلف عاملین نے اپنے خاص شاگردوں اور دوستوں کو تحریر فرمائے۔وہ خطوط جو عاملین نے عاملین کو تحریر فرمائے اُن خطوط میں انہوں نے کیا کیا راز ایک دوسرے کو بتائے آپ کو اس کتاب ''روحانی خطوط''میں ملیں گے۔

آپ کو میرے بزرگ محترم قبلہ عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفیہ و فاضل علومِ روحانیہ کی بخل شکنی کو داد دینی چاہیے کہ انہوں نے ایک نئی روائت کی بنیاد رکھی ہے اور علومِ روحانیہ کا ایک مخفی خزینہ ہم تک اور آنے والی نسلوں تک پہنچا دیا ہے۔اگر آپ ایسا نہ کرتے تو یہ علمی خزانہ کبھی بھی ہم تک نہ پہنچ سکتا تھا۔

اب اِس علمی و ادبی خزانہ کی حفاظت کرنا آپ کا فرض ہے اور اِس فرض کی ادائیگی آپ کی ذمہ داری ہے۔میری یہی آپ سے گذارش ہے مجھے یہی آپ سے کہنا ہے!!

نسلِ نو کی آپ نے تربیت کرنا ہے اور اِس روائت کو آپ نے قائم رکھنا ہے تاکہ ہمارے اسلاف کا یہ علمی ورثہ آنے والی نسلوں تک پہنچ جائے جو اس کی وارث ہیں۔

عامل زادہ شہزادہ ظہیر احمد

فقیر غلام الرسول میمن ناشاد آف لاڑکانہ سندھ کا خط بنام حکیم غلام سرور شباب آف حویلی لکھا

لاڑکانہ، سندھ

29/اگست 1993ء

برادرم عزیز جناب عامل غلام سرور شباب صاحب

تسلیم وتحیات! امید ہے کہ بفضلِ خداوندِ قدوس خوش وخرم ہونگے۔آمین

احوال آنکہ! رات 12 بجے کے قریب سعودی عربیہ سے واپسی ہوئی۔میں نے یہاں اپنے نام کے نامے دیکھے۔اُن میں آپ کا بھی محبت نامہ تھا۔اُوقات الم میں یاد فرمانے اور دکھ بانٹنے پر آپ کا بے حد شکریہ۔

حکیم صاحب!! میرے دو ہی بیٹے تھے اور اب، اب ایک ہی ہے میری زندگی جس کربناک موڑ پر سے گذری ہے اُس نے میری کمر توڑ دی ہے گوکہ یہ ناسور اب تاحیات رِستا ہی رہے گا۔تاہم روضہِ اقدس پر حاضری دینے کے بعد بے کلی کو کچھ قرار آگیا ہے۔انسان بڑا پتھر دل ہوتا ہے میرے بھائی!! باوجود یکہ وہ بہت مجبور اور قدرت کے دستِ بطشہ کے آگے معذور ہے۔اگر چہ نقصان ناقابلِ تلافی ہے تاہم کوشش اپنے طور پر بھرپور کر رہے ہیں کہ اِس غم کو کم کرسکیں۔آپ کے اظہارِ ہمدردی اور اظہارِ خلوص پر آپ کا ایک بار پھر شکریہ!! خدائے بزرگ وبرتر آپ کو ہمیشہ خوش رکھے۔آمین

دکھی

فقیر غلام الرسول میمن ناشاد

فقیر غلام الرسول میمن ناشاد آف لاڑکانہ سندھ کا خط بنام حکیم غلام سرور شباب آف حویلی لکھا

لاڑکانہ، سندھ

11 ستمبر 1993ء

عزیزم غلام سرور شباب صاحب شاد و آباد رہو!!

تسلیم و تحیات !! امید ہے کہ بمعہ اہل و عیال خیریت سے ہونگے۔ آمین

آپ کا محبت نامہ ملا۔ میرے عزیز واقعی یہ دنیا کی سب سے بڑی سعادت ہے۔ میں نے علم کی جستجو میں ایک جہان کا سفر کیا ہے۔ اب بہت تھک چکا ہوں میں یہ چاہتا ہوں کہ اب ہمیشہ کے لئے سعودیہ کو اپنا مسکن بناؤں، اب کی بار میں اسی سلسلے میں ہی گیا ہوا تھا۔ تم تو ابھی جوان ہو میرے بچے !! ہم تو عمر کے بہت سے ادوار پورے کر چکے ہیں۔ عمر اب 85 برس سے بھی بہت زائد ہو چلی ہے اب زندگی میں کون سی رنگینیاں رہ گئی ہیں۔ اتنی عمر آرام کے لئے بہت ضروری ہے۔ آپ کو بہت دکھ ہوگا میرے جانے کا کہ آپ میرے اپنے ہی تو ہیں۔ کیا میں غلط کہہ رہا ہوں؟ تاہم اپنی کمی پوری کرنے کے لئے ایک ایسے ہیرے کو تراش کر چھوڑے جا رہا ہوں کہ جس کے ہر انداز میں میری ہی جھلک محسوس ہوگی آپ کو !! میرے اصول میں ہے کہ صاحب علم کے لئے میرے پاس تحائف بہت ہوتے ہیں۔ گذشتہ خط میں تھکاوٹ کی وجہ سے درج نہ کر سکا، اب کی بار کسر پوری کیئے دیتے ہیں۔

میرے بچے !! علم میں وہ اعمال بہت کمیاب ہیں جن کا آثار میں ظہور ہو۔ ہم سے پہلے اور ہمارے زمانے میں بھی جو باتیں عام تھیں۔ وہ بھی اب نہیں رہی ہیں۔ ایک ایسا عمل آپ کو دے رہا ہوں جو کہ اولیاء کرام کا معمول رہا ہے اور ان سے

مجھے اُس وقت ملا کہ جس وقت میری عمر 22 برس تھی تب سے یہ عمل میرا ابھی معمول رہا ہے اِس کی لذت کرنے کے بعد ہی محسوس ہوتی ہے۔ وَہُوھٰذا: کسی بھی امر کا معلوم کرنا ہو۔ تو نماز عشاء کے بعد تازہ وضو کریں پھر 100 مرتبہ دُرود پاک پڑھیں بعدہٗ دو 2 رکعت نماز پڑھیں پہلی رکعت میں بعد فاتحہ 20 مرتبہ سورہ اخلاص دوسری میں بعد فاتحہ 21 بار اخلاص۔ پھر شمال مغرب کی طرف کر کے 11 قدم اٹھائیں ہر قدم پر اپنا مطلب سیدنا غوث پاک سے طلب کریں۔ پھر قبلہ رخ ہو کر اھدنا الصراط المستقیم 500 مرتبہ پڑھیں۔ مطلب دل میں ہو بالضرور۔ پھر آپ کا سر دائیں یا بائیں طرف کوئی غیبی شخص گھمادے گا۔ چاہے کہ سر کو زنجیروں سے کیوں نہ باندھ دیا جائے۔ دائیں طرف مقصد پورا ہوگا۔ بائیں طرف نہیں۔ پس سر نے ہر حال میں گھومنا ہی ہے۔ سیٹھی صاحب سے آپ کا تعلق تو رہتا ہی ہے۔ جانے کیوں خفا ہیں ہم سے؟ میرے عزیز! کوئی دم کا مہمان ہوں مجھ سے اگر کچھ لینا ہو تو تکلف مت کیجیے گا۔ کہ میرے راز ماسوائے میرے اِس شاگرد کے کوئی بھی نہیں پوچھے گا اور جو پوچھے گا نہیں وہ لے گا کس طرح سے؟ یہ لکھنے سے مقصود یہ نہیں کہ آپ کے صاحب علم ہونے پر شک ہے۔ بلکہ اس وجہ سے کہ مجھے عاملان کے روحانی کرب اور اذیت کا علم رہا ہے۔

جب کبھی یاد آتی ہے مرحوم تمناؤں کی
سوچتا ہوں کہ مرحوم تمنا ہوں میں

اچھا اب اجازت دیجیے!!

والسلام

آپ کا اپنا

فقیر غلام الرسول میمن ناشاد

فقیر غلام الرسول میمن ناشاد آف لاڑکانہ سندھ کا خط بنام حکیم غلام سرور شباب آف حویلی لکھا

لاڑکانہ، سندھ

یکم نومبر 1993ء

عزیزم عامل حکیم غلام سرور شباب صاحب!! شاد و آباد رہو

تسلیم و تحیات!! فوٹو اسٹیٹ کو درست کر دیا گیا ہے۔ نیز ہر فتیلہ پر 7 عدد تخم سیب رکھے جائیں گے۔ آپ نے اپنے خط میں صرف سیب لکھ دیئے ہیں۔ خیر جلدی میں ایسا ہوتا ہے۔ جدول میں انڈر لائین UNDERLINE مؤکلات واعوان کام کے نہیں اس ہمارے عمل میں!!

اسماء قمر، مؤکل سفلی، مؤکل علوی کے تقدیم و تاخیر سے فرق نہیں پڑتا آپ جس طرح پہلے دن لکھیں اس طرح روزانہ لکھیں۔ اتوار کی رات قمری حساب سے یعنی دن سے پہلے والی لی جائے گی یعنی کہ ہفتہ کے دن کے بعد آنے والی رات۔ اس رات میں شمس کی ساعت میں عمل کرنا ہوگا۔ اس طرح ہر رات آنے والے دن کی ساعت میں کیا جائے گا۔ جیسے کہ اتوار کے بعد جو رات آئے گی اس میں جو قمر کی ساعت ہوگی اس میں پیر کے دن والا فتیلہ تیار کر کے استعمال کیا جائے گا نیز، جو خزانے کی جگہ ریت وغیرہ نکلی تھی بھاگتے ہوئے جایئے اور ابھی کا ابھی بتا دیجیے کہ آیا وہ ابھی تک موجود ہے۔ اگر موجود ہے تو پھر بیڑا پار سمجھو۔ ٹکے یا گھڑے وغیرہ میں سے کچھ بھی کیوں نہ نکلے۔ انشاء اللہ بحکم خدا میں آپ کو اصل کر دینے میں بیٹا جان کر مدد کر دونگا۔ تاکہ آپ کے مسائل کافی حد تک حل بھی ہو جائیں۔ اس لئے کہ ایک مرتبہ اس چیز کو نکالنے پر آپ اس کے حق دار بھی ہیں۔ اور نقوش والی اندر کی عزیمت ان

میں بدستور داراںِ زکات بھی موجود رہے گی اور نقوش کی کوئی میزان وغیرہ نہیں ہے۔

بخدا میرے بیٹے!! میں نے اپنی زندگی میں جتنے بھی عجائبات و بدیعات سے معمور نوادرات سے قیمتی جہان سے مخفی نقوش پائے ہیں ان میں کوئی اور کسی بھی قسم کی میزان نہیں ہوتی۔ اِن شاء اللہ ایسے اوفاق عظیمہ میں سے آپ کو بھی حصہ دے دونگا۔ سورہ اخلاص کی ایک دعوت ہے جو کہ احیاء العلوم جمیعہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم قل ھو اللہ احداجب
دعوتی حیایاجبرائیل اللہ الصمد اجب دعوتی
حیا یامیکائیل لم یالد ولم یو لداجب دعوتی حیا
یااسرافیل ولم یکن لہ کفواًاحداجب دعوتی
حیایاعزرائیل

کسی طرح ایک چلہ نکال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ سیف القلم وسیف الزبان ہو جائیں گے۔ آپ کی ہر بات وہر تحریر سیف قاطع ہوگی۔ قدر کیجیے گا۔ آئندہ خط مجھے لارڈ کانہ والے پتے پر لکھیے گا۔ کہ کراچی آج میں چھوڑ رہا ہوں۔ آپ کے خاموش احتجاج کو میں نے سن لیا ہے۔ لہٰذا آئندہ آپ مجھے ناشاد نہیں پائیں گے بلکہ نوشاد پائیں گے۔ اب تو خوش ہوئے نا کہ آپ کی خاطر میں کیا کر رہا ہوں۔

والسلام

آپ کا بزگوار

فقیر غلام الرسول میمن نوشاد

فقیر غلام الرسول میمن ناشاد آف لاڑکانہ سندھ کا خط بنام حکیم غلام سرور شباب آف حویلی لکھا

لاڑکانہ، سندھ

24 ستمبر 1993ء

عزیزم عامل حکیم غلام سرور شباب صاحب!! شاد و آباد رہو

تسلیم و تحیات! امید ہے کہ آپ رب عظیم کے فضل سے خیریت سے ہوں گے آمین۔ مارچ کے اس عمل نمبر 5 کا تذکرہ بلاشبہ ایک اہم راز کا انکشاف تھا۔ لیکن اس میں ایک رمز ضرور تھی وہ ہے ان حروف کا پڑھنا۔ آپ پر ظاہر کر رہا ہوں۔ اجھز طھاھا کو جس طرح لکھا ہے اس طرح نہیں پڑھنا ہے بلکہ اس طرح کہ ھا ھا (اجھز ط کے تعداد قمری نمبر 25 مطابق) علیٰ ہٰذا القیاس۔ چنانچہ اس کا تجربہ میں نے خود دیکھا تھا۔ اس لئے پردہ داری لازم تھی آپ کا کیا خیال ہے؟

آپ نے جو کچھ بھی مانگا ہے میں نے سب کو پیشِ نگاہ رکھا ہے آپ مطمئن رہئے۔ کوئی بھی ایسا عمل یا طریقہ نہیں رہے گا جو آپ نے چاہا اور میں نے نہ بتایا۔ اچھا کیا کہ آپ نے دلی مقصد بیان کر دیا، مجھے بہت خوشی ہوئی۔ آپ نے جس عملِ حب کی طرف اشارہ کیا ہے وہ شمشان میں کیا جاتا ہے۔ اس بلوچستان کے عامل نے اس عمل کی چیز میں سے ایک آدمی کو چٹکی جو ماش کے دانے کے برابر تھی، دیدی کہ وہ کسی کے کپڑوں سے لگائے اور اس نالائق نے ایک ایسے شخص کو لگائی جس کی آخری گاڑی جا رہی تھی۔ وہ اس کے پیچھے چلا آیا ہم بڑے محظوظ ہوئے پھر اسکا رد دوسری چٹکی میں سے کسی بہانے سے ذرہ برابر اسے لگایا اور وہ بھاگ کھڑا ہوا آپ کے علاقے کے پاس اگر کوئی شمشان گھاٹ ہے تو میں آپ کو دے سکتا ہوں۔ اسی قبیل کا ایک دوسرا

عمل تیل پر کیا جاتا ہے۔ وہ میرے استاد نے مجھ سے کروایا تھا۔ اور اس تیل سے قریباً 30 برس میں نے فائدہ اٹھایا۔ اس عمل میں مشکل یہ ہے کہ اس کی اجازت طالب کو سامنے بٹھا کر دی جاتی ہے۔

ہر دو اعمال ایک مرتبہ کر کے زندگی بھر بلا پڑھے کام کرتے ہیں۔ محبت کے دیوانہ پن تک پہنچا دینے والے بہت اعمال ہیں اِن میں سے ستمبر 1993 کا نقش اور اگست 1993 ماہنامہ فلکیات کا طلسم قابلِ ذکر ہیں کہ بارہا کے مستعمل ہیں۔ سیٹھی صاحب کو باقی میں نے ایک عمل دیا ہے۔ اس کی پیدا کردہ الفت بھی مرتے دم تک نہیں جاتی۔ سات دن کا عمل ہے اُس سے آپ بھی لے لیں۔ بصُورتِ دیگر مجھے بتا دیں۔ اِس عمل سے ایک عورت کے شوہر کا واقعہ قابلِ ذکر ہے کہ جب ساتواں روز گذر چکا اور آٹھویں رات آئی اور بندہ حاضر نہیں ہوا۔ اور وہ عورت بھی میرے پاس بیٹھی تھی مجھے شدت سے غصہ آیا اور میں نے ساتوں فتیلوں کو پھر اکٹھا کر کے جلا لیا۔ ایک گھنٹہ گذرا کہ عورت کا شوہر آن پہنچا اور ماں ماں کہہ کر عورت کے پاؤں میں جھک گیا واضح باد کہ یہ آدمی عام حالات میں کسی بھی قسم کا نشہ وغیرہ نہیں کرتا اور مسقط میں ایک بڑے ہی اہم سرکاری عہدے پر فائز تھا۔ اور اس عمل میں آٹھویں رات اس وجہ پڑی کہ وہ بندہ مسقط میں تھا اور عورت نے قسم کھا کر مجھ سے کہا کہ وہ اپنے شہر میں ہے۔ بہر حال دیوانہ محبت کرنے کا ایسا عمل جو دائم بھی ہو وہ میں نے اور نہیں دیکھا۔

میں آج رات کو دمشق اور مصر کے لئے گھر سے نکل رہا ہوں۔ گیارہ دِن کے اندر لوٹ کر آؤنگا۔ آئینہ پر ابجد ار کب (19) لکھی جائے گی۔ آدھی اور

آدھی ⌣ اور سریانی الفاظ و اسماء فلکیات والوں نے جانے کیوں غلط طبع کیئے ہیں وہ۔ کشکشلیعوش 9 حروف شطلططشکوش 9 حروف بخلہلشطوش 9 حروف۔ ھشطشلھکوش 9 حروف۔ اور عزیمت میں وبہزاوالولایہ ہے۔

فلکیات میں طباعتِ غلط واد الـو لایـہ ہے۔ اور بخورات کی جدول میں بھیڑیے کی چربی بھی تھی جو انہوں نے نہ لکھی یہ باتیں بس یاد رہے۔ تا اطلاع ثانی مندرجہ ذیل پتے پر خط لکھا کریں۔ خدا حافظ

دعا گو

فقیر غلام الرسول میمن ناشاد

الائیڈ بینک جوڑیا بازار کراچی

فقیر غلام الرسول میمن ناشاد آف لاڑکانہ سندھ کا خط بنام حکیم غلام سرور شباب آف حویلی لکھا

18 دسمبر 93ء

میرے پیارے عزیز غلام سرور شباب صاحب، شاد و آباد رہو

تسلیم و تحیات! خیریت جانبین نیک مطلوب

مرقومہ خط آپ کو قدرے دیر سے ملے گا اور اس دوران آپ کے کافی خطوط آ چکے ہوں گے اور آپ ناراض بھی ہو گئے ہونگے اور ذہنی و روحانی کوفت بھی کافی ہوئی ہوگی لہٰذا میں معذرت خواہ ہوں۔

میرے عزیز! آپ کو تو معلوم ہوگا کہ میں دیارِ حبیب ﷺ ہمیشہ جانے کے لئے بے تاب تھا۔ انتظار صرف ایک بات کا تھا اور وہ بات میں آپ سے پوشیدہ رکھنا نہیں چاہتا۔ وہ میرا پاگل پنا ہی تھا کہ میں نے رب سے دعا مانگی تھی کہ اور منت مانی تھی کہ جب اسم اعظم مجھے ملے گا تو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دیارِ حبیب بساؤں گا۔ تو جب تصرفاتِ کائنات کا علم جو کہ ورثۃ الانبیاء ہے اور اسم اعظم مجھے ملے ہیں تو اب میری طرف سے دیر کی گنجائش بالکل فضول ہے۔ میں تو یہ خط لکھ کر چھوڑ جاؤں گا، جب وہ میرا ہم نام آئے گا تو پوسٹ کر دے گا۔ میں خود اس لیے نہیں کر رہا کہ وہ بھی آپ سے رابطہ رکھے اور خط کے مندرجات کو دیکھے اور آپ بھی میرے جانشین سے تعلقات اچھی طرح سے استوار کر سکیں، مجھے بھرپور امید ہے کہ وہ میرا اکمل پرتو بن جائے گا۔

ویسے بھی اپنی زندگی میں، جب بھی اپنے گاؤں میں رہا گمنامیوں میں رہا، اور فلکیات میں لکھنا بھی اسی کی ایماء پر شروع کیا تھا چونکہ میں گاؤں میں رہتا تھا اس وجہ سے تمام تر خطوط وغیرہ اس بچے کے پتے پر آتے ہیں اور وہ سائیکل پر چڑھتا اور

میلوں کی مسافت کر کے میرے پاس پہنچتا۔ آپ جیسے مکرم و فاضل حضرات کو تو میں خود جوابات دے دیتا لیکن باقی لوگوں سے وہ ہی نمٹ لیتا۔ ویسے بھی علم کی ہر جہت سے میں نے اسے روشناس کرایا ہے اور اپنی مکمل تربیت اسے دی ہے۔ کٹھن سے کٹھن ریاضتیں اس سے کروائی ہیں اور آج میرا بویا ہوا بیج تناور درخت بن چکا ہے۔ لوگ جب پتے پر آتے تو وہ مجھ سے ملانے کے لیے لاتا۔ اب تو لوگ بھی اسے بڑا پریشان کریں گے۔ خیر بھگتے گا بھی وہ خود ہی۔

میں تو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جا رہا ہوں لیکن ایک در نا سفتہ آپ لوگوں کو دیئے جا رہا ہوں۔ اب میں تو کل جا رہا ہوں، اہل خانہ کو بھی چند روز میں بلا لوں گا۔ بہر صورت مجھے اپنا وعدہ یاد ہے۔ وعدہ ضرور پورا ہوگا۔

غلام سرور میرے عزیز میرے جگر! ایک بڑے کی حیثیت سے آپ کو مشورہ دوں گا کہ بچے سے تعلقات برقرار رکھیں۔ بخدا، مجھ سے زیادہ بالا بخل آپ کو دے پائے گا، کہ میرا ہر علم، میری ہر ریاضت اس سے پوشیدہ نہیں۔ اور خدا نے چاہا تو ایسا ہی ہوگا۔

غلام سرور میرے اپنے! اپنے وطن کو چھوڑنے کا کسے دکھ نہیں ہوتا، لیکن میں اپنے وعدے سے پھر بھی پھرنا نہیں چاہتا۔ جونہی کسی مکمل پتے پر ٹھہرا، میں آپ کو دے دوں گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔

لڑکے کے نام رقعے میں سب کچھ آپ کے لیے ہدایات لکھے جا رہا ہوں، میں اس کے آنے کا انتظار نہیں کر سکتا اور اس سے کراچی میں مل کر بھی نہیں جاؤں گا کہ وہ میرے پاؤں کی ایسی زنجیر بن جائے گا جسے میں بصد کوشش بھی نہیں توڑ سکوں گا۔

عجیب سا رقّت کا عالم دل پر طاری ہے اور چشم تر ہو گئے ہیں کہ

آج....... آج آج آج میں آپ لوگوں سے جدا ہو رہا ہوں۔

میری طرف سے بچوں کو الوداعی پیار اور احباب کو الوداعی سلام۔

اور پھر............

بالمشافہ ملاقات تک کے لیے

خدا حافظ

تیرے بھائی کا پتہ کراچی کی بنک کا ہے۔

آپ کا اپنا

فقیر غلام رسول میمن ناشاد

فقیر جمیل آف لاڑکانہ سندھ کا خط بنام حکیم غلام سرور شباب آف حویلی لکھا

22-9-97 لاڑکانہ

عزیزی غلام سرور شباب صاحب

السلام علیکم! خیریت جانبین نیک مطلوب

آپ کی کتابیں مجھے مل گئیں ہیں، آپ کا بے حد شکریہ۔ آپ کو ہماری طرف سے آنے والے خطوط کا شدید سے شدید انتظار رہا ہوگا۔ خط کا جواب میری طرف سے کبھی کا مل چکا ہوتا لیکن آپ نے صحیفہ نورانی کی تصریح چونکہ پوچھی تھی اور حقیقت یہ ہے کہ یہ ایسا دقیق ترین مرحلہ ہے جسے ہم باوجود چاہنے کے طے نہ کر سکے۔ آپ کو تو پتہ ہے کہ سرکاری ملازم کے لیے بالخصوص جب آدمی کسی بہت ہی ذمہ دارانہ عہدے پر فائز ہو تو اتنے دن جو کہ صحیفہ نورانی کے لیے چاہئیں، چھٹی کہاں مل سکتی ہے؟ اسی وجہ سے میں نے اس پہلو پر توجہ ہی نہیں دی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے لیے عاکی بھائی سے توسط اور رابطہ ناگزیر تھا اور عاکی بھائی دورانِ خون درست نہ ہونے کی وجہ سے بائیں طرف سے تکلیف کا شکار ہیں۔ اب جب وہ فارغ ہوتے تو کوئی نہ کوئی مصروفیت مجھے لیے ہوتی اور میں فارغ ہوتا تو وہ گھر پر نہیں ملتے۔ اسی طرح دنوں کے اوپر دن گزرتے گئے۔ اگر آپ حروف نورانی کے صفحات کا طریقہ کار جان کر بھی نہ کریں گے تو آپ پر کوئی الزام نہیں ہوگا لیکن ہمارے ساتھ اس طرح نہیں تھا۔ اگر ہم حضرت صاحب بالفرض پوچھ بھی لیتے تو اُن کو نتیجتاً ان کے اسرار لازماً بتانا پڑتے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نے ایسی ریاضات ہی کے تفاصیل معلوم کرتے جو کہ ہم کر سکتے، اس

لیے کہ ہم استاد صاحب کی خفگی سہنے کے تاب میں نہیں تھے۔ آپ تو جانتے ہیں کہ استاد کے آگے زبان قینچی کی طرح کہاں چل سکتی ہے؟ یہ اور بات ہے کہ بہت ہی مرتبہ یہی ہوا کرتا تھا کہ ہمیں بن مانگے ہی ہماری بساط سے زیادہ مل جاتا تھا اور یہ ہمارے لیے بہت اچھا ہوتا تھا، اس لیے کہ مانگی تو وہ چیز جا سکتی ہے جس کے بارے میں علم ہو، اور اپنے فہم کو تحریک دینے کے بجائے عنایت استاد پر ہی اعتماد کر لیا جائے تو مزید عنایات کا باعث بھی ہوتا ہے۔ اور میرے بھائی! ہم ادب کے مقام سے آگے بڑھے ہی نہیں اور ہم اپنے آپ سے مطمئن ہیں۔ شباب صاحب! چونکہ مذکورہ بالا مسئلے کی وجہ سے جواب میں تاخیر ہو گئی ہے، میری مجبوری سمجھ کر مجھ سے ناراض نہیں رہیں گے۔ ملاقات میں عاملی بھائی نے بھی یہی بتایا تھا کہ ابھی تک وہ بھی آپ کو جواب نہیں دے پائے جس کے لیے ان کو بیحد تاسف تھا۔ اب ان کی طبیعت کسی حد تک صحیح ہے اور اب وہ آپ سے ضرور رابطہ رکھیں گے۔ اب آتے ہیں مقصد کی طرف:

صفحات نورانیہ میں سے پہلے صفحے کا طریقہ کار

اوّل:- ۱۱۱۱-۱۱۱ل-۱۱۱م-۱۱۱ص-۱۱۱ر-۱۱۱ک-۱۱۱ھ-۱۱۱ی-۱۱۱ع-۱۱۱ط-۱۱۱س-۱۱۱ح-۱۱۱ق-۱۱۱ن

دوم:- ۱۱ل ا-۱۱ل ل-۱۱ل م-۱۱ل ص-۱۱ل ر-۱۱ل ک-۱۱ل ھ-۱۱ل ی-۱۱ل ع-۱۱ل ط-۱۱ل س-۱۱ل ح-۱۱ل ق-۱۱ل ن

علیٰ ھٰذا القیاس

اسی طرح حروف کو گردش دے دے کر 194 صفحات تیار کیے جائیں۔

نکتہ:- تین چودہ دنوں کے چلے جو قمر در عقرب کے سوا آتے ہیں ان میں اس کی زکات ادا ہوتی ہے۔ پہلے ہفتے میں چودہ کلمات کی تسخیر۔

پہلے آپ کو اِن کلمات کے نقوش بنانا پڑیں گے اور رف 194 صفحات بھی تیار کرنے پڑیں گجنہیں آپ بنا کر بغرض تصحیح بھیج دیں تا کہ ان کی درستگی کرائی جا سکے تا کہ آئندہ برس اس کی زکات آسانی سے ادا کر سکیں۔ میرا شوق بھی پھر سے جاگ پڑا ہے، میں بھی کوشش کر رہا ہوں صفحات تیار کرنے کی، صفحات بنا کر رکھ دیے ہیں۔ اب اُن کو پُر کرنا باقی ہے۔ میں نے بھی آئندہ برس زکات ادا کرنی ہے۔ اس نہج کی زکات بہت ضروری ہے۔ فرداً فرداً کلمات کا نقش اس طرح بنے گا۔ مثلاً:- الٓمٓ ان کے عزائم بھی فرداً فرداً بنیں گے۔ دس نقوش سیارگان کے شرفات کے بھی بنیں گے۔

۶۸	۷۳	۷۲
۷۵	الٓمٓ	۶۷
۷۰	۶۹	۷۴

۲۱۳ ۲۱۳ ۲۱۳

آپ نے ہم لوگوں کے بارے میں حسنِ ظن سے کام لیتے ہوئے جن محبت بھرے جذبات کا اظہار کیا ہے گو کہ ان کی کوئی قیمت نہیں تاہم میرے پاس شکریہ سے زیادہ کوئی الفاظ نہیں ہیں۔ بچے کو پیار اور احباب کو سلام عرض ہو۔

اب اجازت۔

فقیر جمیل

فقیر غلام الرسول عاکلی آف لاڑکانہ سندھ کا خط بنام حکیم غلام سرور شباب آف حویلی لکھا

6-01-1998

پیارے بھائی!

آپ کے دونوں خطوط مجھے مل چکے۔ آپ نے نقش نورانی کے بارے میں کہا تھا کہ حضرت صاحب کا نمونہ بتا دوں۔ میں حضرت صاحب کے قلمی مسودے "مکاشفات" کے وہ دونوں صفحات فوٹوسٹیٹ کرا کے بھیج رہا ہوں ایک میں نقش نورانی ہے۔ آپ نے اپنے سابقہ خط میں لکھا تھا کہ اوپر کے کلمات لکھ کر باقی کھلے چھوڑ دیتے ہیں تو اس طرح نہیں ہے میرے بھائی! بات دراصل یہ ہے کہ باقی خانے خالی چھوڑ دینے سے میری مراد تھی کہ اسی طرح پورا نقش پُر کرنا ہے اور عمل ردِ سحر کی بھی حضرت ہی کی تحریر کی کاپی پیش خدمت ہے۔ گو کہ اس میں اس کے فوائد زبان سندھی میں لکھے گئے ہیں اور شاید کہ یہ ہماری زبان آپ کو نہیں آتی۔ بہر حال متنِ عمل ہی آپ کے کام کا ہے۔ باقی مروجہ اصطلاحی الفاظ سے میرے خیال میں آپ سمجھ جائیں گے کہ کیا لکھا ہے؟

اب آتے ہیں آپ کے صحیفہ نورانی کی طرف تو اس میں بھائی میرے جز کا مقدم ہونا ہوتا ہے یعنی جز کے صفحات ہوتے ہیں، صفحے کے اجزا نہیں ہوتے۔ یہ بات یاد رہے کہ چودہ جز ہیں، ایک جز کے چودہ صفحات ہوتے ہیں۔ آپ کے پہلے جز کا پہلا صفحہ صحیح ہے، باقی کے غلط ہیں۔ شاید آپ صحیح نہیں سمجھ پائے۔ تیسرے حرف میں نہیں دوسرے حرف میں تبدیلی ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر جز نمبر 1 صفحہ نمبر 2 کا نمونہ

جزنمبر1 صفحہ نمبر2 ال اا - ال ال - ال ام - ال اص - ال ار - ال اك - ال اہ - ال ای - ال اع - ال اط - ال اس - ال اح....الخ

جزنمبر1 صفحہ نمبر3 ام اا - ام ال - ام ام - ام اص - ام ار - ام اك - ام اہ - ام ای - ام اع - ام اط - ام اس....الخ

اسی طرح پہلے صفحے کو صحیح لکھا آپ نے البتہ دوسرا اور تیسرا صفحہ جس طرح لکھا جائے گا اس کی مثالی سطور میں نے لکھ دی ہیں۔ مزید آپ کی تفہیم کے لیے آپ کے دوسرے جز کے دو صفحات کا نمونہ لکھ رہا ہوں۔

جزنمبر2 صفحہ نمبر1 ل ااا - ل اال - ل اام - ل ااص - ل اار - ل ااك - ل ااہ - ل ااى - ل ااع - ل ااط....الخ

جزنمبر2 صفحہ نمبر2 لل اا - لل ال - لل ام - لل اص - لل ار - لل اك - لل اہ - لل ای - لل اع - لل اط....الخ

آپ نے دونوں جز لکھ کر تیسرے کے لیے لکھا ہے (آپ کی عبارت میں پیش ہے)

"کیا صفحہ نمبر3 اور جزنمبر1 اس طرح شروع ہوگا؟

جزنمبر3 صفحہ نمبر1 م م م ا - م م م ل - م م م م - م م م ص - م م م ر - م م م ك - م م م ہ - م م م ی - م م م ع....علی ھذاالقیاس"

یہ اس طرح نہیں ہوگا۔ بلکہ اس طرح ہوگا میرے بھائی! ذرا غور کیجیے گا۔

جزنمبر3 صفحہ نمبر1 م ااا - م اال - م اام - م ااص - م اار - م ااك - م ااہ - م ااى - م ااع - م ااط.....الخ

میرے بھائی! خدا گواہ ہے میں نے کوئی رمز نہیں رکھی۔ آپ سے کیا رمزیں

اور کیا پردے؟ یہ صحیفہ ایک نعمت عظیم اور سعادت اعلیٰ ہے۔ کوئی بات نہیں اگر غلطی ہوگئی تو کیا مسئلہ ہے۔ آپ اس طریقہ کو اپنائیں جو میں لکھ رہا ہوں۔ استاد کی غیر موجودگی میں اس طرح ہی ہوتا ہے کہ ذرا محنت کرنی پڑتی ہے۔ آپ پھر سے کوشش کرلیں۔ میں اپنی عبادت کے موقع پر آپ کے لیے دعا گو رہوں گا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو وہ فہم دے کہ آپ سمجھ سکیں۔ صفحات لکھنے کا وقت تو گذر چکا البتہ ایک مرتبہ مشق کے طور پر آپ ضرور لکھیں۔ اگلے سال رجب شعبان اور رمضان شریف میں اس کو لکھنے میں آپ کے لیے بے حد آسانی رہے گی۔ خاص وقت کی غلطی صحیح نہیں ہوتی۔ میں چاہتا ہوں کہ جب تک یہ تین ماہ آئیں، آپ ان کے لکھنے پر پورا ادراک حاصل کر چکے ہوں۔ (آمین)

باقی آپ کی جلب جادو کی شدت سے طلبی تو میرے بھائی! پہلے آپ حروف کی مکمل زکات دے دیں۔ یہ علم و عمل کی انتہائی بلندیاں ہیں، مذاق نہیں ہے کہ بیٹھے بٹھائے طے ہو جائے۔ سید برکت اللہ شاہ صاحب مجھ سے پھر نہیں ملے ہیں آپ اطمینان خاطر رکھیں میں آپ کو بھائی سمجھتا ہوں، آپ سے کچھ نہیں رکھا جائے گا۔ میرا علم آپ کا علم ہے۔ زکات ابجد طے ہو جائے، جلب جادو کا مرحلہ بعد میں آتا ہے۔ ہر دو صفحات جن کی فوٹو کاپی آپ کو دی جا رہی ہے، اس سلسلے میں آپ کی کفایت کریں گے۔ اور ایک بات یاد آئی کہ اگر آپ اپنے بھائی کا اعتبار کرتے ہیں تو یہ سمجھ لیں آپ میری زندگی میں پہلے انسان ہیں جن کو حضرت صاحب کی علم و عمل سے متعلق ذاتی تحریر کی نقل کاپی ارسال کر رہا ہوں۔ اس سے بڑھ کر آپ سے اپنی محبت کا میں کیسے اظہار کروں؟

یہ آپ کو میرے خیال میں پہلا تفصیلی خط لکھ رہا ہوں اور حسب وعدہ آج

آپ کے خط پہنچتے ہی جواب دیا جا رہا ہے۔ دراصل فارغ وقت کے چکر میں بہت دیر ہو جاتی ہے۔ اس دوران بیسیوں خطوط آ چکے ہیں، اب میں کہاں جاؤں؟ آپ نے جو خط بھیجا اور اس میں لکھا دعاؤں کے بعد "اور لوگ آپ کو اصل فقیر غلام رسول میمن ناشاد ہی سمجھیں چاہے آپ لاکھ انکار کرتے رہیں۔"

یہ آپ نے کیا لکھا، کہاں راجہ بھوج کہاں گنگو تیلی، لوگ بھی اسی مغالطے میں پڑے خط کے اوپر خط لکھ رہے ہیں۔ کیونکہ ہمارا طریقہ کار علم بتا دینے کا میں سمجھتا ہوں عام سا ہے یہ اور بات ہے کہ ہم نے جو بھی دیا وہ پورے خلوص کے ساتھ دیا۔ آپ کی اس خط کشیدہ عبارت والی دعا مستجاب ہو گئی ہے میرے بھائی! اب لوگوں کو تو سمجھا دیں، آپ ہی نے تو اس موڑ پر لا کے کھڑا کیا ہے۔ اب یوں تو ہمیں نہ چھوڑ دیں آپ کی وضاحت فقیر جمیل صاحب کی وضاحت میرا شروعاتی مضمون کچھ بھی تو لوگوں کی سمجھ میں نہیں آ رہا۔ ہمیں جو علم اللہ ﷻ نے عطا کیا ہے، ہم دیں گے اور ضرور دیں گے، اسی انداز سے جو کہ ہمارا خاصہ رہا ہے۔ لیکن اس سلسلے میں ایک شرط ضرور ہے کہ لوگ اپنے مسائل کے بارے میں ہم سے رجوع نہ کریں۔ میرے بھائی! آپ تو جانتے ہی ہیں کہ علم جو اصل ہے وہ کتنا پیچیدہ اور دقیق ہے اور میں ٹھہرا ایک طالب علم۔ اگر میں مزید دن رات ایک کر کے حضرت صاحب کی راہ پر نہیں چلوں گا تو کیا حاصل کر پاؤں گا؟

آپ سے بھائی بن کر ایک بات کر رہا ہوں پروردگار معاف کرے جو اس میں نخوت کا شائبہ بھی ہو کہ کیا آپ اس بات سے پہلوتہی کریں گے کہ حضرت صاحب کا یا آپ کے اس ناقص بھائی کا ایک مضمون علم کے لحاظ سے ایک کتاب پر بھاری نہیں

ہے۔ پھر لوگ سکون سے علم کیوں نہیں حاصل کرتے؟

راولپنڈی میں جناب شاہد الیاس سلیمی کی کتاب جو حروفِ صوامت نامی تھی میرے خیال میں اس میں انہوں نے حروفِ صوامت کے صفحات کا طریقہ بتایا تھا اور چند صفحات بھی لکھے تھے جو کہ سراسر غلط تھے۔ انہوں نے اتنی واضح غلطی کیوں کی؟ ذہن میں آنے والا ہر خیال تو علم نہیں ہوتا؟ ہے نا!

اس خط میں مَیں سمجھتا ہوں کہ آپ کی تمام تر شکایات کا ازالہ ہے۔

احباب کو دعا و سلام، بچوں کو پیار۔

وسلام علیٰ من التبع الہدیٰ۔

عائلی

میاں منور

فقیر غلام رسول میمن ناشاد آف لاڑکانہ کا خط بنام سید خالد محمود مظہر شاہ آف سوات

پیارے بیٹے سیّد خالد محمود مظہر شاہ! شاد و آباد رہو

تسلیم و تحیات! اُمید ہے کہ ربِّ عظیم کے فضل سے خوش و خرم ہو گے، آمین

رات تقریباً ساڑھے بارہ بجے اپنے سفر سے غیر متوقع طور پر عارضی واپسی ہوئی۔ بے حد بارش تھی چونکہ بارش میں پورا گھر ٹپکتا ہے اِس وجہ سے گھر کے جملہ افراد جاگ رہے تھے، ہاتھ منہ دھویا جو نصیب تھا وہ کھایا۔ چند دنوں کی دوری تھی، سب اس لیے میرے پاس آ بیٹھے۔ میں نے حال احوال لیے۔ غلام الرسول نے آپ کی طرف سے آیا ہوا خط جو بے حد طویل تھا آپ ہی کی ارسال کردہ لائٹ کی روشنی میں پڑھ کر سنایا۔ خط کی تحریر سن کر میں سکتے میں رہ گیا، اگرچہ تیرے بھائی غلام الرسول نے مجھے بتایا تھا کہ میں نے خط بھی لکھا ہے اور کیسٹ بھی جواباً ریکارڈ کی ہے۔ کیسٹ صبح کو میں نے سُنی، میرا دل باغ و بہار ہو گیا۔ یہ نالائق میری موجودگی میں تو بھیگی بلی بن جاتا ہے (شاید کہ تادیب کی وجہ سے) اور میرے پیچھے شیر بن جاتا ہے۔ اگرچہ اُن تمام جوابات کے باوجود کسی بھی جوابِ دیگر کی کوئی ضرورت نہیں تھی، لیکن تیرے اس پاگل پن نے مجھے پریشان کر دیا ہے۔

ارے پاگل! مظہر کوئی روز روز پیدا ہوتے ہیں کیا؟ جنہیں روز روز گنوایا جا سکے، نہیں گنوا سکتا میں سمجھے، نہیں گنوا سکتا۔ جانے وہ کون سی بے حیائی ہے جو ابھی تک زندہ رکھے ہوئے ہے نہیں تو میں مر چکا ہوں، میں کب زندہ ہوں!

آپ کو شاید علم نہیں پہلے جب میں باہر جایا کرتا تھا تو میرا عاشق میرا مظہر میری خاطر اتنا روتا تھا کہ بیمار پڑ جاتا تھا۔ رات کو جب واپس آیا، اپنی چھوٹی سی جنت

میں اپنے لختِ جگر کو نہ پایا تو میں خود کو دیوانہ سا محسوس کرنے لگا۔ میرے مظہر بیٹے! میرا مظہر مجھے ریزہ ریزہ کر گیا۔ اپنے اس جگر کے ٹکڑے کو میں نے دنیا کی دس (10) بڑی زبانیں سکھائی تھیں۔ میرے پورے کے پورے ارمان اس کے ساتھ وابستہ تھے۔ یہ تھے کیا اب بھی ہیں مظہر کے نام کے ساتھ، میرے پورے وجود میں ایک قیامت برپا ہے۔ میرے بیٹے! میں روز روز تو مظہر کو گنوا نہیں سکتا۔ تم نے تو خود کو میرا بیٹا بنا کر رکھ چھوڑا ہے۔ میرا بیٹا میرا ہمشکل تھا، تم میرے ہم انداز ہو۔ اور میں جو پہلے ہی اس حال سے دوچار ہوں کہ:

لقد لامنی عندالقبور علی البُکا رفیقی لتذراف الدموع السوافك
فقال ابتکی کلَ قبر رَأیتَہٗ بِقبرٍ ثوی بین اللّوی فالدکارك
فقلت محمد ان الشجا یبعث الشجا فدعنی فہذا کلّہٗ قبر مالکی

میں پیر کے دن 6 ستمبر کو گیارہ دنوں کے لیے پھر جا رہا ہوں، امید ہے کہ اس سے پہلے ہی واپس آ جاؤں گا۔ میری طرف سے جہاد کی تنظیم میں شمولیت کی قطعاً اجازت نہیں ہے، ماسوائے اس کے کہ اُس وقت آپ اکیلے اتنی قوت رکھیں جو ہزاروں بندوں پر بھاری پڑ سکیں۔ اور بفضل تعالیٰ ایسا ضرور ہوگا۔ اور آپ توپوں کے سامنے ہوں اور کوئی ضرر بھی نہ پہنچے۔

بعض انسان ہمیشہ اپنی تکمیل میں لگے رہتے ہیں، اُن میں مَیں بھی ہوں۔ میرے بیٹے! میں نے تم سے ایک وعدہ کیا تھا کہ جو بدروح کے بارے میں تھا، وہ وعدہ تو مجھے اچھی طرح سے یاد ہے، اور میں نے بھی ایسا مضبوط پلان بنایا ہے کہ جس کے بعد لاکھوں بدروحیں مل کر بھی اُس کی برابری نہ کر سکیں گی۔ میرا دل تمہاری محبت سے

ٹھنڈا ہے اور تمہاری طرف سے مطمئن ہے تو تم بھی مطمئن رہ میرے شہزادے، وہ کچھ تمہارا مقدر ہوگا (باذن اللہ تعالیٰ) کہ تمہارے تصور سے بھی بعید ہوگا۔

تم تو چکر لگانے کو کہتے ہو نا میرے بیٹے! میں نے تو یہ پکا فیصلہ کر دیا ہے اور تیری ماں (اپنی بیگم) کو بھی اُس سے مطلع کیا ہے کہ ہم 94ء میں بشرطِ حیات وادی سوات کو ہجرت کر کے چلے جائیں گے اور زندگی کے آخری ایام وہاں گزاریں گے۔

بس اور کیا چاہیے؟

1- اگر تم یہاں ملنے آگئے تو پھر میں ظاہر ہے کہ نہیں آؤں گا۔

2- اگر میں جلدی میں تمہارے پاس آیا تو پھر بعد میں شاید نہ آسکوں۔

3- یا پھر جب بھی میں نے مناسب سمجھا ہمیشہ کے لیے چلا آؤں گا کہ پہاڑوں سے مجھے محبت ہے۔ اور فیصلہ اب تیرے اپنے اختیار میں ہے کہ تمہیں کیا چاہیے؟

اس جواب کا تو مجھے انتظار رہے گا ہی ضرور۔ اپنے والدین، بہن بھائیوں اور اعزاو احباب کو میری طرف سے پیار۔

تمہارا بدنصیب باپ

فقیر غلام الرسول میمن ناشاد

بیٹے خط لکھ کر میں نے رکھ دیا تھا، پھر جب میں نے تیرے خط کو اٹھا کر پڑھنا شروع کر دیا تو جب میں آخر میں پہنچا تو ایک اضطراب طاری ہوگیا۔

یہ شعر جو کہ تم نے درج کیا۔

خواب عدم سے چونکا تھا مظہر آپ کے واسطے
آخر کار جاگ کے لاچار سو گیا

وقتِ نزع جب میرا بیٹا ابدی نیند کے لیے آنکھیں موندنے لگا تھا، میں نے پڑھ پڑھ کر رو کر اُسے پکارا تھا اور اُس کی گئی ہوئی سانسیں لوٹ کر آگئی تھیں۔ اُدھر میرا پاگلوں کی طرح اُسے پکارنا ادھر اس کا پیار سے مسکرانا۔

بھلا سکا ہے کون اب تک وہ انداز مظہر کے

میری دکھتی رگ پر ہاتھ رکھ کر مجھے چھیڑا نہ کرو بیٹے! نہیں تو مظہر کی طرح میں بھی مسکراتے ہوئے آنکھیں بند کرلوں گا کبھی نہ کھولنے کے لیے، کسی بھی رشتے کے لیے۔ میرا بیٹا کتنا جوان تھا لیکن پھر بھی میرے لیے بچہ تھا، میرے بچے! تم تو ابھی بچے ہی ہو نا؟ فکر مت کرو، جو تمہارا خیال تھا وہ درست ہے، لیکن خدارا جلدی مت کرو کہ ''کُلُّ اَمْرٍ مَرْھُوْنٍ بِاَوْقَاتِہَا'' کیا تمہارا یہ خیال درست ہے کہ میں تمہیں دکھ دوں گا؟ نہیں قطعاً نہیں!

مجھے اپنے فرائض کا احساس ہے کیا تم مجھے غیر ذمہ دار سمجھتے ہو، آئندہ فضول خیالات اور شکوک و شبہات کو جنم دینا بند کردو، یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ بیٹے کو باپ کا احساس ہو اور باپ کو بیٹے کا نہ ہو۔ اگر ایسی کوئی مثال ہے تو پیش کرو۔

فقیر غلام الرسول میمن ناشاد

سید خالد محمود مظہر سواتی کا خط بنام حکیم غلام سرور شباب آف حویلی لکھا

عزیزی ترین بھائی جان سدا اسلامت رہو!

السلام علیکم!

آپ کا خط ملا، پڑھا، بڑی خوشی ہوئی۔ بھلا بھائی کے خط سے کسے خوشی نہ ہو؟ ظاہر ہے کہ مجھے بھی بہت خوشی ہوئی۔ جناب غلام الرسول کا خط اور آپ کی طرف سے بھیجے ہوئے مضمون کی فوٹو اسٹیٹ مل گئی ہے لیکن بھائی جان میں یہ بتا دوں کہ شاید لیاقت صاحب آپ کا یہ مضمون شایع نہ کریں، کیوں؟

اس لیے کہ اس میں فقیر صاحب کا نام شامل ہے اور فقیر صاحب سے لیاقت کا رویہ صحیح نہیں تھا۔ فقیر صاحب نے مجھے بہت شکایت کی تھی لیاقت منجم کے بارے کہ وہ سخت خود غرض اور لالچی انسان ہے۔ میرے علم کے موافق شاید یہ مضمون شایع نہ کریں۔ اب آگے آپ کی مرضی جیسا مناسب سمجھیں۔ فقیر صاحب کے فوٹو اسٹیٹ حاضر ہے جو کہ ستمبر 1993ء کا ہے۔ یہ خط حضرت نے سعودی عربیہ سے واپس آکر بھیجا تھا۔ سعودی عربیہ وہ اپنی رہائش وغیرہ کے لیے گئے ہوئے تھے۔

اس خط کے چند ماہ بعد وہ ابدی زندگی کے لیے چلے گئے ...... دونوں مضامین میں نے آئینہ قسمت کو ارسال کر دیے ہیں شاید اس ماہ یعنی نومبر میں شایع ہو جائیں۔ باقی آپ نے میری تصویر مانگی تھی نا، لہٰذا 1988ء کی نکلی ہوئی تصویر ارسال کر رہا ہوں۔ اس مہینے کے آئینہ قسمت میں تبصرہ وغیرہ کوئی چیز نہیں ہے۔ اس ماہ تو مجھے ایک کے بجائے دو ماہنامے مل گئے ہیں۔ اور فقیر صاحب میرے ناقص خیال کے

مطابق ہمیشہ ہمیشہ کے لیے چلے گئے ہیں۔ یہ تو اللہ ﷻ ہی بہتر جانتا ہے کہ ملاقات ہو سکے گی بھی یا نہیں، میں نے اپنی زندگی میں سخت غلطی کی ہے کہ میں ان سے ملاقات نہ کر سکا ورنہ میں زبردستی بھی ملاقات کر سکتا تھا۔ بس اللہ ﷻ کو یہ منظور تھا اور ہم اللہ ﷻ کی قدرت کو ٹھکرا تو نہیں سکتے۔

فقیر غلام الرسول کا جنات کا عمل

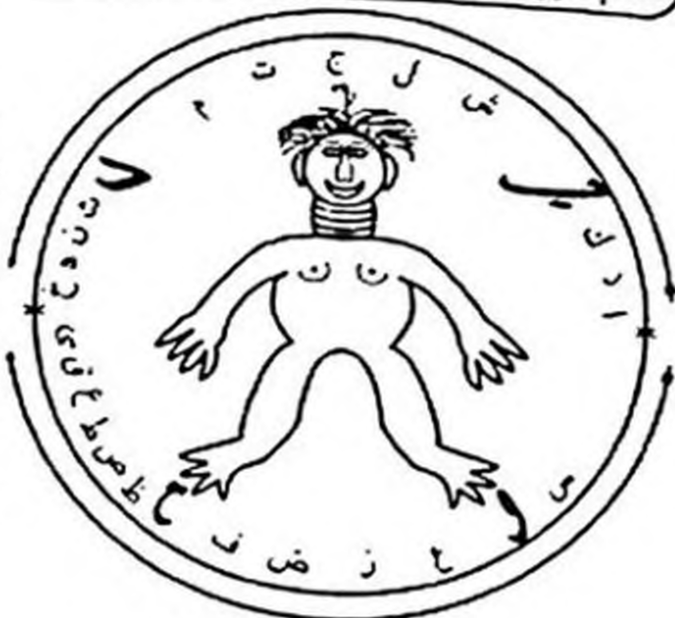
عزیزم! جنات کے عامل ہونے کے دعوے داروں پر نظر گھماتا ہوں تو مجھے تعجب ہوتا ہے کہ جن کی معنی بھی آتی وہ بھی بابا عامل جنات ہیں۔ دراصل ان ہی لوگوں نے علم وعمل کے اقدار کا تارو پود بکھیر دیا ہے۔

آپ سے پوشیدہ نہیں کہ انسان طِیْنٍ لَازِبٍ اور جنات نَارِ سَمُوْم سے تخلیق ہوئے ہیں۔ جو آدمی دو گھنٹے بھی تیز دھوپ میں کھڑا نہیں رہ سکتا وہ بھی کہتا سنا ہے کہ ہم نے تو جنات کو فصلِ ساون میں تسخیر کیا ہے۔ اب خدا ہی جب ستار العیوب ہے تو میں لوگوں کے سامنے کس طرح اس کے چہرے سے نقاب اتار دوں؟

یہ بات آپ کو یاد رہے کہ جنات کے اعمال شدت کی سردیوں میں کیے جاتے ہیں کہ ان اعمال کے ورد کے وقت طبیعت میں حد سے زیادہ حرارت پیدا ہوتی ہے۔ عمل کی اب جزئیات سمجھ لیں۔ اس بدوح والے عمل کا بخور یہ ہے:

1- سفید کبوتر کا خون 2- چرائتہ 3- زریاسہ 4- بھیڑیے کی چربی

عزیمت مکمل درست ہے باقی کچھ کتابت کی غلطیاں فلکیات میں ہیں وہ صحیح کر لیں اور اعراب بھی۔ **نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔**



1- هشطشلهکوش

2- کشکشطیعوش

3- بخلهلشطوش

4- شطلططشکوش

(ہر اسم میں نو 9 حروف ہیں)

اور ایک لفظ وَبِوَاوِالوِلَایَۃِ

1- هشطشلهکوش 2- کشکشطیعوش 3- بخلهلشطوش

4- شطلططشکوش (ہر اسم میں نو 9 حروف ہیں) اور ایک لفظ وَبِوَاوِالوِلَایَۃِ باقی عزیمت مکمل اور درست ہے۔ ویسے بھی اس عمل کو اس وقت کیا جاتا ہے جب کہ عشاء کے بعد برج قوس طلوع ہو اور یہ وقت جاڑے میں ہی میسر آسکے گا۔ شرائط وغیرہ کچھ بھی نہیں، اسراف سے بچیں، کسی کا دل نہ دکھائیں، جھوٹ نہ بولیں، فارغ وقت میں درود شریف پڑھیں اور باقی شرائط اور کچھ خاص راز آپ کو جولائی 93ء کے فلکیات میں مل جائیں گے، یہ ضرور پڑھئے گا۔

والسلام

آپ کا اپنا

فقیر غلام الرسول میمن ناشاد

میرے پیارے بھائی جان! یہ تو بدوح کا عمل اور باقی باتیں اور عزیمت فلکیات میں موجود ہیں۔ دوسری فوٹو کاپی فقیر صاحب کے آخری خط کی ہے جو کہ حضرت نے اپنے نواسے اور مجھ کو مشترکہ لکھا ہے۔ فقیر صاحب کا جب جوان بیٹا فوت ہوا، اس کا نام مظہر تھا۔ لہذا فقیر صاحب نے بے انتہا محبت کی وجہ سے مجھے مظہر پکارا تھا اور میرا پیڈ ہو بہو فقیر صاحب کے پیڈ کے مشابہ اصل عرف ہاشمی تھا مگر فقیر صاحب مجھے مظہر کہا کرتے تھے۔ فقیر صاحب کی شان اور محبت کا اس خط سے اندازہ ہو سکتا ہے۔

والسلام

خالد محمود مینگورہ سئی

فقیر غلام الرسول میمن ناشاد آف لاڑکانہ کا خط سید خالد محمود مظہر سواتی کے نام

مظہر تم میرے ہو میرے ہی رہو گے میں تم سے نہ تو خفا ہوں اور نہ

ہی خفا ہونا ہے جب تک کہ زندگی ہے آخر بیٹا مظہر جو کہہ دیا۔

خط کو UMS میں بھیجا کرو TCS یا OCS وغیرہ میں نہیں

فضول خرچہ نہ کرو، یہ میرا حکم ہے۔

عزیزی سید خالد محمود مظہر سواتی! شاد و آباد رہو

تسلیم وتحیات!

آپ کا دیوانگی نامہ ملا، بے ربط باتیں پڑھیں، ادھورے مکالمے دیکھے، ایک انوکھے جذبے سے معمور ہو کر آپ کا تحریر کردہ خط ہے جسے اس میں موجود جذبات کے انواع واقسام تلاطم کے باعث کوئی نام نہیں دیا جا سکتا۔

نہ ہی تم غلط ہو اور نہ ہی میں غلط ہوں۔ بیٹے! اگرچہ میری زبان ناقصہ و کاذبہ پر تمہیں اعتبار بھی ہے پھر بھی یہ ضرور کہوں گا کہ واللہ باللہ تاللہ پوری دنیا میں (ملک میں تو کیا؟) ایک تم ہی ہو جس سے میں رابطہ رکھے ہوئے ہوں اور ہر ایک سے رابطہ کافی دنوں سے کسی مخصوص وقت تک کے لیے منقطع کیے ہوئے ہوں۔ خطوط کے انباروں کو پڑا رہنے دیا ہے حتیٰ کہ شاہد الیاس سلیمی، شباب علی اکبر (پشاور) بابر سلطان قادری وغیرہم کسی کو بھی کوئی جواب نہیں دیا، ان کے استفساری خطوط تک کا بھی جواب نہیں دیا اور تمام کام روک دیے ہیں، مضامین تک۔ آئندہ ہم آپ کے مضامین پڑھ کر اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کریں گے۔ میں نے تیرے بھائی کو بھی منع کر دیا ہے۔

پس وہ ہی ایک جذبہ ہے جسے میں کوئی نام بھی نہیں دے سکتا جو کہ مجھے تیرے ساتھ تعلق برقرار تو کیا دائمی اور ابدی (حشر تک) رکھنے پر مجبور کر رہا ہے۔ ایسے ناگفتہ حالات میں تیری جلد بازی پر اگر مجھ میں کچھ گرمی آگئی تو کون سی اچنبھے کی بات ہے۔ بندہ پرور! آپ کا والد ماجد سچ ہی تو کہتا ہے کہ روحانیت وغیرہ کچھ بھی نہیں سب بکواس ہے فراڈ ہے دھوکہ بازی ہے۔ اور یہ تمام عیوب (خصوصیات) ہم میں رگ رگ سموئی ہوئی ہیں۔ کیا ہم نے دھوکہ دہی نہیں کی؟ پوری دنیا میں علم کے لیے مارے مارے پھرنے کے بعد بھی ناکام نہیں ہوئے؟ اگر نہیں ہیں تو پھر کیا ہیں؟

کاش کہ اپنے والد سے یہ تو پوچھ لیتے کہ قبلہ پھر دادا حضور کیا تھے؟ کیا ماہ و سال کی گردشیں علم کی رگوں سے خون چوس کر گئیں کیا؟ علم عطائے الوہیت ہے اور اس پر خارجی اثرات پڑ کر اس کی اصلیت کو پر لگا کر اپنے ساتھ اڑا لے گئے کیا؟ میں تو کہوں گا کہ نہیں! اس وجہ سے زوال نفس کو ہوتا ہے۔ میں اس بات کو مانتا ہوں کہ وقت کی رفتار سے اڑنے والی گرد بہت سے اسرار کو ڈھانپ چکی ہے لیکن گرد کے نیچے یہ سب کچھ ہنوز موجود ہے، ضرورت اس تک پہنچنے کی ہے۔

چھوٹے فقیر! تم نے ایک ایسے دور میں آنکھ کھولی ہے کو مکاری کا دور ہے، قدم قدم پر چالبازی ملی ہوگی، حسین چہروں کے پیچھے مکروہ چہرے ہوتے ہیں۔ کیا عجب کہ میرا چہرہ بھی اندر سے ایسا ہی مکروہ اور کریہہ ہو اور میں بھی وہ عظیم فراڈ ہوں جیسے دنیا کے بڑے بڑے اسی روحانی بہروپ کے بناری ٹھگوں اور چھٹے ہوئے بدمعاشوں نے اپنا گرو مان لیا پھر بھی میرے اصل روپ سے آگاہ نہ ہو سکے اور عقیدت کے اندھیرے میں ہی رہ گئے۔

آپ کو یاد ہوگا کہ اسی بات کا میں نے پہلے بھی آپ سے تذکرہ کیا تھا کہ عین ممکن ہے کہ میں بھی فراڈ ہوں۔ پھر آپ نے اپنے جذبات کی رو میں بہہ کر کہا نہیں آپ تو (آپ کا نقاب بڑا مضبوط ہے ایسے دکھائی تو نہیں دیتے) (یہ میرے الفاظ ہیں کہیں اپنے نہ سمجھ لینا) کہہ کر خاموش رہ گئے، آپ پر ہمیں پورا اعتماد ہے، آپ عظیم ہیں، شریف ہیں وغیرہ وغیرہ۔

میں پرزور الفاظ میں حکم دیتا ہوں کہ مجھ پر نظر ثانی ڈال دو اور میرے تمام تر خطوط کو جو آپ نے سنبھال کر رکھے ہیں ان کو بھی غور سے پڑھو، میری تمام تر فلکیات کی تحاریر پڑھو۔ اگر کہیں رتی برابر بھی منافقی یا لالچ نظر آئے تو مجھ پر لعنت بھیج کر کہو کہ میں نے اپنے آٹھ سال یونہی گنوا دیے نہیں تو اپنے الفاظ واپس لے لو۔

اگر یہ سب کچھ نہیں ہے تو پھر مجھ پر اعتماد رکھو اور اپنے طوفان کو تھما دو۔ ارے پاگل! یہ جذبات ہی تو انسان کو کہیں کا نہیں چھوڑتے۔ سننے کا بڑا ہی شوق ہے تو اختصاراً سنو! میں نے تمہارے لیے وہ مقام سوچ کر رکھا ہے جو اپنے لیے متعین کر لیا ہے۔ جس راستے پر میں چل رہا ہوں وہ تو بہت ہی لمبا ہے بیٹے! بڑے ہی صبر سے چل رہا ہوں۔ گو کہ یہ روحانی معراج کی منازل ہیں۔ سفلیت تو اسفل السافلین پر ہے پھر بھی بڑی ہی رکاوٹیں ہیں اس میں۔ اور اپنی اس آخری زینے کو آخری سیڑھی کے تختے کو عبور کرنے کا شروع کیا تھا کہ رکاوٹوں کی بھرمار شروع ہو گئی۔ شروعات میں

۱۔ کتب جل گئیں، ۲۔ نفقہ من الغیب بند ہو گیا۔ ۳۔ بال بال قرض سے بندھ گیا۔ ۴۔ بچے کی ران سے ٹانگ ٹوٹ گئی۔ ۵۔ بڑے بیٹے بہلول احمد اظہر کے پھیپھڑوں پر ٹی بی ہو گئی تھی۔ ۶۔ گھر کا نل سوکھ گیا تھا۔ ۷۔ سب جذباتی رشتے والے چھوڑ

گئے۔ ۸۔ میرا جو ریاضت کے لیے اہرام مصر (جسے بڑی مشکل سے تیار کرایا تھا) دھڑام سے زمین بوس ہوا۔ ۹۔ غلام الرسول ثانی نے نوکری سے استعفیٰ دے دیا۔ ۱۰۔ مجھے دمہ کی تکلیف ہوگئی تھی۔

مجھے بتاؤ میں نے کبھی کسی سے کچھ کہا تھا؟ کہ میں پریشان ہوں میری مدد کرو۔ میں اللہ ﷻ کی مدد کا قائل ہوں۔ میں اپنے راستے پر بڑھتا ہی چلا گیا اور جب نتیجہ یہاں پر پہنچا تو جب غزالی ہاسپٹل میں تھا تو میرے پاس ایک روپیہ بھی نہیں تھا۔ خود میرے قریبی احباب آتے اور دل کھول کر علاج کے لیے روپے (خیرات) دے دیتے۔ یہ میرے لیے ڈوب مرنے کا مقام تھا، زندگی میں کبھی بھی ایسا نہیں ہوا تھا اور پھر تین دن بعد تیرا یہ فقیر اپنے حسین بیٹے غزالی کی صورت میں آخر مر ہی گیا اور آخری زینے کا سفر ادھورا ہی رہ گیا۔ میں نے تو خود سے وعدہ کیا تھا کہ ہر صورت اس منزل کو ہر قیمت چکانے پر پار کرنا ہے۔ میں نے بیٹے کا نذرانہ دینے کا تو کبھی نہ سوچا تھا۔ میں یہ نہیں جانتا تھا کہ مجھے اپنے بیٹے کو گنوانا پڑے گا تو میں اس آخری زینے کو رہنے ہی دیتا۔ اور جب میں نے بیٹے کی موت کے بعد سفرِ عمل چھوڑ دیا تو پھر سے خوش حالی کا دور دورہ ہوا۔ اب تم خود اندازہ لگا سکتے ہو تو لگاؤ کہ وہ انتہا کیا ہے کہ (اپنے ناقص خیال کے مطابق کہ) جس کے آگے میں کوئی (امت میں رہ کر) منزل نہیں سمجھتا۔

ہم تو بوڑھے برگد کے پیڑ ہیں میری جان! تم سے میں نے بہت سی توقعات وابستہ کی ہوئی ہیں۔ Shortcut کے ساتھ تمہیں چلانے کا ارادہ کیا ہے، بس مجھے حکم کا انتظار ہے۔ اشارہ ملتے ہی میں اس راہ پر تمہیں دوڑا دوں گا۔ سچائی بڑی زہر ہوتی ہے۔ اگر سچائی کا راستہ چنتے ہو تو پھر پہاڑوں جیسا جگر پیدا کرو، اسحار سبعہ جتنا دل

وسیع کرو اور آسمان تک کے سر پر گر پڑنے کے بھی متوقع رہو کہ اس راہ میں کچھ بھی غیر متوقع نہیں۔ یہ تو ابتدائی مراحل کی ابتدائی تیاریاں ہیں، تم تو ابھی سے گھبرا گئے۔ عامل ہو کر عامل رہ کر زندگی شاہانہ گزرتی ہے اور فقیر ہو کر فقیر رہ کر زندگی گزارنا بڑی عذاب دہ ہے، مظہر! یہ تم کو تا حیات یاد رہے۔ بوڑھے کا ذہن اور بچے کا ذہن قوتِ استعداد میں مساوی ہوتا ہے اور میرے ذہن کو بھی اپنے ذہن جیسا سمجھو اور درگزر کر دو اگر کہیں غلطی محسوس ہو تو ناراض ہو کر میرا دل نہ دکھانا۔

سکندر ذوالقرنین کے بارے میں تمہاری معلومات غلط ہیں۔ یہ میں دہرا (Repeat) کر کہہ رہا ہوں۔ اگر خود کو لکھنے پر آمادہ کیا تو آئندہ اسلامی سلسلے کا مضمون سکندر اور ذوالقرنین کے فرق پر تاریخی ہوگا۔ اس وقت کا انتظار کرو، میرے پاس ناقابل تردید ثبوت موجود ہیں۔ باقی رہا شادی کا سوال تو وہ ضرور کرو۔ کرو گے تو بھی پچھتاؤ گے اگر نہ کرو گے تو بھی پچھتاؤ گے۔ بہتر یہ ہے کہ سنتِ انبیاء پوری کر کے پچھتاؤ۔ اسلام کی تبلیغ کا مجھے بھی بڑا شوق رہا ہے لیکن بوریا بستر لینے کے سوا۔ اور اگر ابا کہہ دیا تو جدِ امجد کے لیے دور کیوں بھاگتے ہو؟

اور وہ آخری منزل کیا ہے؟ جو میں نے اپنے لیے اور تیرے لیے متعین کر دی ہے اور جو اتنی کٹھن ہے کہ شمار سے باہر۔ اور جو وہ ہے وہ ایسی ہے کہ حقیقی عالم سے اس پر چلنے سے پہلے ہی تمام ترحجابات ہٹ جاتے ہیں۔ کاش کہ تم جان سکو۔

والسلام

فقیر غلام الرسول میمن ناشاد

فقیر غلام الرسول میمن ناشاد کا خط سید خالد محمود مظہر سواتی کے نام

لاڑکانہ

۱۸ دسمبر ۱۹۳ء

لختِ جگر خالد محمود مظہر

تسلیم وتحیات! خدا تعالیٰ تمہیں خوش وخرم رکھے۔ آمین ثم آمین۔

خط ہٰذا تمہیں قدرے بلکہ حد سے زیادہ ملول کرے گا۔ پروردگار عالم سے دعا ہے کہ وہ تم کو صبر وبرداشت کی قوت وہمت عطا فرمائے۔ ایک بڑا اس کے سوا اور کیا دعا دے سکتا ہے۔ پیارے مظہر! میں تم سے قوی امید رکھتا ہوں کہ اس خط کو پڑھ کر نہ تو برہم ہو گے نہ ہی ششدر اور نا ہی مایوس اور نہ ہی غمگین۔ اس خط کو پڑھنے سے پہلے تم کو میرے ماضی میں جانا ہو گا۔ گو کہ میں غلام الرسول کے نام سے مشہور ہوں۔ لیکن غلام الرسول میرا اصل نام نہیں عبد الرحیم ہے، اور عبد الرحیم کا غذی حد تک ہے۔ اپنے خاندان کی غلامی رسول کی حب میں، مَیں غلام الرسول ہوں، بالکل اس طرح جیسے کہ تمہارے بھائی غلام الرسول ثانی کا اصل نام منیر حسین ہے اور وہ بھی غلام الرسول کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔

میرے عزیز! میرے آلام اور دکھوں سے کم وبیش تم تو واقف ہو گے ہی۔ میں نے علم کی راہ میں چلتے چلتے ایک جہاں دیکھا ہے۔ تم کو علم سے کل واسطہ پڑا تھا۔ تمہیں تڑپ کا پتہ تو چل ہی چکا ہو گا کہ کیا تڑپ ہوتی ہے۔ مجھے تو ایک زمانہ گذرا کہ مدت بھی صحیح یاد نہیں۔ میری تڑپ کا عالم کیا ہو گا۔ علم کی راہ پر چلتے چلتے میں نے بھی

ایک آس، ایک امید رکھی تھی کہ مجھے اسمِ اعظم بھی ملے اور تصرفاتِ کائنات بھی حاصل ہو۔ یہ تو تم جانتے ہو کہ یہ چیزیں انبیاء کا خاصہ ہیں۔ عام انسانوں میں شمار ہم خاکی و عاصی انسان صرف سوچ ہی سکتے ہیں۔ پھر پروردگار کا مجھ پر ایک بڑا کرم ہوا کہ ورثۃ الانبیاء میں شاید کہ شمار ہوا۔ پہلے اسمِ اعظم کا پتہ چلا پھر اس کے بعد تصرفاتِ کائنات کا علم بتدریج مجھ پر کُھل گیا۔ میں نے منت مانی تھی کہ اگر مجھے یہ چیزیں عطا کر دو گے یا رب تو ہمیشہ کے لیے میں تیرے حبیب کا دیار بساؤں گا۔

میں خدا سے کیے وعدے کو ایفا کر رہا ہوں۔ میرا حالیہ سفر اسی سلسلے کی ایک کڑی تھی۔ میں نے وہاں کی شہریت حاصل کر لی ہے۔ آج تو میں جا رہا ہوں اور دس دنوں کے اندر باقی افراد کو بھی بُلاؤں گا۔ اور میری جملہ کوشش یہ ہے کہ غلام الرسول ثانی کو کسی صورت پتہ نہ چلے تا آنکہ باقی افراد بھی وہاں میرے پاس نہ پہنچیں اس لیے کہ وہ ایک میری ایسی زنجیر ہے جسے میں بصد کوشش بھی نہ توڑ سکوں گا اور میں رکنے پر مجبور ہو جاؤں گا۔ اور بالکل اسی طرح جس طرح تیرا بھائی ہے بخدا تم بھی ایسے ہی ہو، خدائے عزّ وجلّ کی قسم مجھے اتنا قلق ہے کہ میں بتا بھی نہیں سکتا۔ میرے پاس وہ الفاظ نہیں کہ میں اس کا اظہار کر سکوں۔

اس فقیری میں مجھے جتنی محبت تم لوگوں سے ملی بخدا وہ ہزار ہا بار میری توقع سے زیادہ ہے۔ ایک طرف فرضِ خداوندی کی پکار ہے دوسری طرف آپ لوگوں کا پیار۔ پھر بھی میں نے وہ راہ اپنالی ہے جو مجھے اپنا لینی چاہیے تھی۔ خود کو سنبھالو میرے پیارے! میں دنیا سے کب جا رہا ہوں۔ چند گھنٹوں کے فاصلے پر ہوں۔ یہ بات نہیں ہے کہ مجھے تم لوگ یاد نہیں یا تم سے کیے ہوئے وعدے یاد نہیں، سب کچھ یاد ہے۔ مجھے

اپنے وعدے یاد ہیں۔ اگر تم دل ہار کے بیٹھو گے تو میں سمجھ بیٹھوں گا کہ تمہیں مجھ پر اعتبار نہیں اور میرے پاس موجود عطیہ خداوندی کے قائل نہیں۔ شاید کہ میں اس منزل پر ہوں کہ باجسد تیرے پاس روزانہ آسکتا ہوں۔ تم اب بھی یہی سمجھو کہ میں لاڑکانہ میں ہوں۔ میری غیر موجودگی ویسے بھی تم لوگوں کے لیے ضروری ہے۔ غلام الرسول ہوتا تو وہ بھی یہی کہتا کہ جو تم سوچ رہے ہو کہ ہمیں منزل نہیں چاہیے تم چاہتے ہو تم ہی مطلوب ہو۔ یہ تمام تر باتیں جذبات سے تعلق رکھتی ہیں۔ کم از کم اس موڑ پر میں جذبات کا قائل ہرگز نہیں۔ تم لوگوں کے لیے میں نے نصب العین مقرر کر دیا ہے۔ سب کچھ میں نے لکھ کر رکھ دیا ہے۔ اس پر عمل پیرا ہو، میری دعائیں تم لوگوں کے ساتھ ہیں، باقی جہاں تک اس وعدے کی بات ہے کہ جو میں نے تم سے آنے کا کیا تھا تو میں اس پر برقرار ہوں۔ زندگی نے وفا کی تو میں تمہارے پاس ضرور آؤں گا۔

یہ تم لوگوں کے لیے ایک کڑا امتحان ہے۔ اس پر سے پار ہو جاؤ، اور کبھی بھی سنیاسی ہونے یا گھر چھوڑنے کا نہ سوچو، یہ سوچ ذہن سے نکال دو، یہ میرا حکم ہے۔ مزید برآں کہ میں اپنا وہاں کا پتہ کسی کو بھی نہیں بتلا کے جا رہا اس لیے مجھے پتہ ہے کہ غلام الرسول بہرصورت سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر میرے پیچھے وہاں پہنچ جائے گا اور شاید بلکہ بالیقین تم بھی۔ اور میں یہ نہیں چاہتا کہ تم لوگوں کے کارِ جہان میں کسی قسم کا رخنہ پڑے۔ ہم نے جہان جہان کے دھکے کھائے ہیں کہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ سب کچھ کر سکنے کے باوجود بندہ کچھ نہیں کر پاتا۔ اور دکھوں کا یہ طویل سایہ میں تم لوگوں پر دیکھنا نہیں چاہتا۔ لوگ تو مرے ہوئے کو بھی قبول کر لیتے ہیں تم چند گھنٹوں کے سفر کی جدائی کیوں نہیں قبول کر لیتے۔ مظہر! اس دنیا میں چند انسان ایسے ہیں کہ جن کے لیے

میرے دل میں بڑی جگہ ہے۔ میں نے سب کے لیے کھلے خط لکھ چھوڑے ہیں تا کہ غلام الرسول انہیں پڑھ سکے اور ان سے میرے قلبی روابط سے اچھی طرح سے آگاہ ہو سکے پھر ان سے اپنا رشتہ مضبوطی سے استوار کر سکے، اور پھر پوسٹ کر دے۔ گو کہ میرا یہ خط تمہیں بہت دیر سے ملے گا اور اس وقت تم لوگ کچھ نہیں کر سکو گے اور کرنا بھی مت! یہ میرا حکم ہے کہ اس وقت تک بہت دیر ہو چکی ہو گی۔ خدارا! اپنے اوپر قابو پالو! تم لوگ غیور خاندانوں سے تعلق رکھتے ہو، برداشت کا مادہ رکھتے ہو! میرے لختِ جگر کے مرنے پر بھی تم نے صبر کی تلقین کی تھی نا! کہ اللہ کی یہ مرضی تھی اس کے لیے کہا تھا کہ جو میں کبھی بھی نہیں دیکھ سکوں گا۔ اور تم لوگ تو پھر بھی مجھے دیکھ پاؤ گے۔ جب بھی سوچ رکھو گے اپنے قریب پاؤ گے۔

میری ایک ۷۶ء کی نکلی ہوئی تصویر ہے غلام الرسول وہ تمہیں بھیج دے گا اور میرے پیارے اس وقت دل کی رقت اس بات کی اجازت نہیں دیتی کہ میں کچھ علم و عمل کی باتیں کروں ویسے بھی میں نے بہت کچھ سوچ رکھا ہے، انشاء اللہ پورا ہو گا۔ اگرچہ تیرا بھائی تم سے بڑا ہے پھر بھی اس سے زیادہ میں تم میں یہ امید رکھتا ہوں کہ ایک مردِ آہن بنو گے اور اسے گرنے سے بچالو گے۔ خدارا میرے الفاظ کی لاج رکھنا وگرنہ میں یہ سمجھوں گا کہ تم لوگ امرِ خداوندی کے آگے آئے ہو جو نہ مجھے گوارا ہے نہ ہی تم لوگوں کو ہونا چاہیے۔

ہمت ہارنے سے بہتر کیا یہ نہیں ہے کہ تم لوگ بھی اس انداز پر پہنچ جاؤ میرے راستوں پر چلتے ہوئے کہ طَرفَةُ الْعَیْنِ میرے پاس پہنچ جاؤ۔ اور یہ میری محبت کی تم لوگوں کی تڑپ بن جائے کہ تم لوگ انتہا پرست علم میں ثابت ہو جاؤ جو تم

لوگ عام حالات میں کبھی بھی نہیں بن سکتے۔ یہ ہی میری تم سے محبت کا سب سے بڑا ثبوت ہے کہ میں تم لوگوں کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنا چاہتا ہوں۔ اور اس کا میں نے واضح عمل پیدا ہونے کا اظہار بھی کیا ہے کہ تیرے بھائی کی اشارے سے ٹرانسفر نہیں کروائی۔ اب سب کچھ اسے خود کرنا پڑے گا اور یہ پہلا مرتبہ ہوگا کہ اسے اپنی دنیا خود بنانی پڑے گی۔ اپنی زندگی کا بوجھ خود اپنے کاندھوں پر اٹھانا پڑے گا۔ اب مجھے دیکھنا یہ ہے کہ تم لوگ کن کن منزلوں سے گزر رہے ہو۔ اگر تم لوگوں نے کسی بھی قسم کی حماقت کی تو میں تم لوگوں کو انتباہ کرنا چاہتا ہوں کہ بڑا ہونے کے باعث، بزرگ ہونے کے باعث میں تم لوگوں کو عبرتناک سزا دوں گا جس کا میں حق بھی رکھتا ہوں اور یہ سزا یہ ہے جو کم از کم ہے میرے پاس کہ میں تم لوگوں سے روابط منقطع کر دوں گا، یہ بات یاد رہے۔ مظہر! دنیا اس نہج پر پہنچ چکی ہے کہ الفاظ اپنا اثر کھو بیٹھے ہیں۔ میں نے ایک جہاں کو علم میں غرق دیکھا وہ پھر بھی نہ پا سکے۔ میں نے ایسے اسرار بھی پائے ہیں کہ تم لوگ اس میں حصہ دار بنو اور طویل ترین ریاضات سے بچ جاؤ۔ انشاء اللہ، آمین۔

ایک اور بات بتاتا چلوں منیر حسین (غلام الرسول ثانی) کا نانا عبد الرحیم (فقیر) ہے۔ اب غلام الرسول کے کرب کا اندازہ کرلو اور اس بات کا اندازہ بھی کرلو کہ فقیر اپنی بیٹی تک کو بھی نہیں بتایا کہ وہ کس پتے پر ہے؟ غلام الرسول اور میرے درمیان خونی رشتے سے زیادہ جذباتی اور علمی رشتہ رہا۔ اب میں اسے اس دنیا کے کڑے امتحانوں سے گزارنے کے لیے تنہا چھوڑ رہا ہوں پر تنہا کہاں تم جو اس کے ساتھ ہو۔ باقی دنیا سے بالخصوص تم سے متعارف کرانے والا یہی شخص ہے اسے سنبھالو، اگر تم نہ ہوتے اور تیری محبت اور تیرے سچے جذبے پر یقین نہ ہوتا تو یقین مانو پھر میں

اسے کبھی بھی نہ چھوڑتا۔

چونکہ تمہیں پتہ ہے کہ خطوط وغیرہ ثانی کے پتے پر آتے ہیں اور لوگ ملنے کے لیے بھی اسی پتے پر آتے ہیں اور وہ یہاں لاڑکانہ میں موجود نہیں، اب کراچی کے غلام الرسول کو اصلی سمجھ کر ہوسکتا ہے فتنہ اٹھائیں، تم پر لازم ہوتا کہ ان کو جواب دو کہ فقیر فقیر ہے کشیر نہیں۔ میں اس سے ملا ہوں کہ تصویر بھی تمہیں بچہ بھیج دے گا اور تم ہی دنیا میں واحد شخص ہو جو میری اصلیت سے واقف ہو۔

تم سے قوت برداشت کی امید رکھتے ہوئے اجازت چاہتا ہوں۔ السلام اپنے بھائی اپنی ماں کے قبول کرلو۔ اللہ نگھبان

تمہارا دھوکہ باز تمہارا اپنا

فقیر غلام الرسول میمن ناشاد

عاملی نقشبندی کا خط حکیم غلام سرور شبابؔ کے نام

لاڑکانہ 10 جون 1999ء

جناب غلام سرور شبابؔ صاحب!

حسب وعدہ عمل حب حاضری مطلوب کا پیش کر رہا ہوں۔ شہد کی موم لے کر اسے گندم کی روٹی کی طرح بیلیں پھر اس پر مندرجہ ذیل عمل لکھ کر اس میں شمع کا تاگا نکال کر ڈالیں اور شمع بنا دیں۔ اس عمل کو تعدادِ مطلوب کے مطابق پڑھیں۔ بخور عود، زعفران، لوبان کا جلائیں۔

یا قش بجلجمیش جلجمیش هیوش مهواش
مهرقش عجل ایها الملك جرنوش وهیج و ألف
قلب فلانة بنت فلانة الی فلاں بن فلانة بحق
هذه الاسماء ویل لکل سے لے کر عمد ممددة و
بالذی قال للسموت والارض أتیا طوعا أو کرها
قالتا اتینا طائعین٥

سورۃ پاک قرآن مجید سے دیکھ کر مکمل کر لیں باقی عمل کی عبارت و اعراب صحیح شدہ ہیں۔ اس سلسلے میں باقی فون پر آپ سے بات ہو چکی ہے۔ کوئی دقت ہو تو یاد کر لیں۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ آپ کے جائز کاموں میں یہ تیر بہدف کی طرح تا حیات کام کرے گا۔

والسلام

عاملی نقشبندی

عامل شاہد الیاس سلیمی کا خط حکیم غلام سرور شباؔب کے نام

31-11-1992

محترم جناب عامل حکیم غلام سرور شباب صاحب زادلطفہٗ

السلام علیکم، مزاج گرامی! پرسوں شام آپ کا گرامی نامہ باصرہ نواز ہوا، شکریہ۔

آپ کے فرزند ارجمند کی وفات حسرت آیات کا پڑھ کر دلی افسوس ہوا۔

موت بنی آدم کی میراث ہے، اس سے کس کو مفر ہے؟ حکیم اور چارہ گر عاجز رہ جاتے ہیں مگر یہ ہے کہ آ کر ہی دم لیتی ہے۔

؎ ہر آنکہ زاد بہ ناچار بائیدش نوشید
زجامِ دہر کل من علیہا فان

موت سے کس کو رستگاری ہے، آج اُن کی کل ہماری باری ہے۔ عزیز کچھ عمر ہی ساتھ نہ لایا تھا جبھی وہ روٹھا روٹھا آیا

؎ حسرت اُن غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے

دعا ہے اللہ تعالیٰ اسے جنت الفردوس میں جگہ بخشے اور پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے، آمین۔

شریکِ غم

شاہد الیاس سلیمی

فقیر غلام الرسول میمن ناشاد آف لاڑکانہ سندھ کا خط بنام حکیم غلام سرور شباب آف حویلی لکھا

21 اکتوبر 1993ء

عزیزم عامل حکیم غلام سرور شباب صاحب! شاد و آباد رہو

تسلیم و تحیات! خیریت جانبین نیک مطلوب۔ خط ہذا جان بوجھ کر تین دن کی دیر سے دیا جا رہا ہے اس وجہ سے کہ مجھے آپ سے بہت زیادہ دکھ پہنچا ہے۔ وہ یہ کہ آپ نے جوابی لفافہ ارسال فرمایا تھا، کیوں بھیجا تھا؟ کیا اپنوں کو خط لکھتے ہیں تو جوابی لفافہ ساتھ بھیجتے ہیں! بندہ پرور! مجھے جو بھی پیارا لگتا ہے میں اس کے جوابی لفافہ سے چڑتا ہوں، براہِ کرم آئندہ خیال کیجئے گا، شکریہ۔ شمشان گھاٹ والا عمل میرے بکھرے ہوئے کاغذات میں ہے اور وہ مہینوں سے جلد ساز کے پاس لاڑکانہ پڑے ہیں۔ انشاءاللہ میں آپ کو ضرور دے دوں گا۔ ستمبر 93ء کے نقوش میں جس نقش میں جلوتری کندر وغیرہ کی سیاہی ہے وہ قطعی لاجواب ہے، عام لوگوں کے لیے وہی کافی ہے۔ بعض ایسے عمل ہوتے ہیں جو ہر ایک کے لیے نہیں کیے جا سکتے، ہر ایک اس قابل نہیں ہوتا کہ ان کے لیے تکلیف کی جائے۔ اس کی مثال یہ ہے کہ یہ اعمال اس وقت کیے جاتے ہیں جس وقت باقی راستے بند ہوں یا عزت و آن کا مسئلہ ہو یا خود ذاتی طور پر استعمال کی ضرورت ہو۔ ایسا ہی یہ بھی عمل ہے جو کہ میں نے شاہد الیاس سیٹھی صاحب کو دیا تھا۔ وہی آپ کے لیے بھی پیش نگاہ ہے۔ ماہ پہلی اتوار کی رات کو چھوٹے سے کاغذ پر لکھیں لِیَاخِیۡم (اسماء القمر) المذھب (مؤکل سفلی) روقیائیل (مؤکل علوی) اس پر سات دانے سیب (Apple) کے رکھ کر ستر (70) مرتبہ پڑھیں زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّھَوٰتِ .... حُسۡنُ الۡمَاٰب تک۔ پھر اس فتیلہ کو جلائیں اور پکار کر کہیں

سنبت عقل فلانہ بنت فلانہ لعشق والمحبۃ فلاں بن فلاں۔ اسی طرح دوسری رات کے لیے پیر Monday کے مؤکلات لیں اور اس طرح کریں سات رات تک۔ فاصلہ گرچہ سات سمندر پار کا ہوگا تو بھی مطلوب بدحواس ہو کر آن پہنچے گا۔ ہر دن کے مؤکلات تو آپ کے علم میں ہیں ہی، اسماء القمر لکھتا ہوں تاکہ آپ کو ڈھونڈنے میں دشواری نہ ہو۔ (اتوار) لیاخیم۔ (پیر) لیاغو۔ (منگل) لیافور۔ (بدھ) لیارث۔ (جمعرات) لیادوغ۔ (جمعہ) لیاروش۔ (ہفتہ) لیا شلش۔

طویل تحریر مقصد کو واضح کرتی ہے اور جذبات کی بھرپور ترجمانی کرتی ہے۔ مجھے آپ کی چھوٹی سی حاشیہ جیسی تحریر کے بجائے مضمون جیسی طویل تحریر منظور ہے۔ کسی زمانے میں ایک روحانی آبا الکَلبِ کی میں نے تسخیر کی تھی۔ اس کی تسخیر سے ہزاروں کام ہوتے تھے حتیٰ کہ اخراج الکنوز بھی۔ یہ ایک دلچسپ روداد ہے کہ میں بھی خزانہ نکالنے گیا تھا اور نکالنے سے پہلے جب شیشے پر زمین کے اندر موجود ظرف کی مالیت کا اندازہ لگایا گیا تو میرے ساتھ والے لوگ آپس میں جھگڑ پڑے۔ میں اس واقعہ سے اتنا دل برداشتہ ہو گیا کہ وہاں سے تو چلا آیا لیکن گھر آ کر روحانی کو بھی خیرباد کہا کہ یہ نہ ہوتی تو یہ مسائل کیوں پیدا ہوتے۔ یہ عمل ساون کے موسم میں کیا جاتا ہے، مجھے یاد دلا دیجیے گا میں ساون کو بشرطِ حیات آپ کو بمعہ اجازت دے دوں گا، ہزاروں جھنجھٹوں سے آزاد ہو جائیں گے۔ اچھا اب رخصت ہوا چاہتا ہوں۔ خداوند کریم آپ کو ہمیشہ خوش وخرم رکھے۔

والسلام

آپ کا اپنا

فقیر غلام الرسول میمن ناشاد

غلام الرسول عائلی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

برادرِ عزیز غلام سرور شباب صاحب!

السلام علیکم! خیریت جانبین نیک مطلوب۔

ہفتہ بھر کی چھٹیوں پر جانے سے پہلے آپ کا محبت نامہ ملا اور کاپیاں بھی ملیں۔ ایک کاپی اپنے ایک پیارے کو دے دی اور ایک کاپی پر فرصت میں تصحیح کروں گا۔ ویسے بھی تصحیح سے کیا ہوگا۔ اس میں ہونا تو یہ چاہیے کہ تصحیح کے ساتھ ایک مکمل ضمیمہ ہو جو کہ کتاب کو اٹھا سکے اور زندہ جاوید کر سکے۔ میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ آپ کے لیے یہ ضمیمہ میں لکھوں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ)

میں نے آپ کو لکھا تھا کہ کسی رسالے میں لکھوں گا، نتیجتاً کراچی کی ظالم مصروفیات آڑے آگئیں۔ اور۔ عنقریب ہی اگر خدا نے چاہا تو میرا تبادلہ لاڑکانہ ہو جائے گا۔ لہٰذا آئندہ آپ کے تمام تر خطوط وغیرہ لاڑکانہ والے پتہ پر آنے چاہئیں۔ آپ کے اور آپ کے تمام تر احباب کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ کہیں بعد ازیں آپ کے خطوط گم نہ ہو جائیں۔ ویسے بھی ہر ہفتہ کو میں لاڑکانہ جاتا ہوں، یہ میرا معمول ہے اور وہاں کچھ فراغت نصیب ہے۔ لہٰذا آپ یہ بھول جائیے کہ کبھی آپ کراچی میں خط لکھتے تھے۔ آپ کے ذہن میں بس یہ ہو کہ میں مستقل طور پر لاڑکانہ میں اپنے اہل خاندان کے ساتھ ہوں۔

دوسروں کے کاندھوں پر ہاتھ رکھے کراچی آنے کا کوئی فائدہ نہیں میرے بھائی! ایسی ملاقات سے بھی کیا فائدہ کہ جس سے شخصیت کا بھرم ٹوٹ جائے۔ یہ

چھٹیاں بچوں کے ساتھ کریں، آئندہ سال دیکھا جائے گا۔ کیا عجب کہ اس سے پہلے ہی میں آپ کے پاس سے ہوتا ہوا اسلام آباد جاؤں۔ اس لیے کہ اسلام آباد تو میرا جانا ہے ہی، ملاقات نصیب میں ہے تو ایسا ہی ہوگا، انشاءاللہ تعالیٰ۔

یہ تصاویر وغیرہ کی باتیں محض بچپنا ہے، بھلا جو ہم ہیں وہ تصاویر کے ساتھ وابستہ کہاں؟ ویسے بھی چہرے دھوکہ دیتے ہیں اور تصویر ایسا لمحہ ہے جو کہ قید ہو چکا ہے۔ اب اس سے کیا کہیے اور کون کسی کو پہچان پائے گا۔ ظاہر ہے تصویر دیکھنے کے بجائے باطن سے ہمیں دیکھئے۔ آپ اسرار کے شائق ہیں تو لیجیے، بسم اللہ کیجیے۔

سورۃ یٰسین کی ساتویں مبین کے بعد وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ سے لے کر تُرْجَعُوْنَ تک پڑھیں۔ درمیان میں جب کُنْ پر پہنچیں اپنے مقصد کو تصور میں رکھیں اور اس کے موافق کوئی آیہ شریف پڑھیں پھر فَیَکُوْنُ o پڑھ کر آخر سورۃ تک پڑھیں بوقت تہجد ۱۱ مرتبہ پڑھیں۔ اور اگر آپ اس راز پر حاوی ہو گئے تو انشاءاللہ ایک عجیب سے عالم سے روشناس ہوں گے۔ خداوند کریم آپ کا ادراک کھول دے اور مکاشفات کے اس نایاب عمل سے آپ مستفیض ہو سکیں۔ یہ نکتہ ان اسرار میں سے ہے کہ جو بابا کو عنایت کیے گئے بارگاہ ایزدی کی طرف سے۔

آئندہ ہمیشہ کے لیے لاڑکانہ بابا حضور کے پتے پر خط لکھئے گا اور احباب کو بھی مطلع کر دیجئے گا۔

والسلام

غلام الرسول ناگی

غلام الرسول عائلی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

5 جون 1994ء

برادرم عزیز غلام سرور شباب صاحب! شاد و آباد رہو

تسلیم و تحیات! امید ہے کہ بفضلِ تعالیٰ خوش وخرم ہوں گے۔ آپ کی ارسال کردہ دونوں کاپیاں مجھے ملیں، آپ کا بے حد شکریہ۔ حضرت صاحب کے بارے میں تو ابھی گومگو کی حالت میں ہیں پتہ نہیں چلتا کہ کب ان کی سوچ کا دھارا ہماری طرف بہے گا۔

سرسری سی نظر میں نے کتاب پر ڈالی، آپ کو غائبانہ داد دی کہ آپ نے اتنی محنت کی لیکن وہ خوشی نہیں ہوئی (معاف کیجئے گا) کہ جو ہونی چاہیے تھی اس لیے کہ یہ سب کچھ عام اور بہت ہی عام ہے۔

آدمی کو امر اور زندہ جاوید وہ تحاریر کرتی ہیں، یا وہ حقائق کرتے ہیں کہ جو عوام الناس سے پوشیدہ اور مخفی ہوتے ہیں۔ کاش کہ کتاب کے شائع کرنے سے پہلے ہم سے آپ مشورہ کر لیتے۔ ہم خود تو ذرۂ خاک بھی نہیں البتہ فضلِ الٰہی سے انکار بھی نہیں، تو شاید و باید ہم آپ کی کتاب کو عصرِ حاضر کی تاریخ کا اہم حصہ قرار دینے میں ضرور آپ کی مدد کرتے۔ بہر حال کہنے کا مقصد واللہ قطعاً دل آزاری نہیں تھا۔ بہر حال آپ کی محنت قطعی طور پر درست ہے، اگر بروقت کوئی استاد کامل نہیں ملا تو کیا ہوا، اب حاصل کر لیں۔

یاد رکھ میرے بھائی! الفاظ و اعمال میں اب بھی تاثیر موجود ہے دکھ ہے تو اگر بس یہی ہے کہ ہم عامل کہلانے والے اپنی زبان کو سیف نہیں بنا سکے۔ اور عاملان کی

ناکامی کی سب سے بڑی وجہ جو ہے وہ ہے تربیت کا نہ ہونا اور مبادیات پر کنٹرول نہ ہونا۔ حضرت صاحب کے پاس میں نے بڑے بڑے عامل حضرات دیکھے جو مبادیات کی تعلیم سے بہرہ ور نہ تھے اور از سر نو تربیت لینے لگے۔ آج کے عامل حضرات کے نزدیک ٹریننگ صرف اور صرف ابجد سکھا دینے، سیارگان کے اثرات و تعداد اور ماہیت بروج بتا دی، قمری منازل سمجھا دیں، بخورات سکھا دیے۔ لو بھئی! تربیت پوری ہو گئی۔

اس طرح ہوتی ہے تربیت؟ اس کو تربیت کہتے ہیں؟ یا یہ بھی تربیت ہو سکتی ہے؟ نہیں! قطعاً نہیں۔ یہ نام سیکھ کر کوئی بھی علم کی مبادیات پر عبور نہیں کر پاتا۔ اور میرا تو مشاہدہ یہ ہے کہ ان علوم کی مبادیات پر قابو پانے والا سو سال عمل کرنے والے سے بہتر ہوتا ہے اور بہتر قوت رکھتا ہے۔

شروعاتی مبادیات جو طالب علم کے لیے ضروری ہوتی ہیں

ان میں چند ریاضات یہ ہوتی ہیں:

۱۔ اسماء زجریہ۔ ۲۔ اسماء طبہطبہل۔ ۳۔ دعوت فقطشی۔ ۴۔ دعوت بہوتریہ۔ ۵۔ دعوت برھتیہ۔ ۶۔ دعوت خاتم۔ ۷۔ دعوت اسماء العظام۔ ۸۔ دعوت ھیکل الکبیر۔ ۹۔ دعوت دھروشیہ۔ مجھے دکھ کے ساتھ بتانا پڑ رہا ہے کہ کاش البرنی نے عزیمت برھتی بھی صحیح نہیں لکھی اور جناب شاہد الیاس سلیمی صاحب سے تحقیق ہوتے ہوتے بھی چوک ہو گئی ہے۔ اب آپ ہی بتایئے اندراج عمل کے وقت ہی سے غلطیاں شروع ہوتی ہیں تو پھر یہ ختم کس جگہ ہوتی ہوں گی اور ان پر عمل کرنے والا کس

رُتبے کو پہنچے گا؟

گو کہ میں اس قابل کہاں کہ آپ کو کہہ سکوں کہ جناب آپ پھر مبادیات کی طرف رجوع کریں لیکن حضرت صاحب کے حکم کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ضرور کہوں گا کہ ایک بھائی جان کر آپ کے علم کی مکمل تربیت ہم سکھا دیں گے۔آپ یوں سمجھیں کہ اڑتے ہوئے جہاز پر سوار ہوئے ہیں یا کیے گئے ہیں، آپ نہ تو اسے چلانے کا تجربہ حاصل کر چکے ہیں نہ ہی روکنے کا۔آپ دعا کیجئے ہم جلد ہی لاڑکانہ واپس تبادلہ کر کے جائیں گے پھر آپ کو تمام تر مراحل انتہائی تیزی و سرعت کے ساتھ تکمیل پذیر کرائیں گے، ہمارا آپ سے قول ہے۔

ابتدائی ریاضات سے مکاشفہ کھلتا ہے۔اور حضرت صاحب کا وافر مقدار میں کھلا تھا۔ یہ جو عمل رجعت السحر کے لیے الٹا کیا جاتا ہے کہ جس کو فقیر صاحب نے فلکیات میں پیش کر دیا اور جس کا آپ نے بھی اپنی کتاب میں حوالہ دیا یہ فقیر صاحب ہی کے مکاشفے سے انکشاف ہوا ہے اور اس کرۂ ارض پر اس خیال کر ظاہر کرنے والے یہی پہلے حضرت ہیں۔(اپنے منہ میاں مٹھو بننے سے بچنے کے لیے انہوں نے علماءِ فن اور ماہر طلسمات کہا کہ جو وہ ہم دیکھتے ہیں کہ درحقیقت خود بھی تھے۔) آپ کو عبرانی وسریانی وقبطی وکالدانی مخطوطات وعربی کتب تک میں بھی نہیں ملے گا۔ یہ مکاشفہ کس طرح ہوا، یہ کبھی بتا دوں گا اس لیے کہ خط پہلے ہی طویل سے طویل تر ہوتا جا رہا ہے۔ آپ نے سرخ روشنائی سے اسم لکھ کر اس کی وضاحت چاہی ہے تو جناب پہلے اسی کو درست کر لیجئے، اس میں 11 حروف ہیں، آپ نے دوسرا لام حذف کر دیا ہے۔

یہ ہے: سَ لُ سَ لَ عَ كُ عَ سَ لَ اشِ = 11 حروف

سَلُسَلَعُکَعُسَلَاشِ "SALSALAKASLASHIN"

اس اسم مبارک کو ایک ہزار مرتبہ دن کی توکیل (موکلات کو پکارنا) کے ساتھ، (توکیل میں سفلی موکل جیسے المذھب . مرۃ . الاحمر وغیرہ اور چار اسماء برھیہ ۴=۷÷۲۸ اور سریانی اسم جیسے ساہ . یادہ وغیرہ)

مشتری کی ساعت میں ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اور یہاں پر میں حضرت صاحب کے الفاظ استعمال کروں گا کہ فما یتم العدد الا والمطلوب قد وقع فی حب شدید و لا یصبر حتیٰ یأتی الی الطالب ۔ اور ساتھ میں یہ تنبیہ بھی کی تھی کہ ھذ الاسم المکنون فی القلوب فاحفظه جهدك عن الجہال۔

میرے بھائی! ہم کو یاد پڑتا ہے کہ حروف کی متعلقہ عزیمتیں و اضمار ملائکہ وغیرھا غرضیکہ ایک مکمل زکات کرنے کے لیے فقیر صاحب نے ۲۸ صفحات ان تمام لوازمات کے لکھے تھے۔ مجھے یاد نہیں پڑتا کہ وہ صفحات اس وقت کہاں ہیں کیونکہ اگر سرایہ اکسیر میں کچھ عزیمتیں ہیں تو کچھ گم ہیں، اسی وجہ پر شمس المعارف بھی ہے کہ جس میں کچھ عزیمتیں ہیں تو کچھ گم ہیں حتیٰ کہ عربی کتاب میں بھی نہیں ہیں۔ اگر آپ کا ادراک کام کرتا ہے تو کام نکال لیجئے وگرنہ مجھے واپس جا کر ڈھونڈنے پڑیں گے۔ ویسے بھی وہ فوٹو اسٹیٹ ہیں اور ان کی اپنی تحریر میں ہیں اور فوٹو کاپی بھی دھندلی ہے۔ بہرحال میں کوشش کروں گا کہ بابا حضور کے کاتب کا منہ میٹھا کر کے اسی سے لکھوالوں

یہ موکل اس طرح بنتا ہے: کالم نمبر 4 میں اعداد ہیں ۱۳۲۸۰۰۰ ان میں سے ۴۱ حروف "ایل" کے اعداد منہا کر کے تو ہوئے ۱۳۲۷۹۵۹ (طن ظزک ش ا)

......غ ائیل۔ یاد رکھیے چوتھے ہندسے پر اگر ''ا'' آجائے تو پھر ''غ'' لیں گے ورنہ پھر اکائی سے حروف شروع کریں گے۔ اگر تکرار الوف سے ہو کے لوٹی ہے تو تمام حروف کے بعد غ ائیل لگادیں۔ یہ طریقہ بھی اسرار میں سے ہے۔ اور حروف کی عزیمتوں کو ان کی مقرر کردہ منازل قمری میں کالم نمبر 8 کے مطابق پڑھنا پڑے گا ''سماک'' کی منزل ۴ میں ''ن'' کو تین مرتبہ، علیٰ ھٰذا القیاس۔ یہ عزیمتیں لاڑکانہ جانے اور تلاش کرنے پر ضرور ملیں گی، آپ کو میں ضرور دے دوں گا۔ اور بابا حضور کی جگہ ہم لینے کی کوشش کر رہے ہیں، بتایئے آغاز کس رسالے سے شروع کریں، آپ کی آراء کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

والسلام

غلام الرسول عاقلی

غلام الرسول عائلی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

کراچی

23 اکتوبر 1994ء

برادرم عزیز غلام سرور شباب صاحب! سدا سلامت رہو۔

السلام علیکم! امید ہے کہ رب عظیم کے فضل سے بمعہ اہل وعیال خوش وخرم ہوں گے، آمین۔ احوال آنکہ آپ کا خط ملا، اتنی دیر سے بھی یاد آوری کا شکریہ۔ سب سے پہلے آپ کے دامن میں قدرت کی طرف سے دیئے ہوئے پھول سے بچے کی پیدائش پر میری طرف سے ڈھیروں مبارکباد اور بچے کو پیار۔ دسمبر کی چھٹیوں میں آپ میرے پاس آجائیں پھر ہی شاید آپ میرے کو درپیش مسائل کی نوعیت حقیقی معلوم ہو جائے گی۔ میرے برادر! یہ شہر کراچی ہے اتنا ہے کہ آپ اس میں زندگی کی رفتار کو دیکھ کر تعجب میں پڑ جائیں گے۔

میرے عزیز! ''آسیبی قوتوں سے نجات'' نامی کتاب کے لیے میں بالضرور کچھ بھیج دوں گا، آپ اپنے مضامین کو تو پہلے قلم بند کریں۔ کیا خیال ہے کہ ''آسیب'' سے متعلق عملیات پر مشتمل ایک علیحدہ باب اپنے لیے مختص کر رکھوں؟ تو پھر وہ بھی ایک علیحدہ ضمیمے کی صورت میں بھیج دوں گا، آپ بے فکر رہیں۔ تمام تر کاموں کا تاخیر میں پڑنا یہاں کی غیر معمولی آب وہوا بھی ہے۔ اپنی طویل ترین علالت سے غسل صحت بھی تو میں نے ۲۱ اکتوبر کو لیا ہے نیز اتفاق کی بات ہے کہ آپ کا خط بھی آج ہی مجھے ملا ہے اور آج ہی جواب پیش خدمت ہے۔ ان تمام متعلقات کو جو کہ فقیر صاحب نے آپ

سے کہے، انشاء اللہ تعالیٰ میں ضرور آپ کے حوالے کر دوں گا اور یہ بھی عین ممکن ہے کہ وہ بھی فوٹو اسٹیٹ ہونے کے باوجود بھی آپ کی سمجھ میں نہ آپائیں۔ یہ مضمون جو میں نے آپ کی طرف بھیجا ہے، اسی صورت میں صحیح ہے۔ بندہ پرور! یہ جو آپ کو بھیجا گیا بالیقیناً یہ ایک اسرار ہے، علم افلاطون کا ایک کثیر المقاصد باب ہے۔ مجھے تعجب ہے کہ اتنی معمولی سی بات کو بھی حل کرنا آپ کے لیے ممکن نہیں ہے، یہ کیوں غلام سرور؟ آخر کیوں؟ علم تو جوں جوں آگے بڑھتا جائے گا، وہ مزید دقیق سے دقیق تر ہوتا چلا جائے گا۔ یہ تو آپ عالم لوگوں کے مطابق ایک ریاضی کا علم ہے۔ پانچویں جماعت کی ریاضی سے بارہویں جماعت کی ریاضی بہت ہی دقیق ہوتی ہے۔ یاد رکھیں کہ بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ ساتویں جماعت والے بارہویں جماعت والوں کو ریاضی میں پیچھے چھوڑ دیں۔

مجھے امید ہے کہ آپ اتنی سی بات کو سمجھ جائیں گے۔ جو بھی چیز نہ سمجھ سکیں گے، اس وقت تک اس پر غور کرتے رہیں گے کہ جب تک اسے نہ سمجھ پائیں گے یا پھر کسی نہ کسی حد تک تو بتا دیں کہ آپ کی سمجھ میں کیا نہیں آیا، یہ میری نظر میں تو کوئی بھی مشکل سی بات نہیں ہے۔ اور یہ بھی آپ کو ماننا پڑے گا کہ ہم کسی دقیق کتاب سے نکال کر نہیں بھیج رہے کہ اس میں جیسے تھا ویسے ہی ہم نے آپ کے سر پر دے مارا۔

بچوں کو پیار

والسلام

آپ کا

غلام الرسول عاکلی

غلام الرسول عائلی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

کراچی

برادرم عزیز غلام سرور شباب صاحب! سدا سلامت رہو۔

برخوردار مظہر شبابؔ کے کوائف میں نوٹ کر لیے ہیں، انشاء اللہ تعالیٰ اس کو دیکھیں گے۔ ابھی تو بچے کی صحت کا حد سے زیادہ خیال رکھیں۔ ڈاکٹر صاحبان تو جانے کہاں سے پڑھ کر آتے ہیں۔ دو تین دن میں تو بچوں کو دوائی اثر تک نہیں کرتی۔ لہٰذا پہلے بچے کی طرف متوجہ ہو جائیں۔ دوم یہ کہ بچے کی ماں کا بہت زیادہ خیال رکھیں، رات کو کم از کم آدھا سیر خالص دودھ دو تین الائچی خورد کے ساتھ جوش دلا کر مصری ڈال کر پلائیں اور ہفتے میں ایک دن تازہ ناریل لے کر اسے کھانے کے لیے دیں ساتھ میں سات دانے مغز بادام رات کو مٹی کے برتن میں بھگو رکھیں صبح کو نہار منہ، منہ میں ہی گھلا گھلا کر لعاب کی صورت کر کے پی جائے۔ اس وقت تو یہ ذرا سی بات تسلسل سے چلانا بالیقیناً آپ کو دشوار لگے گی لیکن یہ ذرا سی بات ہزاروں تکالیف کا سد باب ہے۔

بچے کی طبیعت ماں کی صحت سے وابستہ ہوتی ہے، یہ یاد رہے۔ ویسے بھی ایک بات یاد دلاتا چلوں فقیر صاحب اور مجھ میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ مریض کی تکلیف یا تو وہ روحانی طور پر معلوم کرتے تھے یا ایک کاغذ موم بتی پر رکھتے مریض کے مرض کی ماہیت اسباب وعلاج اس پر خودکار غیبی تحریر سے لکھ جاتا اور اوقات نجوم انہیں دہروش بتا دیتے تھے ان کے کانوں میں۔ اور ہمیں جنتریاں وقلم اٹھانے پڑتے ہیں اور

وہ انہیں چھوتے تک نہیں تھے۔ ہر کام کے لیے انہیں روحانی سہولیات میسر تھیں جبکہ ہمیں اتنی نہیں ہیں۔ ویسے بھی ایک کام کی بات بتادوں پہلے خود کو علم میں راسخ کرلیں بعدۂ کتاب وغیرہ لکھیں۔ آپ کا یہ پیارا سا احتجاج کہ بھائی علم افلاطون مجھے سمجھ میں نہیں آیا کیا اس بات کی دلیل نہیں کہ آپ زیادہ محنت نہیں کرتے؟ میرے عزیز! جس علم میں دورِ حاضر کے افلاطون نے اور اصل افلاطون (ق۔م) نے برسوں بتا دیئے وہ تو ظاہر ہے کہ غور وفکر ہی مانگے گا۔ جزئیاتِ علم کا خیال رکھیں کلیات بخوبی آئیں گی۔ پہلے آپ کی طرح میں بھی احتجاج کرتا تھا لیکن آج نہیں کرتا، اس کی وجہ مسلسل محنت ہے۔ اگر آپ محنت کرنے کے موڈ میں ہیں تو میں آپ کو دعوت ھیکل الکبیر سے ابتداء کرادوں۔

پیارے بھائی! اعمال اس وجہ سے نہیں بھیجتا کہ ان کو چلانے کے لیے قوت کی ضرورت ہوتی ہے جو بدوں ریاضتِ مخصوص ممکن نہیں۔ ریاضت کے بعد باقی تعلیم خطا نہیں کھائے گی۔ اہل خانہ کو سلام۔

والسلام

غلام الرسول عائلی

غلام الرسول عائلی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

کراچی

11اپریل1994ء

عزیز بھائی غلام سرور شباب صاحب!

سلام مسنون! خیریت جانبین نیک مطلوب۔

خط شروع کرنے سے پہلے مجھے ایک بات یاد آئی ہے وہ یہ کہ غلام سرور میرا چھوٹا بھائی بھی ہے یعنی کہ دوسرے نمبر پر، کہیے، قدرت کے اس اتفاق کو آپ کیا کہیں گے؟ آپ کی تحریر اور فقیر بابا کی آپ کے متعلق گفتگو سے آپ کی دلی محبت کا جذبہ عیاں ہے، مجھے اس بات کا بخوبی احساس ہے۔ آپ کے بلاشبہ دونوں خطوط مجھے مل چکے ہیں اور پہلی ہی مرتبہ مجھے ایسی مجبوری پیش آئی کہ میں آپ کو جواب نہ دے سکا۔ ہوا کچھ یوں تھا کہ عید سعید کے بعد مجھے بجلی کا زبردست شاک لگا، بازو جیسے مفلوج سے رہ گئے۔ کافی حد تک تکلیف تھی اور نقاہت بھی زوروں پر تھی۔ آپ تو ماشاءاللہ حکیم ہیں آپ کو علم ہوگا کہ نقاہت کی وجہ سے نیند کا غلبہ رہتا ہے گویا یہ تمام عرصہ تنویمی حالت میں گذرا۔ اب گو کہ تکلیف موجود ہے تاہم میں خط لکھ سکتا ہوں اور خط آپ کو لکھ بھی رہا ہوں۔ حکمت کی بات پر میرے ذہن میں میرے لاشعور میں کچھ مناظر ابھرے ہیں جن میں، مَیں فقیر بابا کو کشتہ جات بنانے میں مدد دیا کرتا تھا۔ خیر میری مجبوری تو آپ نے دیکھ ہی لی اب دل میں نہ کیجیے گا۔

فقیر بابا کا ایک مسئلہ ان کی دیگر مصروفیات و دیگر مقاصد کے بعد بھی ہے۔

جہاں تک مجھے یاد ہے کہ آپ کے خط بلکہ کسی کے خط میں بھی اس کا تذکرہ نہیں تھا کہ وہ برادری کے کسی غیر شرعی فیصلے پر بھی برادری والوں سے ناراض تھے، اس وقت تک پتہ نہ بتانے کی شاید وجہ یہ بھی ہے۔

جہاں تک میرا تعلق ہے تو علم کی تاریخ میں جب سے میرا کردار شروع ہوا ہے تب سے فقیر بابا کے میں بالکل ہی قریب رہا ہوں۔ ان کی ہر تحقیق اور علم کی ہر شق پر ان کی فصیح گفتگو اور تبصرہ سُن چکا ہوں۔ نیز مجھے یہ بھی شرف حاصل ہے کہ ان کی بعض دنیا کی اہم ترین تحقیقات کو میں پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ بفضلِ الٰہی اب تک تو صحیح ڈگر پر چل رہا ہوں۔ لوگوں نے تو یہ سمجھ لیا ہے کہ جلب وطرد، شفا و سقم کے اعمال کا نام ہی علم ہے لیکن بابا اس کو علم نہیں حماقت کہتا رہا کہ اس سے آدمی ایک کھونٹی سے بندھا پھرتا ہے اور مشاہدات نے حق الیقین تک پہنچا دیا کہ

؎ آں کہ نام علم است چیزے دیگری است

اور اس علم میں اتنی تو دماغ سوزی ہے کہ الامان۔ بابا اکثر اوقات کہتے کہ بلا شبہ علم عطیۂ خداوندی ہے لیکن یہ ملتا ان لوگوں کو ہے جو کہ فہیم ہیں، بلید کو یہ علم نہیں ملا کرتا۔ اسی سے اندازہ کر لیجئے کہ جب افلاطون کے علم کی جداول تیار ہو رہی تھیں تو اتنا پیچیدہ کام تھا کہ مجھے ان کو مکمل وقت دینے کے لیے اپنی سرکاری نوکری چھوڑنی پڑی۔ اور آپ جانتے ہیں کہ میں گھاٹے میں پھر بھی نہیں رہا، واللہ بالکل نہیں۔

یہ الفاظ لکھتے وقت رات کا ایک بجا ہے۔ میں اپنے بھائی سے حلف کھا کر کہتا ہوں کہ ایک نہیں، بیسیوں مرتبہ میں نے بابا کو کہتے سنا تھا کہ جو کچھ میں فلکیات میں لکھ رہا ہوں وہ کتاب علم کا پیش لفظ ہے، کتاب تو بعد کو شروع ہوتی ہے اور میں اپنے علم کا

ایک فیصد بھی پوری طرح ظاہر نہ کر پایا ہوں کہ جس کا مجھے قلق ہے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ میں علم کے حقائق پر لوگوں کے ناکام دلوں و ناکارہ ذہنوں کو لا رہا ہوں۔ چونکہ فی زمانہ علوم کا ادراک رکھنے والے لوگ کم ہیں لہٰذا اچانک دیکھ کر ان کے حواس اڑ جائیں گے۔ بہرحال یہ تو تھیں کافی حد تک باتیں۔ آپ میرے اپنے ہیں سرور! (اپنے بھائی کو اسی طرح بلاتا ہوں) آپ بلا شبہ علم کا ہر مسئلہ اور ہر علم کا ہر پہلو مجھ سے پوچھ سکتے ہیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ اپنی حسب حیثیت میں آپ کی خدمت کرتا رہوں گا۔

چونکہ نقاہت ابھی باقی ہے۔ بازو ٹھنڈا سا پڑ گیا ہے اس لیے اجازت چاہوں گا کہ اب نیند بھی کرنا ہے، اور علم و عمل کی باتیں آئندہ پر رکھتے ہیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ طبیعت بھی بالکل ٹھیک ہو جائے گی پھر خطوط میں دیر نہیں لگے گی۔ وقت ملتا رہے طویل ترین اپنی تحاریر لکھا کیجئے گا۔ ایک تو اس سے نقطہ نظر کی وضاحت ہوتی ہے اپنائیت کا احساس ہوتا ہے۔ پھر اس جذباتی خط پر ناراضگی وغیرہ ما چہ معنی دارد؟

اچھا خدا حافظ۔ بچوں کو میری طرف سے پیار۔

غلام الرسول عاقلی

ڈاکٹر شفقت حسین جعفری کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

دینہ (جہلم)

20-12-1994

جناب حکیم غلام سرور شباب!

السلام علیکم! یقیناً آپ ابجد کے چارٹ کا بیتابی سے انتظار کر رہے ہوں گے۔ کل میں راولپنڈی گیا تھا اور وہاں سے دو کاپیاں کروالایا ہوں، ایک آپ کو بھیج رہا ہوں دوسری میں اشاعت کے لیے امامیہ جنتری 1995ء کے لیے بھیجوں گا۔ آپ سے گذارش ہے کہ آپ اس چارٹ کو فریم کروا کے کمرے میں لگوالیں اور کسی رسالہ یا جنتری وغیرہ کو اشاعت کے لیے نہ دیں۔ آپ یہ سمجھ لیجئے کہ جملہ حقوق محفوظ ہیں اور اشاعت منع ہے، سوائے میرے۔

آپ کے بھائی صاحب کے ڈر خوف کا اب کیا حال ہے؟ لکھئے گا۔ اکونائٹ 30 سے کوئی بہتر ہوئے ہیں یا نہیں؟ دیگر کنوز الاسرار الخفیہ کے علاوہ میرے پاس فارسی کی عملیات کی اور بھی کتابیں ہیں، آپ کو دکھائی تھیں لیکن اس وقت چونکہ مریض بھی آپ کے ساتھ تھے لہٰذا آپ نے توجہ نہ کی۔ شیخ حبیب سے میں ملا ہوں، ان کی عمر اسی 80 برس کے قریب ہے، قم میں رہتے ہیں۔ گذر خان، سبزی مارکیٹ کو کہتے ہیں اور وہیں ان کا کتب خانہ ہے۔ دوسرے کاغذ پر جو کتابیں میرے پاس ہیں، ان کے نام لکھ رہا ہوں۔ ہم نے دشمن کی ہلاکت کے لیے چند عمل کیے ہیں، ایک بھی کامیاب نہیں ہوا ہے۔ اس سلسلے میں اگر آپ کچھ کر سکیں تو نام بھیج دیتا ہوں:

1- عدیل اختر بن خدیجہ بیگم

2- نوازش علی بن مقسوم

اصل قاتل نوازش علی بن مقسوم ہے جو ملک سے بھاگ گیا ہے اور یہ علم نہیں کہ کہاں پر ہے۔اُس کے تین بھائی جرمنی میں اور ایک انگلینڈ میں ہے۔اس سے قبل یہ انگلینڈ رہ چکا ہے۔چار سال قبل وہاں سے فراڈ کر کے اور بنکوں سے رقم ادھار لے کر بھاگ آیا تھا۔اب کوئی پتہ نہیں چل رہا کہ کہاں پر ہے؟

آپ کا علم ہمارے کس کام کا کہ ظالم ظلم کر کے غائب ہے، دوستی تو تب ہے کہ اسے کیفرِ کردار تک پہنچانے میں ہماری مدد کریں۔آپ عمل کریں نام نہ لکھیں وہ جگہ چھوڑ دیں، میں اپنے ہاتھ سے خانہ پُری کرلوں گا۔یا جس طرح مناسب سمجھیں کریں۔کوئی اور عامل آپ کے علم میں ہو تو ہمیں اس کا پتہ دیں۔کوئی اجرت پر کام کرتا ہو تو بھی اس کی محنت کا معاوضہ ہم ادا کر دیں گے۔

میں نے دو تین عمل کیے ہیں، مقتول کی والدہ نے، بھائیوں نے بھی پندرہ دفعہ قل ھو اللہ احد پڑھا تھا، کچھ بھی نتیجہ نہیں نکلا۔کیا سمندر پار جو چلا جائے اس پر یہاں سے عمل کرنے پر کوئی اثر نہیں ہوتا یا اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا؟ اس پر بھی روشنی ڈالیں۔

آپ کا مخلص

ڈاکٹر شفقت حسین جعفری

ڈاکٹر شفقت حسین جعفری کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

63 Down Hills Park Road

London N-17 6AS (UK)

14-11-1996

عزیز من غلام سرور!

السلام علیکم! آپ کا خط 41 جیکس ہاؤس سے چکر کھاتا ہوا آخر میرے نئے پتے پر پہنچ ہی گیا۔ خط دیر سے لکھنے کی معذرت چاہتا ہوں۔ 1996 کی امامیہ جنتری میں آپ کا مضمون بھی نظر سے گذرا ہے، ماشاء اللہ معلوماتی ہے۔ آج کل میں اپنی زندگی کی آخری کتاب لکھنے میں مشغول ہوں اور لندن سے بہتر کوئی جگہ نہیں جہاں میں اطمینان سے بیٹھ کر اس کام کو منزل تک پہنچا سکوں۔ کتاب کا عنوان ''جنت یا جہنم'' تجویز کیا ہے اور روح کے سفر کے متعلق ہے، سب روح کی آپ بیتی کہہ لیں تو نامناسب نہ ہوگا۔ یہ کام بہت کٹھن ہے اور مجھے لائبریریوں سے کوئی مدد نہیں مل رہی ہے۔ میں نے اپنی جیب سے پیسے خرچ کر کے کتابیں خریدی ہیں جو کہ اس مضمون کی تیاری کے لیے ضروری ہیں۔ اگرچہ پنشنر ہونے کی وجہ سے میری جیب اجازت نہیں دیتی کہ لیکن میں نہ شراب پیتا ہوں نہ سگریٹ اور نہ بازار سے کوئی شے لے کر کھاتا ہوں۔ میرے بیوی بچے ساتھ ہیں، روٹی گھر کی پکی پکائی مل جاتی ہے۔ چائے جب جی چاہتا ہے خود ہی بنا لیتا ہوں، اس کا بھی زیادہ عادی نہیں ہوں بس ایک کپ صبح ناشتے کے ساتھ اور ایک کپ شام کو۔ میرا فضول خرچ یا میری فضول خرچی میری کتابیں ہیں۔ پچھلے دنوں

54 پونڈ کی کتابیں خرید کر لایا ہوں۔ روح کا سرمایہ علم ہے۔ مادی چیزیں، مادی جسم کے لیے ہیں، جسم اس دنیا میں ہی رہ جائے گا اس کے ساتھ تعلق رکھنے والی مادی اشیاء بھی یہیں پڑی رہ جائیں گی۔ روح کے ساتھ وہی چیز جائے گی جس کا تعلق روحانی ہو گا۔ کتاب کی یوں تو تکمیل ہو گئی ہے اور تقریباً 200 صفحات بن جائیں گے تاہم جب بھی قرآن کو پڑھتے ہوئے کوئی نئی چیز ذہن میں آتی ہے یا دوسری کتابوں تورات، زبور، انجیل وغیرہ سے متعلقہ لکھی ہوئی کتابوں میں سے کوئی نئی چیز ملتی ہے اور اُس کی تصدیق قرآن بھی کرتا ہے، میں اس کو اپنی کتاب میں شامل کر لیتا ہوں۔ یوں پہلے صفحات کو ختم کر کے نئے صفحات ضم کرنے پڑ جاتے ہیں۔

غلام سرور صاحب! میں دعوے سے کہتا ہوں کہ روح کے متعلق قرآن نے جو آیات بیان کی ہیں مسلمان اُن آیات کی تہہ تک نہیں پہنچ سکے ہیں۔ میں انتہائی گنہگار انسان ہوں اور میری تعلیم بھی بس واجبی سی ہے لیکن اللہ ﷻ نے مجھ پر اسرار کھول دیئے ہیں اور میں نے سارے رموز اس کتاب میں جمع کر دیئے ہیں۔

اس کتاب میں انسان کی روح سے متعلق جن ٹھوس حقائق کو بیان کیا گیا ہے، آج تک کسی مسلمان عالم دین کو (شیعہ ہو یا سنی) توفیق حاصل نہیں ہوئی کہ وہ کسی کتاب میں لکھتا یا کسی مجلس میں بیان کرتا۔ اس کتاب کو پڑھ کر انسان کی آنکھیں کھل جائیں گی اور 1400 سالوں سے آنکھوں کے سامنے پڑا ہوا پردہ ہٹ جائے گا۔ اللہ ﷻ نے توفیق عطا کی، حالات سازگار ہوئے تو پاکستان آ کر چھپواؤں گا اور اس کی آمدنی غریبوں اور یتیموں کی فلاح و بہبود کے لیے وقف کر دوں گا۔

آپ سنائیں کیسی گزر رہی ہے۔ وطن عزیز کے حالات بہت خراب ہیں،

ایک ڈاکو جاتا ہے دوسرا ڈاکو آجاتا ہے۔ بے نظیر ہو یا نواز شریف ہو سب لٹیرے ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ ان کی نمازیں اور نیکی کے کام سب دکھاوے کے لیے ہیں جن کا اللہ ﷻ کے ہاں کوئی اجر نہیں۔ یہ لوگ اصل میں خود کو دھوکہ دے رہے ہیں۔

بربادی گلشن کے لیے بس ایک ہی اُلو کافی ہے
ہر شاخ پہ اُلو بیٹھا ہے انجامِ گلستاں کیا ہوگا

مخلص

ڈاکٹر شفقت حسین جعفری

لندن

ڈاکٹر شفقت حسین جعفری کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

28-7-1994

مکرمی جناب حکیم غلام سرور شباب صاحب!

السلام علیکم! آپ کی تحریر ''نقش اکسیر اعظم'' امامیہ جنتری 94ء میں پڑھ کر خیال آیا کہ ایک ذاتی معاملہ میں آپ سے مشورہ کراوں۔ میری بچی عمر تقریباً 25 سال شادی شدہ، اس کے نام کا حرف لفظ ف سے شروع ہوتا ہے اور اُس کے خاوند کے نام کا پہلا حرف لفظ ق سے شروع ہوتا ہے۔ جبکہ ف آبی لفظ ہے اور ق آتشی ہے اور آتش اور آب میں دشمنی ہے۔ اِن میں کچھ اَن بَن تو نہیں ہوئی لیکن میاں بیوی جیسے مقدس رشتے جس محبت کے داعی ہوتے ہیں وہ نہیں ہے۔ خفیہ علوم سے مجھے بڑی محبت ہے اور بہت کتابیں جمع کر رکھی ہیں۔ حال میں ایران سے فارسی زبان میں علم جفر اور عملیات کی 13 کتابیں لایا ہوں نیز انگریزی کتابوں کا بھی ذخیرہ ہے۔ ایران سے شاہجہان کے بیٹے داراشکوہ کی سنسکرت سے فارسی میں ترجمہ شدہ وید ''رگ ویدا'' حصہ اول و دوئم کی فوٹوسٹیٹ بھی منگوائی ہیں لیکن عملی طور پر کبھی کوئی تعویذ لکھ کر کسی کو نہیں دیا، بس طالب علم سمجھ لیجئے۔ آپ سے اتنی درخواست ہے کہ ف اور ق کی دشمنی کو دوستی میں بدلنے کا کوئی طریقہ بتادیں۔ میں دیرینہ امراض کا ماہر معالج ہوں، میرے لائق کوئی خدمت ہو تو بتائیے گا۔ جواب کے لیے جوابی لفافہ حاضر ہے۔

آپ کا مخلص

ڈاکٹر شفقت حسین جعفری

حکیم سرفراز احمد زاہد کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

ملتان

17-2-1997

محترم المقام جناب حکیم شباب صاحب!

السلام علیکم! امید ہے کہ بخیریت ہوں گے۔

پہلے تو خط کا دیر سے جواب دینے کی معذرت قبول کریں۔ بات یہ ہے کہ آپ نے حکم دیا تھا کہ کتاب پر تبصرہ لکھ کر مقامی اخبارات میں شائع کراؤں۔ حکم کی میں نے تعمیل تو ہر حالت میں کرنی تھی، اس کے ساتھ ماہ رمضان شریف آ گیا اور اخبارات کے دفاتر آمد و رفت کم کر دی۔ گو تبصرہ میں نے لکھ کر اخبارات میں دے دیا تھا۔ ایک تو رمضان شریف میں شائع ہو گیا تھا، روزنامہ ''جھوک'' میں سرائیکی زبان میں شائع ہوا اور روزنامہ ''سنگ میل'' میں اردو میں۔ اس کے علاوہ تین اور روزناموں میں تبصرہ گیا ہوا ہے مگر وہ ابھی شائع نہیں ہو سکا۔ ارادہ یہ تھا کہ سب اخبارات اکٹھی روانہ کر دوں گا لیکن آج بھی ایک روزنامہ ''حق'' کی کاپی آنی تھی جس میں گذشتہ روز تبصرہ شائع ہوا ہے لیکن ابھی تک کاپی نہیں آئی۔ اور آج صبح آپ کا خط مل گیا کہ روزنامہ سنگ میل میں تبصرہ نظر سے گزرا ہے، بہت شرمندگی ہوئی کہ محترم غلام سرور شباب صاحب یہ سوچ رہے ہوں گے کہ کتاب لے کر ڈکار گیا اور واپسی جواب تک نہیں دیا۔ بخدا یہ وجہ ہی دیر کی تھی جس کی میں پہلے معذرت کر چکا ہوں۔ انشاء اللہ اگلے ہفتہ بقایا تین اخبارات بھی آ جائیں گے اور جناب کی خدمت میں پیش

کر دوں گا۔

اس کے علاوہ ماہنامہ فلکیات کراچی اور آئینہ قسمت لاہور میں بھی اسی ماہ تبصرے ارسال کر چکا ہوں، انشاء اللہ مارچ 97ء کے شمارہ میں یا اگلے میں آجائے گا۔ آپ کا صرف کہہ دینا میرے لیے حکم کا درجہ رکھتا ہے، میں آپ کی بہت عزت واحترام کرتا ہوں۔ کبھی میری طرف سے دل میلا نہ کرنا، گذارش ہے۔ اس کے علاوہ امید ہے کہ خط و کتابت جاری رکھنے کی اجازت عنایت کریں گے۔

یہ بتائیں کہ تبصرہ کیسا ہے؟ میں کم علم شخص ہوں، مگر اپنی بساط اور عقل کے مطابق کوشش کی ہے۔ ضرور اپنی رائے سے نوازیں، امید ہے آئندہ بھی اسی طرح کتاب ارسال کر دیا کریں گے، میں آپ کا خادم ہوں۔

۲۔ قابل صد احترام میرے بھائی! اب آئیں لوح فتوحات عظیمہ کی طرف، آپ نے میرے مضامین کے متعلق جو ثبوت دیئے ہیں واقعی میں نے اسی طرح شائع کرائے ہیں اس میں کوئی شک نہیں۔ لیکن میرے بھائی یہ تو عوام کے لیے ہے۔ نقطہ میں نے علمی طور پر آپ سے اس لیے اٹھایا تھا کہ یہ راز شاید آپ نے حل کر لیا ہو کیونکہ کچھ اساتذہ کرام کے راز سینہ بھی ہوتے ہیں۔ کیونکہ قواعد عملیات کے طور پر یہ غلط ہے کہ وفق الگ طور پر آئے۔ کاش البرنی مرحوم نے اس میں نقطہ رکھا ہے۔ حالانکہ انہوں نے خود عامل کامل رموز الجفر اور جذب القلوب بلکہ رسائل میں متعدد بار اس بات کا اشارہ کیا ہے۔ جو نقش ان آیات جن سے بھرا جائے اس کا مجموعہ برابر نہ ہو، وہ ناقص ہوتا ہے۔

فقیر غلام رسول نے اگر لکھا ہے تو ان کے سامنے میرے سامنے بھی صرف

کاش البرنی کا کشائش رزق کا عمل ہے۔اس نقطہ پر غور کریں، صرف سطحی طور پر نہ دیکھیں کیونکہ مجھے ایک ماہر فن نے اس نقطہ سے آگاہ کیا تھا، گو اس نے راہنمائی نہ کی مگر راہ پر لگا دیا۔ پھر میں نے ایک اور شخص کے ساتھ مل کر اس پر سوچ بچار کی تھی۔ گو 100% کامیابی نہ ہوئی لیکن کچھ نہ کچھ ضرور کرن نظر آئی۔ جناب محترم سلیمی صاحب سے بھی ذکر کیا تھا، انہوں نے بھی اس بات کو مانا تھا کہ اس میں علمی نقاط پوشیدہ ہے۔

میری آپ سے مؤدبانہ التجا ہے کہ اربعہ عناصر کی ضرب کے چکر سے باہر نکل کر اس علمی نقطہ پر سوچیں۔ یہ صرف اور صرف ریسرچ اپنے لیے ہوگی کیونکہ جب یہ راز سمجھ آ جائے گا تو ایک نعمت حاصل ہوگی جس کو جس طرح چاہو گے تصرف میں لے آؤ گے۔ میں بھی انشاءاللہ تعالیٰ آئندہ اپنی کوشش سے آگاہ کروں گا۔

میرے محترم بھائی! میں سمجھتا ہوں کہ آپ نے میری اس بات کا برا مانا تھا لیکن اللہ ﷻ جانتا ہے کہ کوئی طنزیہ تحریر نہ تھی بلکہ ایک فاضل اور عالم دوست کی توجہ اس پوشیدہ علمی نقطہ کی طرف دلانا مقصود تھا۔ معلوم نہیں کہ اب بھی اپنا مدعا بیان کر سکا ہوں یا نہیں۔ امید ہے میرے بھائی اب ناراض نہ ہوں گے۔ میں آپ کی علمی برابری نہیں کر سکتا۔ میں تو ہر وقت دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت جلیلہ اور سرکار دو عالم ﷺ کے طفیل آپ کے علم میں مزید اضافہ کرے۔

محترم بھائی! مجھے تین خصوصی عملوں کی ضرورت ہے، راہنمائی کریں:

۱۔ کسی خاص عورت سے شادی کرنا یا مرد سے۔ (خاص عمل)

۲۔ طلاق دلوانا۔ (چاہے سفلی عمل ہو یا جفری)

۳۔ مطلوب کی حاضری۔ (سفلی ہو یا کوئی خاص عمل ہو)

اگر یہ خاص سینہ کے راز اور 100% تجربہ پر اترنے والے ہوں اور کبھی ناکام نہ ہوئے ہوں تو عطا کر دیں ورنہ سنے سنائے مت دیجئے گا۔ اگر واقعی تحفہ عطا کریں تو ممنون ہوں گا۔ مجھے ان تین عملوں کی اشد ضرورت ہے۔

جواب ضرور دیجئے گا۔

والسلام

آپ کا خادم

حکیم سرفراز احمد زاہد

(فاضل الطب والجراحت)

(والیکٹرو ہومیو ڈاکٹر)

۷۔ مثالی نقش فتح وکشائش:

اس میں آیت مبارکہ فتح ابواب کے حروف 28 عدد 1631 اور سورۃ اِذَا جَآءَ نَصرُ اللّٰہِ کے حروف 80 اور اعداد 6124 جمع الحرفین وعددین 7863 ہیں اور اعداد طالب 602 ہیں۔ اس کو چار گنا کیا تو 2408 ہوئے۔ اب سوال (۱) یہ پیدا ہوتا ہے کہ اسے 4 گنا ہی کیوں کیا گیا؟ (آپ کے بقول یہ اربعہ عناصر کی ضرب ہے) پھر 2408 کو 7863 سے تفریق کیا، باقی 5455 آئے۔ یہاں ایک سوال اور (۲) پیدا ہوا کہ آیات کے مجموعہ کا عدد 7863 ہے۔ جس میں 3 فرد ہے۔ فرد کو ختم کرنے کے لیے فرد اعداد طالب ہی جمع ہو سکتے ہیں۔ اور اگر اعداد طالب فرد نہ ہو تو پھر کیا کریں؟ اور پھر روحانیت کو یہ کیسے پتہ چلے گا کہ 7863 کن آیات کا مجموعہ عدد ہے؟ اور پھر یہ نقش کا وفق 39886 آیا۔ یہ کیسے معلوم ہوگا کہ وفق کتنا آئے گا؟

۸۔ جہاں اس نقش میں چند سوال غور طلب ہیں تو وہاں اس نقش کے چند فوائد بھی پوشیدہ ہیں (1) پہلا یہ کہ اس میں کسر نہیں آئی۔ (2) ایک خانہ سے دوسرے خانہ میں اعداد طالب پوشیدہ ہیں، یہ ایسے ہی ہے کہ جیسے مطلبی سطر کے حروف کو بروج کے حروف سے امتزاج دیا۔ (3) تیسرا فائدہ یہ ہے کہ ۵ویں خانہ نقش کی چال کے حساب سے اور طبعی چال کے حساب سے ۱۵واں خانہ عشق ومحبت، محبوب کو تابع کرنا یا لوگوں کی تسخیر کے لیے ہے۔ اس لیے اعداد طالب کو 4 گنا کر کے 7863 میں تفریق کیا گیا تاکہ 7863 اعداد آیات ۱۵ویں خانہ میں آئے۔ اس کے علاوہ اگر 602 ایک دفعہ کم کریں تو 7863 چال کے حساب سے خانہ نمبر ۲ میں آتا ہے جو کہ طبعی چال کے حساب سے ۷واں خانہ فتح ونصرت کے لیے ہے یا اگر 602 کو 5 گنا کر کے تفریق کریں تو چال

کے حساب سے چھٹے خانہ میں 7863 آئے گا جو کہ ضبعی چال کے حساب سے ۹واں خانہ ہے جو جنگ ومقدمہ میں نصرت وفتح کے لیے ہے۔ روحانیت کی سہولت کے لیے اگر 7863 پر خوشبو لگا دیں اور نقش کے نیچے استعمال میں لائی گئی آیات لکھ دیں اور اس پر وہی خوشبو لگا دیں تو تاثیر بڑھ جائے گی۔

رہا یہ سوال کہ اعداد کا مجموعہ 7863 ہے جو کہ فرد ہے اور فرد اعداد طالب کے لیے استعمال ہوتا ہے اور ہوگا اور زوج اعداد طالب کے لیے آپ کو کوئی اور قرآنی آیت فتح ونصرت کی لینی پڑے گی۔ بس کے اعداد زوج ہوں، اسے استعمال کریں۔ یا سورۃ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ کے اعداد 6204 سے عمل کریں۔ مزید تاثیر کے لیے اگر ہر خانہ میں عدد لکھنے سے پہلے اعداد طالب کے مطابق آیات کو پڑھیں (جو کافی مشکل ہے) اور تب عدد لکھیں۔ اسی طرح دوسرے خانہ میں، علیٰ ھذا القیاس آخری خانہ تک عمل کریں تو تاثیر بدرجہ اتم ہوگی۔

اب مثالی نقش کو درست حالت میں لکھ رہے ہیں:

ملاحظہ کریں

اعداد آیت = 80+6124

= 6204

اعداد طالب 4 گنا = 2408

= 3796

وفق = 33244

جس میں زیادہ اعداد زوج کے ہیں۔

نقش نمبر۱:

8010	9816	11622	3796
11020	4398	7408	10418
5000	12826	8612	6806
9214	6204	5602	12224

آیت = 6204

اعداد طالب ۵ گنا = 3010

= 3194

وفق = 30836

3194 اور 30836 میں فرد کی اکثریت ہے۔ عمل سعد ہے جبکہ نقش فرد اکثریت کا ہے بڑی شہرت کا حامل ہوگا، یہ بھی ایک راز ہے۔

نقش نمبر۲:

7408	9214	11020	3194
10418	3796	6806	9816
4398	12224	8010	6204
8612	5602	5000	11622

اعداد آیت = 6204

اعداد طالب = 602

5602 =

وفق = 40468

اعداد آیت اور وفق اور 5602 سب کے سب میں زوج اعداد باقی تفریق کی نسبت سب سے زیادہ ہے اس لیے یہ بہتر نقش ہے۔

نقش نمبر ۳:

9816	11622	13428	5602
12826	6204	9214	12224
6806	14632	10418	8612
11020	8010	7408	14030

یہاں تک میں نے بہت کوشش کی اور آخر حل کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ بہت مغز ماری کی اور اللہ ﷻ کی رحمت سے مجھے مایوسی نہیں ہوئی۔ اوپر جو تفصیل بالشرح میں نے لکھی ہے وہ اپنی کوششوں اور محنت کی نقل ہے۔ آپ صاحب علم ہیں، مزید لکھتے ہوئے شرم محسوس ہوتی ہے۔ اب اصل نقش الگ کاغذ پر تحریر ہے۔

میرے بھائی! یہ مکمل تفصیل میری ریسرچ کی ہے۔ اس کے آگے کیا ہے. میں لاعلم ہوں۔ جو میں نے اپنی ڈائری میں نوٹ کیا تھا لفظ بہ لفظ نقل کر کے آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ خدا جانتا ہے کہ اس تفصیل کے بارے میں مَیں نے کسی کو نہیں بتایا۔ میری عاجزانہ درخواست ہے کہ اگر ذہن قبول کر لے تو اس پر مزید سوچ بچار کریں اور اسے اپنے تک محدود رکھیں کیونکہ ہر شخص اس کو نہیں سمجھ سکتا۔ اگر نہ ذہن

قبول کرے تو اس خط کو بے کار سمجھتے ہوئے جلا دیں۔ میرے پاس امانت تھی جو آپ کے حوالہ ہے، اس کے آگے کئی در کھل سکتے ہیں۔

آپ کے مزید مشوروں اور راہنمائی کا طالب ہوں۔ اگر کوئی تحریر کا لفظ گستاخی پر محمول ہو تو درگزر کر دیجئے گا۔

اصل نقش کا حل

اعداد آیت = 4×6204 = 24816

اعداد طالب = 2×602 = 1204

= 23612

قانون کے اعداد تفریق کیے = 18060

= 5552

4 پر تقسیم کرنے سے 4÷5552 = 1388

اب ہم 1388 کو مربع نقش میں پر کریں گے کہ چاروں خانوں کے اعداد 23612 آئے اور 6204 نقش کے طبعی خانہ نمبر 13 میں آئے جیسا کہ اوپر مثال میں ہے۔

8010	9816	1990	3796
1388	4398	7408	10418
5000	3194	8612	6806
9214	6204	5602	2592

23612

ہر طرف سے مجموعہ 23612 آتا ہے۔اس میں ابھی میرے خیال میں کمی ہے جس کو دور ہونا چاہیے، میں ابھی اس تک نہیں پہنچ سکا، آگے آپ اس کو منزل تک پہنچانے کی کوشش کریں۔

والسلام

آپ کا مخلص

حکیم سرفراز احمد زاہد

قبول کرے تو اس خط کو بے کار سمجھتے ہوئے جلا دیں۔ میرے پاس امانت تھی جو آپ کے حوالہ ہے، اس کے آگے کئی در کھل سکتے ہیں۔

آپ کے مزید مشوروں اور راہنمائی کا طالب ہوں۔ اگر کوئی تحریر کا لفظ گستاخی پر محمول ہو تو درگزر کر دیجئے گا۔

اصل نقش کا حل

اعداد آیت = 4×6204 = 24816

اعداد طالب = 2×602 = 1204

= 23612

قانون کے اعداد تفریق کیے = 18060

= 5552

4 پر تقسیم کرنے سے 4÷5552 = 1388

اب ہم 1388 کو مربع نقش میں پر کریں گے کہ چاروں خانوں کے اعداد 23612 آئے اور 6204 نقش کے طبعی خانہ نمبر 13 میں آئے جیسا کہ اوپر مثال میں ہے۔

8010	9816	1990	3796
1388	4398	7408	10418
5000	3194	8612	6806
9214	6204	5602	2592

23612

ہر طرف سے مجموعہ 23612 آتا ہے۔ اس میں ابھی میرے خیال میں کمی ہے جس کو دور ہونا چاہیے، میں ابھی اس تک نہیں پہنچ سکا، آگے آپ اس کو منزل تک پہنچانے کی کوشش کریں۔

والسلام

آپ کا مخلص

حکیم سرفراز احمد زاہد

ماسٹر شوکت علی بروہی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

جنگ شاہی

29-8-1998

مکرمی جناب غلام سرور شباب صاحب!

السلام علیکم! امید ہے کہ بفضل خداوند تعالیٰ کے خیر و عافیت سے ہوں گے، آمین۔

آحوال کہ آپ کا تحریر شدہ مؤرخہ 27/8/98 والا لیٹر آج موصول ہوا، آپ کی فرمائش پر کتاب اکسیر الاحمر کے اعمال منتخب کا اردو ترجمہ حاضر خدمت ہیں، صفحہ نمبر ۲۵ ترتیب:

1- مخاطب الظل کی ترکیب

اگر کسی فرد کو کوئی ظالم ستا رہا ہو یا تکالیف اور دکھ دے کر پریشان کر رہا ہے جس سے بچنے کی مظلوم کے پاس کچھ راستہ نہ ہو تو وہ مظلوم ہمزاد کی مدد اور تسخیر سے باذن اللہ تعالیٰ جیسا چاہے ویسا کر سکتا ہے اور ظالم کو تباہ اور برباد کر سکتا ہے۔ ایسے ہمزاد کی تسخیر بعینہ اس طرح ہے تجربہ کر کے آزما کر دعا دیں۔

ترتیب اوّل: بدھ کے شب لوگوں کے سو جانے کے بعد اور مخلوق کی آواز اور چلنے پھرنے کے بند ہو جانے پر ایک تنہا صاف گھر میں جہاں آدمی یا حیوان نہ ہوں لوبان کا خوشبو سلگا کر گھر کے مغرب کے جانب رکھیں پہلے خود مغرب کے جانب اس دیئے لوبان والے کے سامنے کھڑا ہو جائیں۔ سامنے گھر کے مغرب والے دیوار پر رکھیں اُس کے سامنے کھڑے ہوں پھر یکدم دیئے کو پشت میں ہو کر منہ مشرق کے طرف کرنا

چاہیے تو اس وقت اس کا سایہ مشرق کے جانب والے دیوار پر پڑے گا۔ لوبان دانی جس میں لوبان جل رہا ہو وہ دیوار اور خود کے عین بیچ میں برابر ہو۔ پھر نہایت عاجزی انکساری آہستہ گریہ وسوز سے اس سایہ کو ان نیچے دیئے گئے الفاظ سے مخاطب ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ هُوَ اَنَا وَ اَنَا هُوَ ÷ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ وَلَدَ حِیْنَ وَلَدْتُ وَ بَرَزَ حِیْنَ بَرَزْتُ وَ رَقَدَ حِیْنَ رَقَدْتُ وَ حَلَّ حِیْنَ حَلَلْتُ وَ غَابَ حِیْنَ غِبْتُ وَ بَکٰی حِیْنَ بَکَیْتُ وَ ضَحِکَ حِیْنَ ضَحِکْتُ وَ جَآءَ حِیْنَ جِئْتُ وَ قَامَ حِیْنَ قُمْتُ وَ مَشٰی حِیْنَ مَشَیْتُ وَ اَکَلَ حِیْنَ اَکَلْتُ وَ شَرِبَ حِیْنَ شَرِبْتُ وَ تَکَلَّمَ حِیْنَ تَکَلَّمْتُ وَ فَهِمَ حِیْنَ فَهِمْتُ أَمَا تَرٰی مَا نَزَلَ لِیْ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ حَطْ قَدْرِیْ وَتَسَلَّطَ عَلَیَّ وَآذَانِیْ ÷ وَاَنَا اَسْتَنْصِرُ بِکَ عَلَیْهِ وَسَلِّطْکَ عَلَیْهِ فَلَا تَدَعْنِیْ وَاِیَّاهُ وَاَشْغِلْهُ عَنِّیْ وَحَطِّ قُوَاهُ وَ کُنْ عَلَیْهِ مُسَلِّطاً بِکَذَا وَکَذَا۔ وَاکْفِنِیْ اِیْذَائَهٗ وَشَرَّهٗ بِالَّذِیْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعاً اَوْ کَرْهاً قَالَتَا اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ ÷ (ختم شد)

فلاں بن فلاں کی جگہ پر اسی ظالم اور دشمن کا نام لیا جائے۔ بکذا وکذا کے جگہ پر جو بھی سزا اس کے لیے تجویز کی جائے وہ کہنا چاہیے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ظالم دشمن

تباہ ہوگا، کام ہو جائے گا۔ مطلب کہ جس طرح سے ہمزاد کو اکسایا جائے گا اُسی طرح سے وہ انتقام لے گا۔

یہ عزیمت ۷۷ مرتبہ پڑھ کر رات کو سو جائے۔ تین راتوں میں یا نہایت سات راتوں میں انشاء اللہ تعالیٰ کام ہو جائے گا۔ اس کتاب کا صاحب مصنف فرماتا ہے کہ یہ عمل ظالم ستمگر کے علاوہ دوسرے کے لیے ہرگز نہ کرنا چاہیے ورنہ عمل کرنے والے کو خود نقصان ہوگا۔ اسی ترتیب سے ہزاروں دوسرے کام بھی نکل سکتے ہیں، فقط عقل وفہم کی ضرورت ہے۔

2۔ قرآن مجید کے حروف مقطعات کے عجائب اسرار

معلوم رہے کہ قرآن شریف کے انتیس ۲۹ سورۃ کے شروعات میں جو حروف مقطعات ہیں اُن کے عجیب اور غریب اسرار اور غیبی رموز ہیں اور انہوں میں بے شمار فائدے رکھے ہوئے ہیں، وہ حرف یہ ہیں:

الٓمٓ الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓرٰ الٓرٰ الٓرٰ الٓرٰ كٓهٰيٰعٓصٓ طٰهٰ

طٰسٓمٓ طٰسٓ طٰسٓمٓ الٓمٓ الٓمٓ الٓمٓ يٰسٓ صٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

عٓسٓقٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ قٓ نٓ۔

یہ حروف مقطعات الگ الگ کرکے اِس طرح پڑھے جاتے ہیں: اَلِف لَامْ مِیْمْ۔ اِن حرفوں میں خدا کے عجیب حکمتیں اور رموز رکھے ہوئے ہیں جن کو سمجھنے میں عالموں، مفسروں، مجتہدوں اور داناؤں کے عقل حیران اور سرگردان ہیں۔ اِن کے معنیٰ اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرا کوئی نہیں جانتا، نہ کوئی دوسرا پوری طرح سے سمجھ سکتا ہے۔

حضرت ابو بکر صدیق ؓ کا قول ہے کہ یہ حروف قرآن کے اسرار اور رموز ہیں۔ مطلب کہ اللہ ﷻ نے ان رموز میں اپنے حبیب حضرت رسول کریم محمد مصطفیٰ ﷺ سے باتیں کی ہیں اور اس کے ساتھ وعدے واقرار کیے ہیں، پردے میں بول کیے ہیں جیسے دوسرا کوئی اغیار (فردغیر) سمجھ نہ سکے۔ جیسے کسی بڑے مجلس میں زیادہ آدمی بیٹھے ہوں وہاں کوئی عاشق اپنے معشوق کو کوئی بات سمجھائے تو اُسے ایسے الفاظ اور اشاروں میں بات سمجھائے گا جسے دوسرا کوئی سمجھ نہ سکے۔ ایسا آدمی تھوڑا بہت سمجھ سکے گا جو عاشق اور معشوق کے رموز سے واقف ہوگا اور اُن کا بھی دوست ہوگا۔ اسی طرح یہ حروف مقطعات ہیں جو اللہ ﷻ نے حضرت محمد کریم رسول ﷺ جن کی قرآنی اسرار ان حرفوں کی صورت اور پردے میں بتائے ہیں کچھ علماء ربانی اور عارف باللہ اپنے علم کے مطابق اُن میں سے کچھ سمجھا اور پرکھا ہے جیسے دریا میں سے پہنچ کے مطابق نہر، نالیاں، چھوٹے کیساں حیثیت موجب پانی حاصل کرتی ہیں۔

مطلب کہ ان حروف مقطعات میں نہایت عجیب خصوصیات رکھی ہوئی ہیں جن کے لیے اصحاب حضرات اور علماؤں عاملوں نے بہت گواہیاں دی ہیں۔ حضرت عثمان غنی ؓ سے روایت ہے کہ اگر کوئی فرد چاہے کہ اس کے مال چور چکاروں سے حفاظت میں رہیں تو وہ یہ حروف مقطعات لکھ کر مال میں رکھے تو اس کا مال متاع اور گھر امن اور امان میں رہیں گے۔

امام کمالؒ جب کشتی میں سوار ہوتے تو یہ حروف پڑھ کر پھر سوار ہوتے تھے، لوگوں نے اُن سے معلوم کیا کہ اس کی وجہ کیا ہے؟ اُس نے فرمایا کہ میں سفر کرنے کے وقت اور مشکل گھڑی میں یہ حروف پڑھتا ہوں تو اُن کی برکت سے خدا تعالیٰ مجھے امن

وامان میں رکھتا ہے۔

کسی ولی اللہ سے منقول ہے کہ اگر دریا چڑھے اور سیلاب کرے تو یہ حروف کورے ٹھکری پر لکھ کر دریا میں پھینکے اور پھر سارے الفاظ پڑھے اور اس طرح کہے: اے رب ہمارے! اِن حرفوں کی برکت سے سیلاب سے ہماری کھیتیاں فصل اور گھروں کو بچاؤ۔ انشاء اللہ تعالیٰ امن وامان ہو جائے گا۔

حضرت علی ؓ فرمایا ہے کہ بدر کی جنگ سے قبل ہم حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کی، اُن سے پوچھا کہ کوئی ایسی چیز ہم کو بتایئے جس کے وسیلے ہم کافراں دشمنوں پر فتح پائیں۔ تب حضرت خضر علیہ السلام نے مجھے فرمایا کہ یہ نورانی دعا روزانہ پڑھتے رہو جو ایک خدائی اسراروں کا عجیب خزانہ ہے دعا یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ
الٓمّٓ الٓمّٓ وَالٓمّٓصٓ وَالٓرٰ وَالٓرٰ وَالٓرٰ وَالٓمّٓرٰ الٓمّٓ وَ كٓهٰيٰعٓصٓ وَ
طٰهٰ طٰسٓمّٓ وَطٰسٓ وَيٰسٓ وَصٓ وَحٰمٓ وَحٰمٓ وَحٰمٓ وَحٰمٓ
عٓسٓقٓ وَحٰمٓ وَحٰمٓ وَحٰمٓ وَقٓ وَنٓ يَا مَنْ هُوَ يَا مَنْ هُوَ
يَا مَنْ هُوَ اغْفِرْلِیْ وَالْنُصُرْنِیْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
قَدِيْرٌ ○

اب سمجھنا چاہیے کہ ان حرفوں میں سے کٓهٰيٰعٓصٓ اور حٰمٓ عٓسٓقٓ تو نہایت ہی خدائی اسراروں کے خزانے ہیں (حضرت علی شیرِ خدا ؓ) جب دعا مانگتے تھے تو ہمیشہ اس طرح فرماتے تھے اے کٓهٰيٰعٓصٓ اے حٰمٓ عٓسٓقٓ اس سے معلوم ہوا کہ یہ دونوں

الفاظ اللہ ﷻ کے اسم اعظم اور جامع نام ہیں۔

میں نے یہاں ان کے تجربے اور وفق (نقش) آپ کو بتاؤں گا اس لیے آپ مہربانی کر کے توجہ سے سنیں اور دھیان دیں اور نیچے دیکھیں یہ پہلی ترتیب امام بونی ؒ نے لکھی ہے فرمایا ہے کہ یہ عمل ترتیب سے کرامت سے ہرگز ہرگز کم نہیں ہے۔ میں نے خود بھی آزمائی ہے، تیر بہدف ہے۔

3- ترتیب کھیعص اور حمعسق کے

جب کسی چھوٹے خواہ بڑے آدمی سے کام نکالنا ہو اور یہ کام دوسرے طریقہ سے نہ نکل سکے یا ظالم حاکم سے خوف ہو اور اُن سے امن حاصل کرنا ہو تو اس کی ترتیب نہایت مجرب اور اسرار خدائی ہے، رحم الٰہی اور بے خطا تیر ہے، اللہ ﷻ کے امن وامان کا قلعہ ہے، اس سے بڑھ کر کیا تعریف لکھوں؟ مرد میدان ہو جو کہ آزما کر دیکھے۔ ترتیب یہ ہے:

کٓھٰیٰعٓصٓ کا نقش عددی، حرفی اور بسطی لکھ کر پھر کٓھٰیٰعٓصٓ اور حٰمٓعٓسٓقٓ کا نقش مُعشّر عددی بسطی لکھے جو نیچے دیئے ہیں اور ان کے نیچے وہ پانچ آیات جو نقش معشر کٓھٰیٰعٓصٓ اور حٰمٓعٓسٓقٓ والی ہیں وہ بھی لکھیں۔ پھر وہ نقش بازو پر باندھنا چاہیے۔ جس کے بعد ستر ۷۰ مرتبہ یہ دونوں اسم پڑھنا چاہیے جب ۶۹ مرتبہ پڑھیں تو آخری مرتبہ میں کٓ کا لفظ کہہ کر سیدھے ہاتھ کی آخری انگلی بند کیجیے، ہ پڑھ کر تیسری انگلی بند کریں پھر ی پھر ع پھر صٓ پر سارے ہاتھ کی انگلیاں بند کریں۔ اسی طرح حٰمٓعٓسٓقٓ کے حروف پر الٹے ہاتھ کی انگلیاں بند کریں۔ اب دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں

بند ہوں سو بندھے ہوئے ہاتھوں کے ساتھ حاکم کے پاس جائیں جس سے کام نکالنا ہو اُس کے سامنے جاکر ہاتھ کھولیں جیسے ہی حاکم اس کے ہاتھ کے ہتھیلیوں اور انگلیوں کو دیکھے !!۔ پھر اللہ ﷻ کی قدرت کا تماشہ دیکھئے۔ برادران یہ عمل نہایت عجیب اور پر اسرار ہے، میرا آزمایا ہوا ہے، نالائق آدمی کو ہرگز نہ بتائیں جو وہ بے قدری کرے گا۔ میرا یہ ایک ہی تحفہ اس کتاب میں دیا گیا کافی ہے۔ بس میں اس بابت اور زیادہ کیا لکھوں؟ نقش معشر صفحہ نمبر ۲۶۳ پر دیکھیں۔

صفحہ نمبر ۲۶۳ نقش معشر کا اردو ترجمہ

ك	ه	ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق	ك
ه	ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق	ك	ه
ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق	ك	ه	ی
ع	ص	ح	م	ع	س	ق	ك	ه	ی	ع
ص	ح	م	ع	س	ق	ك	ه	ی	ع	ص
ح	م	ع	س	ق	ك	ه	ی	ع	ص	ح
م	ع	س	ق	ك	ه	ی	ع	ص	ح	م
ع	س	ق	ك	ه	ی	ع	ص	ح	م	ع
س	ق	ك	ه	ی	ع	ص	ح	م	ع	س
ق	ك	ه	ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق

پانچ آیات یہ ہیں:

۱۔كَمَآءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ. ۲۔هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ. ۳۔يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِيْنَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ.
۴۔عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ. ۵۔صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ.

صفحہ نمبر ۲۶۳ نقش مخمس

یہ نقش مخمس عدد حرفی کھیعص کا ہے۔ جس کو بھی لکھنا چاہیے مطلب کہ یہ دونوں نقش جن کے درمیان میں آیات ہوں وہ لکھ کر بازو پر باندھیں اور اوپر بتائے گئے ترتیب کے مطابق ویسا ہی کرنا چاہیے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب حل ہو کر فائدہ حاصل ہوگا بفضل اللہ جل شانہ۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

				ق				
			۱۵	ع	۱۴	۳۴	ص	
			ه	ک	۵۱	ص	۳۱۴	۵۶
	م	ع	دع	ک	۴۴	۴۳	ی	۵۱
ص	ی	۳۳	ه	۱۴	ع	۳۳	۵	۷۴۶
	۱۰	۲۲	ک	۴	ع	۱۹	ع۷	س
			س	۳۳	س	ه		
			ی	ک				

4- دوسری انتہائی عجیب ترتیب

اگر کسی کے پیچھے کوئی شخص دشمن ہو کر پڑے اور اس سے چھٹکارا حاصل نہ ہو یا کسی ظالم کا خوف ہو گھیرا نہ توڑے تو اسے چاہیے کہ کسی پاک زمین سے ۵ چھوٹے کنکریاں لے آئے پہلے کنکر پر کٓ پڑھے اور دوسرے پر ہٰ تیسرے پر یٰ چوتھے پر عٓ پانچویں پر صٓ۔ پھر پہلے کنکر کو دائیں طرف پھینکے اور قَولُہٗ کہے، دوسرے کو بائیں جانب پھینکے بولے اَلْحَقُّ، تیسری کنکر پیچھے اپنے پھینکے اور وَلَہٗ کہے، چوتھے کو اپنے سامنے پھینکے اور اَلْمُلْکُ کہے، پانچویں کنکر اپنے ٹوپی یا پگڑی میں رکھ دے پھر کہنا چاہیے: کٓ ہٰ یٰ عٓ صٓ-حٓ مٓ عٓ سٓ قٓ اَمْسِکْ عَلَیْکَ لِسَانَکَ یَا فُلَاں بِنْ فُلَاں بِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ الشَّرِیْفَۃِ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ پھر خاموش ہو کر بیٹھ کر آہستہ آہستہ

پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن ہرگز قریب نہ آسکے گا۔ فلاں بن فلاں الفاظ کے جگہ پر دشمن اور اس کے والدہ کا نام لینا چاہیے۔ والدہ کے نام کا علم نہ ہو تو بس دشمن کا نام ہی کافی ہے۔ یہ ترتیب میرا آزمایا ہوا ہے۔

صفحہ نمبر ۲۶۴

7- کٓھٰیٰعٓصٓ کی تیسری ترتیب

امام محمد بونی "شمس المعارف الکبریٰ میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص چاہے کہ کٓھٰیٰعٓصٓ کے غیبی اسرار کا مشاہدہ کروں تو اُس کو اول چاہیے کہ اسی اسم پاک سے آشنائی اور دوستی پیدا کرے اِس طرح کہ جو اُسے چند دنوں تک مسلسل پڑھنا چاہیے جس کے بعد وہ اس کے غیبی اسرار بہت دیکھے گا۔ اُن میں سے ایک یہ ہے کہ اگر ارادہ ہو کہ دشمنوں اور ظالموں سے مخفی اور چھپا رہے تو پہلے وہ صاف اور پاک میدان میں جائے، درج ذیل ترتیب کے تحت عمل کرے۔ جہاں چوروں چکاروں اور جن بھوتوں کا خطرہ ہو ادھر بھی نیچے دیا ہوا عمل کرے۔

کھیعص پڑھنا شروع کرے اور اپنے گرد حصار نکالنا شروع کرے جیسے کھیعص گیارہ 11 مرتبہ پڑھنے سے بھی حصار مکمل ہوتا ہے۔ پھر خاموشی سے حصار کے اندر بیٹھ جاوے اور کسی سے کچھ بھی گفت وشنید (بات چیت) نہ کرے۔ اُس وقت اگر پورے جہاں کے آدمی مخلوق جنات اور بھوت پریت وغیرہ وہاں آنکر گزریں گے تو بھی اُسے نہیں دیکھ سکیں گے مگر بوقت ضرورت یا خواہ مخواہ حصار والا فرد جس وقت باتیں کرے گا تب وہ دکھائی دے گا۔ یہ ترتیب عجیب اور تیر بہدف ہے۔

8- چوتھا ترتیب کٓھٰیٰعٓصٓ صفحہ نمبر ۲۶۵

یہ ترتیب نہایت عجیب ہے، دشمنوں کے لیے بے خطا تیر اور گلیلا ہے توب کا زیادہ بیان کرنا میرے لیے مناسب نہیں ہے۔ اس ترتیب میں اسی اسم پاک کا موکل یعنی توب جو بجتا ہے دشمنوں پر مار کرتا ہے، وہ اُن کو سزا دیتا ہے جو اس عامل نے عربی میں نیچے والے عزیمت میں اس کو دیکھا ہوگا اب پڑھیں بعینہ ترجمہ کتاب کا:

اگر تم چاہو کہ کسی فرد پر کوئی موکل بھیجوں یا اُسے اکساؤں تو سیدھے ہاتھ سے مربع کا ایک نقش کٓھٰیٰعٓصٓ الٹے ہاتھ پر لکھو یعنی مربع کے سارے خانوں میں وہ ہی الفاظ اسی اسم پاک کے لکھ جس بعد پانچ آیات جن کے اول میں کٓھٰیٰعٓصٓ کے ہیں اور آخر میں لفظ حٰمٓ عٓسٓقٓ کے ہیں اُن کو پچاس ۵۰ مرتبہ پڑھ مگر ان آیتوں کے پڑھنے سے قبل دو ہزار (۲۰۰۰) مرتبہ لفظ کٓھٰیٰعٓصٓ پڑھ جس کے بعد الٹے ہاتھ جس پر مربع کٓھٰیٰعٓصٓ لکھا ہوا ہے وہ گردن کے نیچے رکھ کر سو رہو اور اُسی وقت نیچے دیا ہوا عزیمت پڑھیں پھر آپ جیسا کام یا تکلیف موکل کے ذریعے اُس دشمن کے لیے اکسائیں گے پھر وہ ہی کام یا تکلیف وہ موکل اس کو پہنچائے گا اُسی رات ہی جا کر تکلیف دے گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔ اب عزیمت نیچے دیا جاتا ہے:

اَجِیْبُوْا یَا خدام ھذہ الاسماءِ والآیات اِذھبوا اِلٰی
فلان فی صفت کذا وکذا وَقولہ کذا و کذا مِن قبل
اِن نطمس وجوھاً فنردھا علی ادبارھا او نلعنھم
کما لعنا اصحٰب السبتِ و کان امر اللہ مفعولاً۔

فلاں کے جگہ پر دشمن کا نام لینا چاہیے جس کے بعد پہلی کذا و کذا کے جگہ پر اسی سزا کی صورت جو کہ آپ اُس کے لیے مقرر کرنا چاہتے ہیں بولو پھر دیکھو کہ قدرت تعالیٰ کیا کرتا ہے مگر شرط ہے کہ ناحق کسی بھی آدمی پر یہ عمل نہ کرے۔ یہ عمل اُس وقت کرنا چاہیے جب کسی نے ناحق ظلم کیا ہوا ہے اور غریب کو بھاگنے اور جند چھڑانے کا کوئی راستہ نہ ہو، تب یہ عمل کرے دیگر صورت میں مؤکل خود عمل کرنے والے کو جوتے مارے گا۔

آپ کی فرمائش پر اکسیر الحمر (سندھی) پرچیوں میں درج شدہ عملیات بفضل خدا مکمل ہونے کے طور سے ترجمہ کے ساتھ حاضر خدمت ہیں۔ کاش البرنی کی کتب کے بارے میں آپ رات کو استخارہ کر کے دیکھیں کہ مندرجہ ذیل اشخاص میں سے کس کے پاس یہ کتابیں ملیں گی تو اُس طرف زیادہ کوشش کروں اور وہاں روبرو جا کر لے لوں۔

۱۔ غلام مصطفیٰ موروجو ۲۔ حکیم عبدالکریم لوہار سموں ۳۔ محمد صدیق انصاری

۴۔ غلام اکبر زنگیجو ۵۔ غلام نبی خلجی ۶۔ جان محمد جعفری ۷۔ غلام محمد پالاری۔

آپ کے ارشاد کی تعمیل کے مطابق یونانی نجوم پر ہی ۱۲ کتابچہ تحریر کروں گا۔ فی الوقت طبیعت میں نقاہت کمزوری بہت ہے۔ جس کے لیے آپ کوئی ٹانک اور باد کے لیے کوئی مجرب دوائی یا پھکی وغیرہ عطا کر دیں تو بہتر رہے گا، شکریہ۔

فقط

دعا گو خیر اندیش

ماسٹر شوکت علی بروہی

شفیع الدین نظامی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

کراچی

16-7-1997

عزیزی غلام سرور صاحب! سلمکم اللہ تعالیٰ

سلام و دعا! حسب وعدہ سفلی کا عمل حب ارسال خدمت ہے، آدمی معتبر اور میرا دوست ہے، آج تک جھوٹ نہیں بولا، بقول اُس کے آزمودہ اور تیر بہدف ہے۔ محنت بھی زیادہ نہیں ہے، عمل یہ ہے:

مرچ بَسْتی۔ مرچ ہَسْتی۔ جس کارن میں مرچ جَلا رکھی۔ پاؤں پڑنُت میرے گھر آیا۔ اُٹھایا بھوت جگایا مسان۔ جارے بیر مسان۔ تو میرا کہنا مان۔ چلتی کو چلالا۔ بیٹھی کو اٹھالا۔ سوتی کو جگا لا۔ حاضر کرو۔ حاضر کرو۔ حاضر کرو شتاب۔

(حرفِ ''ن'' پر الٹا جزم ہو تو وہ ''ن'' نہیں پڑھا جاتا، نون غنہ پڑھا جاتا ہے۔)

طریقہ:۔ ہندو مسان کی حدود میں نوچندے اتوار کی صبح 121 کالی مرچ لے کر جائیں۔ ہر مرچ پر یہ عمل ایک بار پڑھیں۔ گھر آ کر یہ مرچیں کسی شیشی میں رکھ دیں۔ دوسرے دن نئی 121 مرچیں لے کر جائیں۔ اسی طرح دس دن جائیں۔ شمار مرچوں پر کرنا ہے۔ اس طرح دس روز میں 1210 مرچیں جمع ہو جائیں گی۔ گیارھویں روز سوا کلو بکری کا کچا گوشت، ایک چھٹانک شراب، چومکھا چراغ (جس میں چار بتیاں جلیں گی تیل سرسوں کا) 101 کالی مرچیں لے کر مسان جائے۔ گوشت کسی کوری ہنڈیا میں

اُس پر پیالے کا ڈھکن دے کر پیالے میں شراب ڈالے، چونکا چراغ جلائیں۔ ان سب کو اکٹھا رکھے۔ اِن کے گرد چکر لگاتے ہوئے 101 کالی مرچوں پر پڑھیں۔ پھر یہ مرچیں پیالی میں رکھ کر 11 بار عمل پڑھیں اور چراغ پر گھماتے جائیں بیٹھ کر۔ ختم ہوتے ہی ہر چیز وہیں چھوڑیں اور گھر آجائیں، پیچھے نہ دیکھیں۔

اب آپ کے پاس (1210!+101=1311) مرچیں ہوگئیں جس کا کام ہو اس کو 11 مرچوں پر 1، 1 بار یہ عمل پڑھ کر دیں جسے طالب ایک ایک کر کے روزانہ جلائے۔ لیکن اب "جس" کی جگہ "مطلوب بنت فلاں کارن مرچ جلا رکھی" پڑھنا ہے، فقط۔ پرہیز ہر قسم کا گوشت اور جماع۔

والسلام۔ عزیزی ندیم احمد۔ محمد حنیف۔ رشید احمد۔ ماموں۔ دلہن بیٹی۔ شمیم بیٹی اور ان کے بچوں کو دعا۔ رشید احمد کے بچوں کو بھی دعا سلام کہیں۔ دعا کے بعد ظہیر صاحب کا حال ضرور پوچھ لیں۔

والسلام

شفیع الدین نظامی کراچی

فقیر غلام الرسول عائلی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

17/10/97

الحمد للہ وسلام علی عبادہ الذین الصطفی

مکرمی آپ کے دونوں خطوط مجھے مل چکے ہیں۔قبل ازیں بھی میں عرض کر چکا ہوں کہ اس کڑی اور کٹھن قسم کی مشکل میں مجھے ڈال دینے کا سہرا صرف آپ کے سر پر ہے۔کتنی عجیب بات ہے کہ آپ نے میری تحریر کو حضرت صاحب کی تحریر سے متصل و مماثل سمجھا۔یہ جان کر یک گونہ خوشی بھی محسوس ہورہی ہے اور دل دکھ سے لبریز بھی ہو رہا ہے۔بہر حال نہ نہ کرتے ہوئے اس میدان میں اگر ہم وارد ہو ہی گئے ہیں تو انشاء اللہ تعالیٰ پیچھے نہیں ہٹیں گے۔آپ جو تالیفات کا کام کررہے ہیں اسے برقرار رکھتے ہوئے اپنا آپ کے لیے سود مند ہے۔ویسے بھی مجھے اس سلسلے میں آپ سے کیا ہوا وعدہ یاد ہے۔آپ کا مسودہ پریس میں جانے سے پہلے میرے پاس آنا چاہیے تاکہ فنی وعلمی اصلاح ہوسکے نیز انشاء اللہ تعالیٰ ایک چھوٹے سے ضمیمے ساتھ آپ کو واپس کیا جائے گا۔یہ بات کو یاد رہے کہ اگر عوام الناس تک کوئی کتاب پہنچانی ہے ہی تو اسے چھان پھٹک کر دینی ہے۔یہ سب اہتمام کرنا آپ کا اور ہم سب کا فرض ہے۔

زکات ابجد کی عزائم جنہیں ہم نے استاذ محترم کے زیر سایہ تیار کیا تھا وہ ایسی نہیں ہیں کہ آپ خط میں سمجھ جائیں۔انشاء اللہ تعالیٰ 98ء میں بشرط حیات آپ کے میرے یہاں آنے کا پروگرام تیار کیا جائے گا، پھر آپ آئے گا۔ان دنوں میرے پاس تو رہائش کا معقول تو کیا نا معقول بندوبست بھی نہیں ہے اور 98ء میں ہی ایسا

کرنے کی کوشش کی جائے گی اور اللہ ﷻ کا فضل ہمارے ساتھ بحرمۃ سید البشر محمد مصطفیٰ ﷺ رہے گا تو ایسا ہی ہوگا۔ باقی محبت کے عمل کو اعراب دے کر میں پھر سے لکھ رہا ہوں۔ بھائی میرے! اگر اس طرح ہم استاذِ محترم سے استفسار کرتے کہ جس طرح آپ نے کیا تو یقیناً ناراض ہوتے اس وجہ سے کہ وہ ہمیں عالی دماغ دیکھنا چاہتے تھے اور چاہتے تھے کہ ذرا سی بات کو بھی ہم بصیرت علمی سے ہٹ کر نہ دیکھیں اور ان کی انہی کوششوں کی وجہ سے ہی آج جو کچھ میں انہی کے دم سے ہیں۔

أَشْعَلْتُ النَّارَ وَاَطْلَقَتِ الْبَخُوْرُ لِلْعُمَّارِ وَصَعْقَتُ الصَّوَائِقِ الشَّدَادِ وَزُلْزِلَتِ الْاَرْضِ وَالْبَلَادِ وَدَكَّتِ الْاَرْضِ وَالْجِبَالِ وَهَاجَتِ الْاَرْيَاحِ آخَذَتِ مریم بنت سعدیہ اَلْاَرْوَاحِ اَخَذَتِ قَلْبَ مریم بنت سعدیہ بِمُحَبَّتِ غلام سرور بن عظیمہ بِجَعْجَمِيْشٍ جَعْجَمِيْشٍ، هَلِيْعٍ هَلِيْعٍ قَلِيْعٍ قَلِيْعٍ بَنَاهِرَةٍ بَنَاهِرَةٍ اِئِلٍ اِئِلٍ اَجِبْ شَمَرْدَلُ الطَّيَّارُ اَنْتَ وَجُنُوْدُكَ وَاَعْوَانُكَ وَاجْلِبْ وَهِيْجِ مریم بنت سعدیہ فِیْ مُحَبَّتِ غلام سرور بن عظیمہ وَاجْلُ الشَّمْسُ عَلٰی يَمِيْنُهَا وَالْمَرِيْخُ وَرَآءَ ظَهْرُهَا ٥

امید ہے کہ عزیمت عمل آپ کی سمجھ میں اب آ گئی ہوگی۔ میں کوشش کروں گا کہ آئندہ آپ کو جو بھی عمل دوں اس میں اعراب لگا کے دوں تا کہ آپ کو ایک چیز سمجھنے کے لیے دوسری بار خط لکھنے کی زحمت نہ ہو۔

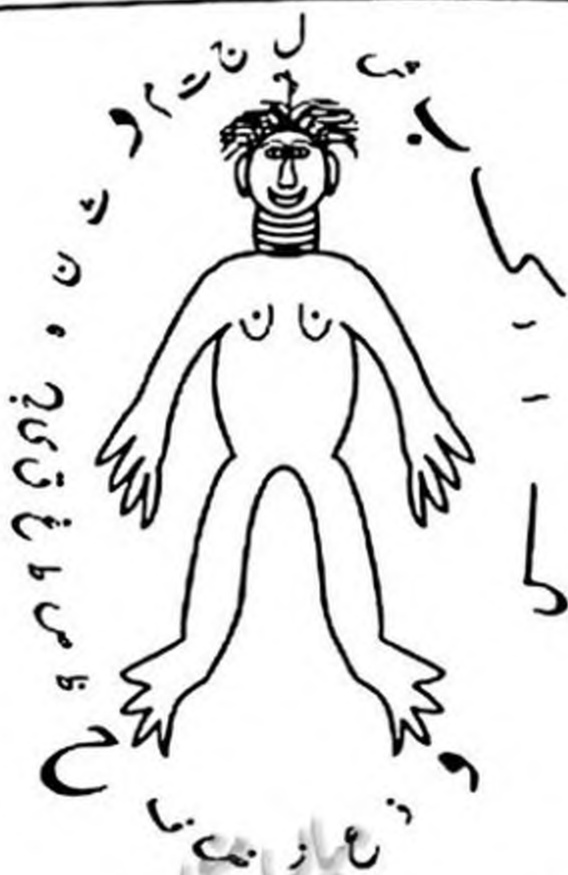
مجھے امید ہے کہ آپ کے وہ تمام احباب جو حضرت صاحب کے چاہنے

والوں میں ہیں میری ذرا سی اس کوشش پر کافی خوش ہوئے ہوں گے۔ میری طرف سے ان تمام حضرات کو بالخصوص جناب شہزاد جیلانی کو سلام عرض کر دیجئے گا۔ دریں اثناء میرے ہاں بیٹا تولد ہوا ہے میں نے اس کا نام شاکر محمود تجویز کیا ہے۔

اللہ ﷻ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

دعاگو

عائلی



ابجد یہ ہے: ارک ب ش ل ج ت م و ث ن ہ خ (14 حروف)

س و ذ ء ز ض ف ح ظ ص ط غ ق ی (14 حروف)

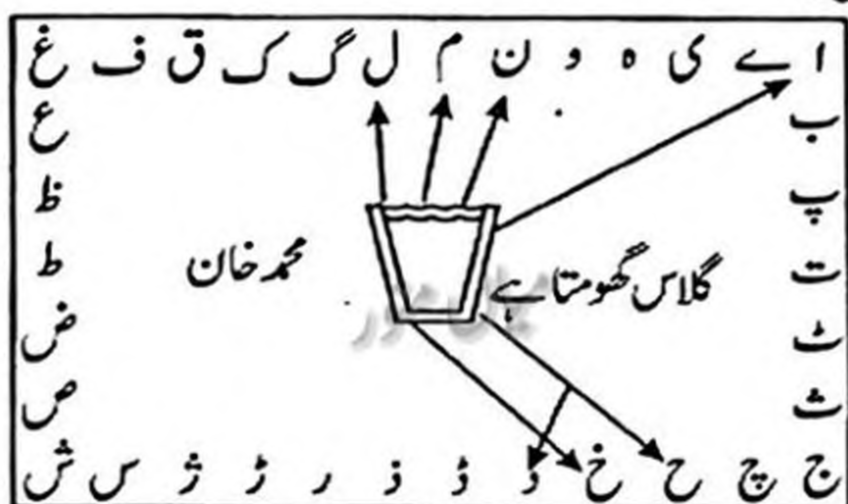
اقسمت عليكم يا معشر الجن بحق هذه الاسماء بدوح كمسف رتخص و بحق هشطشلهكوق كشكشليغوش بخلهلطوش شطلططشكوش و بباء البهاء و بدال الدخان و بواو الولاية و بحآء الحيات احضروا بحق انه من سليمان وانه بسم الله الرحمن الرحيم ان لا تعلوا على واتوانى مسلمين

ڈاکٹر سید ریاض الرحمٰن نقوی البھاکری کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

مکرمی جناب غلام سرور شباب صاحب!

السلام علیکم! امید ہے کہ بفضل خداوند تعالیٰ کے خیر و عافیت سے ہوں گے، آمین۔

ایک شیشے کی میز لیں۔ اس پر ایک اوندھا شیشے کا گلاس وزن میں بہت ہی ہلکا ہو، رکھ دیں۔ میز کے چاروں طرف حروف اب پ ت............ ی تک لکھ لیے جائیں۔



اب ایک بچی جس کی عمر تقریباً دس برس سے قدرے کم ہو، اس کو بلوایا جائے اور اسے کہیں کہ اس گلاس کی ایک طرف سامنے بیٹھ جائیں اور گلاس کے ساتھ بالکل آہستہ انگلی لگا دے، صرف ساتھ چھو ہی لے۔ دوسری طرف عامل اپنی انگلی اس گلاس پر صرف دوسری بچی کی انگلی سہارے کے لیے رکھے۔ کہ وہ بسم اللہ شریف، قل شریف تینوں اور الم نشرح تین بار پڑھے اور ضروری نہیں۔ عامل اس کے بعد یہ کہے کہ "کوئی چلتی پھرتی روح ہے تو اس گلاس میں آجائے، پھر سوال کرے:

1- تمہارا نام کیا ہے؟

2- کہاں کے رہنے والے ہو؟

وہ گلاس اس طرف چلتا جائے گا جن حروف سے اس کا نام بنتا ہے۔ جب نام مکمل ہو جائے گا تو چلنا بند کر دے گا۔ پھر دوسرا سوال کریں، اس طرح روح سے باتیں ہو جائیں گی۔ عامل کے ساتھ ایک آدمی کا ہونا ضروری ہے، زیادہ ہوں تو کوئی حرج نہیں۔

مصحفِ قمر: یہ جدول حکیم ابومعشر نے خلیفہ مامون الرشید کے لیے تیار کی تھی۔ ہر کام کے لیے اس سے مشورہ لیتے۔ جب کسی امر کے لیے جاننا ضروری ہوتا تو نوروز سے متعلقہ تاریخ تک شمار کرتے، اس میں نام مع والدہ کے اعداد ملا کر ۳۶ پر تقسیم کرتے، جو باقی بچتا اس پر عمل کرتے، سعد اور متوسط سے کام لیتے اور نحس سے گریز کرتے۔ جدول یہ ہے

ایام	سعد	متوسط		نحس	
۱	۴	۲	۵	۳	۶
۷	۱۰	۸	۱۱	۹	۱۲
۱۳	۱۶	۱۴	۱۷	۱۵	۱۸
۱۹	۲۲	۲۰	۲۳	۲۱	۲۴
۲۵	۲۸	۲۶	۲۹	۲۷	۳۰
۳۱	۳۴	۳۲	۳۵	۳۳	۳۶

شفیع الدین نظامی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

کراچی

5-8-1996

عزیز گرامی قدر! سلمکم اللہ تعالیٰ

محبت نامہ ہم دست ہو کر کاشف حالات ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے۔

1- خرابی صحت کی وجہ سے سفر کرنے سے قاصر ہوں۔ جب گیا وہ بیاض لے کر آؤں گا اور آپ کو بھیج دوں گا۔

2- تسخیر چنڈی کا عمل پڑھا اور بار بار پڑھا

ترجمہ منتر: چنڈی، (اے) چنڈی تو بہت بڑی ہے چنڈی

الف: آٹھوں بار تو اطراف میں گھومتی ہے۔ میں بنگالی قوم سے ہوں اور اپنے علم میں بہت چالاک ہوں۔

ب: جس کے دل پر لگ جائے معشوق میرے پیچھے آئے

ج: بات بچی۔ جسم کمزور (شیشے کی طرح) چنڈی اپنے استاد کے علم کا تماشہ دکھائے

میری رائے: الف: یہ جملہ ہندی میں بھی غلط ہے۔ اصل یہ ہونا چاہیے جو بامعنی اور ہر طرح درست ہے: آٹھوں پہر پھرے نو کھنڈی۔ مطلب 24 گھنٹے 9 اطراف یا 9 براعظموں میں گھومتی ہے۔

ب: یہ جملہ بھی غلط ہے، اصل یہ ہونا چاہیے: جس کے ہردے لگ جائے (تو

سونی میرے پیچھے آئے (جس پر تجھے مسلط کروں وہ معشوق میرے پاس آجائے)

ج: اصل لفظ ''شبذ'' ہے جس کے معنی بات کے ہیں۔

3- نقش میں نہ ہندی ہے، نہ سنسکرت۔ پراکرت یعنی پرانے زمانے کی کوئی زبان ہے۔ ایسی ابجد نظر سے ضرور گزری ہے۔ اس ابجد کو بابر سلطان تو کیا اس کا استاد بھی نہ جانتا ہوگا۔ کتابیں جمع کیں اور لکھنا شروع کر دیا۔ نقل در نقل بھی بلا عقل ہوتی چلی آرہی ہے جس نے ایسے علوم کا بیڑہ غرق کر دیا، کچھ کا کچھ بنا دیا۔ ہندی نقوش میں بھی مربع اور مثلث کی وہی چار چالیس (آتش، باد، آب، خاک) ہیں جو عربی نقوش میں ہیں۔

4- ایک سفلی حب کا عمل بارہا کا آزمودہ پیش خدمت ہے:

عروج ماہ میں جب قمر برج آبی (12,8,4) میں ہو، ساعت قمری میں علیحدہ بیٹھ کر اپنے بیسوں ناخن کاٹ لو، دونوں کانوں کا تھوڑا میل اور دونوں جنگاسوں کا میل اور سر کے بال لوہے کی ڈبیہ میں رکھ کر جلا لو۔ یہ خاک عورت اپنے مطلوب کو کھلائے، کام ہوگا۔ یہ عمل عورت کے لیے ہے، اب تک فیل نہیں ہوا۔

5- کتے کے سالم چمڑے پر بیٹھ کر ''جھنڈ یاری'' 21 سو بار تنہائی میں پڑھے، دیوی حاضر ہوگی۔

شرائط: کمرہ علیحدہ، برہنہ ہو کر، خوشبو کی ضرورت نہیں، سیندور کا ٹیکہ پیشانی پر لگائیں، صرف 4 گھنٹے سوئیں، 20 گھنٹے ورد اور تصور رکھیں، 21 سو بار وقت پر پڑھیں، بول کر جواب نہ دیں، بہتر یہ ہے کہ کسی سے بات نہ کریں۔

یہ عمل میں نے خود تین روز کیا تھا۔ مردہ سوکھے ہوئے کتے کا تھوڑا چمڑا کاٹ لایا تھا جو نیچے دبا کر پڑھتا تھا۔ تیسرے روز کسی عورت نے بڑی رعب دار آواز سے ڈانٹ دیا، اگر عمل کرنا ہے تو کُل چمڑا لاؤ، ورنہ بند کردو۔

6- 1952ء میں اوکاڑہ میں ہنومان کا عمل تین روز کیا تھا، کام ہوگیا۔ حاضری کے لیے کوشش نہیں کی کیونکہ طبیعت کے خلاف تھا۔ عمل یہ ہے:

رام، لچھمن اور سیتا مائی۔ تینوں کی دیتا ہوں دہائی۔ میری بار کیوں
دیر لگائی۔ بجرنگ بلی ہنومان۔ ہے مہاراج کا ہے پہ کرو گمان
میرے کارج کو سدھ کرنا۔

1008 بار سرخ لنگوٹ باندھ کر، سیندور کا ٹیکہ لگا کر پڑھنا ہے۔ یہ کام کے لیے ہے۔ حاضری کا عمل درج ذیل ہے:

رام لچھمن اور سیتا مائی۔ تینوں کی دیتا ہوں دہائی۔ میری بار کیوں
دیر لگائی بجرنگ بلی ہنومان ہاتھ میں لڈو مکھ میں پان مو ہے
(مجھے) درشن دیجو آن۔ (1008)

دریا سے بڑی اینٹ یا پتھر لائیں۔ شمال کی طرف منہ کر کے صرف سرخ لنگوٹ باندھ کر بیٹھیں۔ اینٹ یا پتھر کو سامنے رکھیں جس پر 3/4 ماشہ سیندور ڈال دیں اور 21 عدد تازہ گُل مدار رکھ دیں۔ پیشانی، دونوں بازو اور کاندھوں کے پاس والے حصے پر سیندور کا ٹیکہ لگائیں۔ پیٹ پر سیندور سے تین لکیریں دائیں سے بائیں کھینچیں اور رات 12 بجے کے بعد پڑھیں۔ 7 ہفتے متواتر کرنا ہے، کمرہ سے بلا ضرورت نہ نکلیں۔ آک کے پھول لانے جائیں تو کسی سے بات نہ کریں۔ روٹی نمکین پانی سے

کھائیں خود پکا کر۔ جس ہفتہ حاضر ہو کر عہد و پیمان کرے وہ ہفتہ ختم کر کے چھوڑ دے

7- محبت کا عمل (جائز طریقہ پر): دُور گئے ناراض عزیز کو بلایا بھی جا سکتا ہے، میرا بارہا کا مجرب ہے۔ اِنَّهٗ عَلٰی رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ۔

مطلوب کی تصویر ہو تو بہتر ہے ورنہ ایک پرچے پر موٹے قلم سے اسم مطلوب لکھیں اور سامنے رکھ کر طالب و مطلوب کے ناموں اور ان کی ماؤں کے نام کے اعداد کے مطابق 11 روز پڑھیں۔ نام یا تصویر پر نظر رکھ کر 11 دن۔

8- شراب کی بڑی خالی بوتل نو چندے سنیچر کو کسی چوراہے میں کسی پتھر پر زور سے دے ماریں۔ ٹکڑوں کو جمع کر لیں 1000 ہوں۔ رات کو 12 بجے کے بعد 1000 بار "یا نار سنگھ ناری" پڑھیں اور شمار کے لیے بوتل کے ٹکڑے استعمال کریں۔ مصدقہ ہے۔ 14 یا 21 دن میں راجپوت شکل و حلیہ کا قوی ہیکل مؤکل آتا ہے۔

بخار کی کمزوری بیٹھنے نہیں دے رہی، لیٹ کر خط لکھ رہا ہوں۔ نمبر 8 میں مٹی یا چینی کا بڑا پیالہ جس سے کئی بار شراب پی گئی ہو یا برنی وغیرہ جس میں شراب رکھتے ہوں، ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ آئندہ اپنے چند آزمودہ سفلی کے اعمال پیش کروں گا۔ اب اجازت دیں، خدا حافظ۔ والسلام مع الاکرام۔ آپ نے جو کتاب بھیجی تھی وہ طب پر ہے۔ تصویریں بیماریوں کی یا ہندو حکماء کی بناوٹی ہیں صرف کتاب کو عجوبہ بنانے کے لیے دوسری ایک قسم کا ہندی ہر بیسکوف ہے۔

والسلام

خیر طلب

شفیع الدین نظامی کراچی

لیاقت اللہ قریشی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

از کراچی 12 جنوری 2000ء

محترم حکیم صاحب زادعنایتکم

السلام علیکم۔ میری طرف سے عید کی مبارک باد قبول فرماویں۔

آپ کا گرامی نامہ ایک ماہ بعد مورخہ 8 جنوری 2000ء کو ملا۔ وجہ یہ ہوئی کہ میں گذشتہ سال یکم جنوری 1998ء سے اپنی ملازمت سے ریٹائر ہو چکا ہوں۔ چونکہ دفتر جانا نہیں ہوتا، اس لیے آپ کا خط ایک ساتھی نے مجھے پہنچایا، اگلے روز عید الفطر تھی لہٰذا عید کے بعد جواب دے رہا ہوں۔ مجھ گوشہ نشین اور غیر معروف سے آدمی کے نام آپ جیسی نامور شخصیت کا خط آنا میرے لیے خوش نصیبی کا باعث ہے۔

''منہاج الدعا'' نامی کتاب آج سے 25 سال پیشتر ڈاکٹر ممتاز حیدر مرحوم نے اپنے دادا کی قلمی کتاب سے مرتب کی تھی اور کُل 500 عدد کتابیں انہوں نے چھپوا کر اپنی برادری اور دوست احباب کو تحفۃً تقسیم کروائی تھیں۔ ڈاکٹر صاحب مرحوم فقہ جعفریہ سے تعلق اور ساداتِ امروہہ میں سے تھے۔ مجھے یہ کتاب اپنے ایک شیعہ دوست سے مطالعے کے لیے ملی۔ اس کتاب میں صرف اسمائے تخنیثا کا باب ہی کارآمد تھا اور دیگر ادعیہ فقہ جعفریہ کی تعقیبات صلوٰۃ وغیرہ سے متعلق تھیں جو عام شیعہ کتب میں دستیاب ہیں اور ان کا ماخذ کفعمی کی کتاب تھی۔ جن صاحب سے مجھے یہ کتاب ملی میں نے پڑھ کر انہیں واپس کردی البتہ اسمائے تخنیثا کا باب فوٹو کاپی کروا کر رکھ لیا تھا، وہ فوٹو اسٹیٹ آپ کو ارسال کر رہا ہوں۔ جن سے کتاب ملی تھی بدقسمتی سے وہ صاحب

بھی عدم کو سدھار گئے۔ گذشتہ سال مئی میں اُن کا دیہانت ہو گیا لہٰذا کتاب ملنا اب ممکن نہیں کیونکہ یہ حضرت بے اولاد اور غیر شادی شدہ فوت ہوئے، 75 سال کی عمر تھی، شادی نہیں کی۔ بعد انتقال ان کے وارثوں نے ان کی جو سو پچاس کتب تھیں وہ ردی فروش کے حوالے کر دیں، انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ویسے میرے ذہن میں ہے جونہی کسی شیعہ دوست سے اس کتاب کا نسخہ ہاتھ لگا، آپ کو بھجوا دوں گا۔

کچھ تھوڑا سا اپنے بارے میں عرض کر دوں۔ میرا تعلق اوکاڑہ سے ہے۔ میٹرک اسلامیہ ہائی سکول اوکاڑہ سے 1955ء میں کیا۔ دیال سنگھ کالج لاہور سے انٹر اور کالج لاہور سے بی کام کیا۔ ملتان میں شادی اور ملازمت شروع کی۔ اس کے بعد 1987ء میں کراچی تبدیل ہو کر آیا۔ 12 سال کے بعد تیس سال ملازمت کے بعد گذشتہ سال ریٹائر ہو گیا۔ برادرم شاہد الیاس سلیمی صاحب سے تیس سال سے مراسم ہیں۔ علامہ شاد گیلانی مرحوم سے گھریلو مراسم تھے۔ مرحوم جب بھی شورکوٹ سے ملتان تشریف لاتے تو اس احقر کو شرفِ میزبانی حاصل ہوتا تھا۔ دیپالپور شہر میں میرے بڑے بھائی قیام پذیر ہیں۔ قریشی آئی سٹور کے نام سے ان کی دکان ہے اور شہر کے معززین میں شمار ہوتے ہیں۔ عمر کے لحاظ سے سٹھیا چکا ہوں۔ رہے نام اللہ تعالیٰ کا۔ فقیر کے لائق کوئی خدمت ہو تو بصد شوق لکھئے۔ اپنی دعاؤں میں شامل رکھیے گا۔

''ردِ سحر'' اور ''آسیبی قوتوں سے نجات'' برادرم شاہد الیاس سلیمی نے مجھے تحفۃً بھجوائیں تھیں۔ البتہ ''چھومنتر'' نظر سے نہیں گزری۔

فقط والسلام

فقیر لیاقت اللہ قریشی

عابد عرشی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

فیصل آباد

قبلہ محترم جناب غلام سرور شباب صاحب

سلام عرض! میں اپنے چیف ایڈیٹر محمد سعید ساجد کی بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں شروع ہونے والی سرگرمیوں میں اس قدر مصروف ہو گیا تھا کہ ..... بس جس کی وجہ سے خط و کتابت میں تعطل پیدا ہو گیا۔ یہ چند ماہ کا منقطع سلسلہ اب پھر شروع کر رہا ہوں۔ میں اپنے پہلے لیٹر میں اپنے دل کی بات بتا چکا ہوں۔ آپ سے خط و کتابت میں میرے دل کو، ذہنی اضطراب کو اور روح کو، روحانی تسکین محسوس ہوتی ہے۔ آپ کو ڈسٹرب تو نہیں کرتا؟ شاید آپ کا قیمتی وقت ضائع کرتا ہوں؟

آپ کے وزیٹنگ کارڈ چھپا کر رکھے تھے لیکن آپ کے لیٹر سے پتہ چلا کہ آپ کا ایڈریس تبدیل ہو چکا ہے، اس لیے میں بھیج نہ سکا۔ اب نئے ایڈریس والے وزیٹنگ کارڈ چھپاؤں گا کیونکہ یہ میرے لیے کوئی پرابلم والی بات نہیں۔ حالانکہ میری دلی خواہش تھی کہ آپ کی کوئی تصنیف کی کتابت کروں۔ آپ نے ''چھومنتر'' کے بارے میں اپنے دوسرے لیٹر میں لکھا تھا کہ پریس میں چلی گئی ہے۔ ''فیضان الحروف'' کی کتنی قسطیں شائع ہوئی ہیں۔ کیا یہ کتابی صورت میں شائع کرنے کے لیے اِس کا مواد پورا ہو جائے گا۔ اگر ایسا ہے تو بلا تکلف مجھے شرف کتابت بخشیں، میرے لیے اعزاز کی بات ہو گی۔ وزیٹنگ کارڈ آپ دیکھ لیں اگر کہیں گے تو یہ بھی بھیج دوں گا یہ 250 عدد کارڈ ہوں گے، دوسرا ایڈریس پورا لکھ کر بھیجیں پھر اور تیار کراؤں گا۔ اس

کے علاوہ مجھے کسی اور سٹیشنری کے لیے بھی لکھ سکتے ہیں ورنہ جو میرے ذہن میں آئے گا بنا کر بھیجتا رہوں گا، مثلاً لیٹر پیڈ وغیرہ، سٹکر وغیرہ، اشتہارات بشرطیکہ ایڈریس مکمل لکھیں۔ کبھی تشریف لائیں۔ بتائیں کیا تاریخ فائنل کرتے ہیں؟ ہمیں اب تاریخ کا شدت سے انتظار رہے گا۔ آپ تاریخ لکھیں گے تو اس سے پہلے لیٹر لکھ کر میں مکمل ایڈریس اور پروگرام دے دوں گا کہ آپ کو کہاں سے لینا ہے، آپ نے کہاں پہ اترنا ہے؟ اب بھولیں گے تو نہیں؟ بس ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں، اس بہانے زیارت کر لیں گے۔ ''فوری ایکشن'' میں مَیں نے لکھا تھا کہ آپ اپنے ٹائم ٹیبل کے متعلق لکھیں، کبھی ہم بھی درِ دولت پر حاضری دیں۔

''چھومنتر'' سے اقتباسات ''فلکیات'' میں پڑھے تھے، کچھ پلے نہیں پڑا، خبر جس کی جتنی عقل۔ آپ نے اپنے دوسرے خط میں پوچھا تھا کہ اگر آپ کے پاس میری کتابیں نہیں تو مجھے لکھیں، میں نے ابھی تک آپ کی کوئی بھی کتاب نہیں دیکھی پڑھنا تو دور کی بات۔ ''ردِ سحر'' سے اقتباسات آئینہ قسمت میں پڑھا تھا، بہت دیر کی بات ہے حالانکہ ''ردِ سحر'' کے اشتہارات میں ''نقاش ٹائمز'' کے صفحات کی زینت بناتا رہا ہوں، اخبار پیش کروں گا۔ ہاں مجھے یاد آیا مجھے آئینہ قسمت والوں کی کتابوں کے متعلق لکھیں، اِن کی کون سی کتابیں اچھی ہیں؟ آپ کی وساطت سے خریدی جائیں تو کوئی رعایت ہوگی، تمام کی تمام کتابوں کا سیٹ خرید لوں گا۔

لیٹر ذرا طویل ہوتا جا رہا ہے لیکن باتیں ہیں کہ ختم ہونے کو نہیں پہنچتیں۔ نُقشِ تسخیر خلائق (آپ کا ۲۸۹۸۶ والا) کئی لوگوں کو دے چکا ہوں، رزلٹ بھی کافی بہتر ہے، لوگ کہتے ہیں آپ نے کمال کر دیا۔ اپنے لیے تیار کیا تو کچھ محسوس نہیں ہوا اِس

کے لیے آپ کو زحمت ضرور دوں گا۔

دھن دھن دھنتی جگ سپورن رام روپ کے ساجن ہو
اَن گُنتی کو گُنی بنایو مہا گنیلن کے ساجن ہو

میں اتنا عامل کامل تو نہیں لیکن جو کوئی اعتقاد سے مجھے کچھ کہتا ہے تو کوئی چیز بنا دیتا ہوں، لوگوں کو شفا دینا اللہ ﷻ کا کام ہے۔ ہمارا تو صرف شوق ہے، کچھ خاندانی حکماء کے نسخہ جات ہیں جو مجھے بہت محنت سے ملے ہیں، آپ کی نذر کروں گا۔ حالانکہ یہ تمام باتیں سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہیں لیکن ہم آپ کی خدمت سمجھتے ہیں کہ شاید مجھ سے کوئی اچھی چیز آپ تک پہنچ جائے۔

میں نے چولستان کی خاک چھانی ہے، ایک ایک عامل وحکیم کے پاس گیا، ہزار جتن کیے، ہیرے تلاش کیے، اِن کے حصول کے لیے قیمتی وقت ضائع کیا۔ صرف اور صرف شوق کی خاطر۔ آپ کے علاوہ کبھی کسی کو لیٹر نہیں لکھا۔ کبھی کبھار ایک دوست ہے امریکہ میں، اُس کو چھ ماہ یا سال کے بعد لکھتا ہوں۔ لیٹر مجھ سے نہیں لکھا جاتا کیونکہ مجھے کتابت کرنا آسان لگتا ہے پین سے لکھنا بہت مشکل محسوس ہوتا ہے، لکھائی بہت ہی شکستہ سی ہوتی ہے۔ آپ نے اپنے پہلے خط میں ایک مشورہ دیا تھا کہ آپ اخبار کی بجائے اگر رسالہ نکالیں تو یہ بہتر ہوگا۔ آپ کوئی گائیڈ لائن دیں۔ رسالہ کیسا ہو؟ پالیسی کیسی ہو؟ اگر ہر ماہ ایک روحانی وطبی رسالہ شائع کروں تو اس کا کیا بنی فٹ ملے گا؟ آپ ماشاءاللہ پبلشنگ کے کام کو بہتر طور پر سمجھتے ہیں۔

اگر میں کہوں کہ میں "حویلی لکھا سپلیمنٹ" شائع کرنا چاہتا ہوں تو کیا تعاون فرمائیں گے؟ بلاشبہ اس شہر میں آپ کا ایک حلقہ احباب ہوگا، لوگ آپ کے

چاہنے والے ہوں گے کیونکہ یہ واحد شعبہ ہے جس میں لوگ احترام دیتے ہیں، عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اگر آپ یہاں پر کوئی گراؤنڈ بنائیں تو آپ کے شہر سے ہی پہلا رسالہ نکال دیتے ہیں۔ اخبار میں "حویلی لکھا سپلیمنٹ" کا اشتہار لگا کر اخبار آپ کو بھیجنا شروع کر دیتے ہیں، آپ کو نمائندہ خصوصی مقرر کر دیتے ہیں۔ یہ تمام باتیں آپ کی خوشی کی مرہونِ منت ہیں۔ باقی باتیں آپ کے جوابی لیٹر پر ہوں گی۔

زین العابدین عابد المعروف عابدؔ عرشی
341/P محلہ شریف پورہ گلی قبرماں بیٹاوالی
طفیل شہید روڈ۔ فیصل آباد

حکیم سائیں نور محمد کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

کھوڑ شہر

30 اکتوبر 1998ء

جناب محترم حکیم غلام سرور شباب صاحب

وعلیکم السلام!

آپ کا خط کافی دنوں سے مل گیا تھا لیکن گھر موجود نہ تھا۔ 75 دن کی رخصت پر ہوں، گھوم رہا ہوں۔ جواباً عرض ہے۔ آپ کی یاد فرمائی اور نسخہ کیمیاء کے لیے از حد شکریہ۔ بہت طویل نسخہ ہے، فی الحال اس پر تجربہ نہیں کیا جا سکتا۔ حکیم پتو کی میرے پاس آیا تھا، آٹھ دن میرے پاس قیام کیا تھا۔ میں نے اُسے کہا کہ آپ محترم غلام سرور شباب کے پاس جائیں، بہت خوش ہوا تھا۔ شاید پندرہ بیس دن بعد پھر آئے۔

ایک سرپھرا عامل چنیوٹ سے شہزاد قمر پاگل نام تھا، آیا تھا۔ جس کی نظر میں آپ ہم محترم کاش البرنی صاحب غلط ہیں۔ میں نے اُسے کوئی لفٹ نہ دی، عزت سے رخصت کر دیا۔ پشاور میں ایک آدمی نے چربی بھیڑیا نکالی ہے، اُس نے ایک تولہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ تین چار دن بعد میرا آدمی جائے گا، مل گئی تو آپ کی خدمت میں بھیج دوں گا۔ میں نے اپنے ایک شاگرد خالق عابد جعفری کھوڑ کمپنی کو کہا ہے کہ مجھے تازہ مردہ بھیڑیا ضرورت ہے، اُس نے وعدہ کیا ہے کہ شکار کے دوران مل گیا تو گولی مار کر لے آؤں گا۔ ہمارے علاقہ میں یہ کم ہی آتے ہیں، کوشش جاری ہے۔ کچھ نسخہ جات حاضر خدمت ہیں۔ یہ نسخہ جات جس تحریر کے ساتھ ملے جوں کے توں تحریر ہیں۔ میں

خدا کی قسم جھوٹ نہیں بول رہا۔ میری دوکان چار گز مربع میں ادویات سے بھری پڑی ہے لیکن مریض نہیں۔ ماہ ستمبر میں صرف پانچ 5 روپے کی اور اکتوبر میں بیس 20 روپیہ کی آمدنی ہوئی۔ آپ خود ہی اندازہ لگائیں میں تجربات کیا کروں۔ ملازمت سے 2700 روپے تنخواہ ملتی ہے، نو 9 افراد پر کنبہ ہے مہمان علاوہ قرض سے پُر ہوں۔ نسخہ جات ملاحظہ فرمائیں آگے آپ کی مرضی۔

1۔ یہ نسخہ حکیم مولانا محمد عبدالصمد نظامی نظامیہ شفاخانہ میلسی وہاڑی کا دیا ہوا ہے۔ نسخہ کجی ولاغری عضو خاص۔ مغز پنبہ دانہ تازہ نکلا ہوا، عقرقرحا، جوز بوا، لونگ گل دار، دارچینی۔ سب ادویات تین تین ماشہ باریک پیس کر آب محلول افیون 6 ماشہ میں حل کر کے عضو خاص پر ضماد کریں، اوپر پان کا پتہ باندھیں۔ یہی عمل بار بار کریں۔ عضو گھوڑے کی طرح موٹا ہوگا اور ستون کی طرح سیدھا ہوگا۔ یہ نسخے میرے دوست حکیم رانا افتخار احمد صاحب جو مخلص صاف گو انسان ہیں جھوٹ نہیں بولتا:

1۔ **نسخہ نام جبر:** گویا عورت پہ جبر کے مصداق ہے۔ شنگرف 1 گرام، افیون 1/2 گرام دونوں کو اچھی طرح ملا کر چھوہارا میں ڈال کر پھر شیر برگد سے بھر کر آٹا لگا کر گرم راکھ میں رکھیں۔ آٹا سرخ ہو جائے سرد کر کے نخودی گولی بنالیں 1 گولی 2 گھنٹہ قبل دودھ نمکین غذا نہ کھائیں۔ وقتی ممسک خوب سرور کی گھڑیوں کو طویل کرتا ہے۔

2۔ **اس نسخہ کا نام قہقہہ ہے:** افیون خالص ڈیڑھ 1.5 رتی چھوہارا میں بھر کر آٹا لگا کر راکھ میں سرخ کریں۔ بعد چھوہارا کو گرم گرم کوٹ لیں، مصطگی رومی اعلیٰ قسم 5 گرام ملا کر کوٹ لیں۔ کل پانچ گولیاں بنالیں۔ بوقت شام 1 گولی دودھ سے نمکین

غذا نہ کھائیں۔ سرور خوب آنے سے قہقہے پیدا نہ ہوں تو جو جی میں آئے فرمایئے۔

3- **طلسم:** عطر گلاب، عطر حنا، عطر مشک، ایک ایک گرام، روغن صندل 5 گرام ملا لیں، طلسم تیار ہے۔ وقت خاص پر 1/2 قطرہ لگا کر مشغول ہوں کبھی دوسرے کا نام لے تو طلسم نہ ہوا۔

4- **پرستش:** افیون خالص، زعفران خالص، کرم مخمل، عطر حنا، عطر گلاب، عطر چنبیلی، عطر لیوڑہ، عطر خس۔ سب ہموزن پہلی تین ادویہ باریک کر کے شامل کر لیں۔ وقت خاص پر ذرا سا مل کر مشغول ہوں، پرستش نہ کرے تو جرمانہ مجھ سے وصول کریں۔

نوٹ: یہ نسخے ان کو فائدہ دیتے ہیں جن کی قوت باہ ٹھیک ہو۔

5- **کم خرچ بدل ہیجان:** سم الفار سفید، بچھو تازہ کچلا ہوا نہ ہو ہموزن پیسے پیسے خشک ہو جائے۔ خوراک دانہ خشخاش برابر مکھن روزانہ 4/5 خوراک کافی ہیں۔

6- **پستانوں کا ڈھیلا پن، سڈول:** چھال جامن، چھال کیکر، نسپال، مازو، مائیں، اقاقیا کا ہموزن سفوف بنا کر سرکہ انگوری میں لیپ بنا کر اور انگیا استعمال، ڈھیلا پن کو ختم کرتا ہے۔

7- **کشت زار زلو:** خراطین دیسی مصفیٰ، کرم مخمل ہموزن روغن زیتون سے مرہم دن میں 2/3 بار ہلکی ہلکی مالش کریں۔ بفضلہ تعالیٰ پستان کشت زار ہرے بھرے کھیت میں بدل جاتے ہیں بشرطیکہ پیدائشی نقص نہ ہو یا دق سل شوگر ہے۔

8- میں نے یہ نسخہ بنا رکھا ہے۔ پانچ منٹ قبل جماع ایک چٹکی اندام نہانی میں

رکھنا بلا مبالغہ دس بچوں کی ماں چودہ سالہ دوشیزہ ہو گی۔ رطوبت خشک ہو کر تنگ کر دیتی ہے مازو، گل انار، مائیں خورد، موچرس، پھٹکڑی بریاں ہموزن سفوف بنالیں، تیار ہے

9۔ **قوت باہ و امساک بہت سخت ہے:** ایک عدد پیاز سفید 5 تولہ میں خلا کر کے ایک تولہ افیون خالص ڈال کر برادہ پیاز نکلا ہوا ڈال کر بند کر کے آٹا ماش سے گولہ بنا کر گھی میں سرخ کر کے آٹا سے نکال کر مع پیاز کوٹ کر باریک کر کے نخودی گولیاں بوقت ضرورت 1/2 (آدھی) گولی ہمراہ دودھ رات کو تماشہ دیکھیں۔

10۔ **نفس کو موٹا اور لمبا کرنا:** ایک دوست حاجی حکیم غلام رسول۔ نر گدھے یعنی خر تازہ مرے ہوئے کا مغز (بھیجا) پورا، تل کا تیل اتنا ڈالیں مغز چھپ جائے۔ ہلکی آگ پر جلالیں، پُن چھان کر محفوظ کرلیں۔ آلہ تناسل پر مالش کریں، مثل گدھے کے ہو جائے گا۔

11۔ **قضیب کی لمبائی موٹائی:** آلہ تناسل خرلے کر قیمہ بنا کر ایک جوان غیر جفتی مرغ کو کھلائیں، دو دن بعد ذبح کر کے روغن گاؤ میں اتنا پکائیں ہڈیاں گوشت چھوڑ دیں۔ اب گوشت کوٹ کر کوکن بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ روزانہ ایک گولی ہمراہ دودھ کھلائیں۔ قضیب بڑھنا شروع ہو گا، جہاں کام پورا ہو جائے گولی کھلانا بند کردیں

آئندہ خط میں کچھ عمل بھیجوں گا جو مجھے دستیاب ہوئے ہیں۔ اب میرے دو کام کر دیں۔

1۔ بچی جوان ہے، خاندان میں بچے کم ہیں، جو ہیں بہت چھوٹے ہیں، دور کے

لیے میں تیار نہیں۔کوئی نیک سیرت بیٹی کے لیے رشتہ کے لیے آجائے۔

2- تسخیر خلق تاکہ میری دوکان چل نکلے مریض زیادہ آئیں،کوئی اپنے دست مبارک سے نقش لکھ کرارسال کریں۔ میں خود عمل کر کے بے بس ہو چکا ہوں۔

3- دعائے سُریانی بھیج دیں،خیال ہے ماہِ شعبان سے چلہ کروں۔

روغن گیسو دراز

اجزاء وترکیب: برادہ صندل سفید 1 پاؤ، برہمی بوٹی ایک سیر، پانڑی ایک سیر، گل مولسری ڈھائی (2.5) پاؤ، ہاؤ بیر آدھا (1/2) سیر، کپور کچری 3 پاؤ، کشنیز 3 پاؤ، بچ دس تولے، ورچ آدھا (1/2) سیر، بالچھڑ آدھا (1/2) سیر، ناگر موتھا 1 پاؤ، تیز پات 9 تولے، کچو 10 تولے، برگ حنا 10 تولے، آملہ خشک 15 تولے۔ تمام ادویہ کو نیم کوب کر کے بیس (20) پانی میں 8 پہر تر رکھیں پھر جوش دیں حتیٰ کہ 1/4 (چوتھا) حصہ رہ جائے۔ مل چھان کر روغن کنجد 5 سیر میں ملا کر پکائیں۔ جب پانی جل کر تیل باقی رہے اتار کر صاف کر کے رکھ لیں۔ خوشبو تیز کرنے کے لیے روح عنبر، روح سنگترہ، روح الائچی ہر ایک ڈیڑھ (1.5) اونس ملا لیں۔ اگر خوش رنگ کرنا چاہیں تو تیل کا کوئی رنگ ملا لیں۔

فوائد: سر کے بالوں کا بہترین تیل ہے۔ بال دراز، سر کو ٹھنڈا اور دماغ کو تقویت دیتا ہے۔

خوردنی خضاب

اجزاء وترکیب: کچلہ 10 تولہ، بلادر 10 تولہ، بابچی 20 تولہ۔ سب ادویہ کو ملا کر

پہلے آب گھیکوار میں تر و خشک کریں، پھر آب پیاز میں، پھر آب ادرک میں، پھر مغز اخروٹ 20 تولہ، کنجد سفید 20 تولہ، مغز بادام 20 تولہ، زعفران 1 تولہ، شہد خالص 1 سیر۔ شہد کا قوام کر کے ادویہ کوٹ چھان کر شامل کر کے معجون بنالیں۔ خوراک نصف (1/2) ماشہ ہمراہ شیر گاؤ۔

فوائد: اس سے بالوں کی سفیدی غیر طبعی دور ہو جاتی ہے، بال سیاہ ہو جاتے ہیں بلکہ اندر سے کھونٹی سیاہ نکلتی ہے۔ مناسب یہ ہے کہ اسے سردیوں میں استعمال کیا جائے اور گھی بکثرت کھائیں، بہترین نسخہ ہے۔

دوشیزہ

اجزاء و ترکیب: بیروزہ خشک 2 تولہ، مازو 2 تولہ۔ بیروزہ کو تابہ پر رکھ کر پگھلائیں پھر اوپر سفوف مازو چھڑک کر ملا کر چھوٹے چھوٹے شافے بنالیں۔ ایک شافہ روزانہ عورت جائے مخصوصہ میں رکھیں رات کو، صبح نکال دے۔

فوائد: سیلان الرحم نہایت مفید دوا ہے، اندرونی جسم کو سکیڑتی ہے اور تنگی پیدا کرتی ہے۔ ہفتہ عشرہ میں عورت مثل باکرہ ہو جاتی ہے۔

اللہ حافظ

حکیم سائیں نور محمد کھوڑ شہر

محلہ قائد آباد اٹک

31-x-98

حکیم سائیں نور محمد کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

جناب محترم حکیم غلام سرور شباب صاحب

السلام علیکم! چند آزمودہ نسخہ جات ارسالِ خدمت ہیں۔

امساک کی گولیاں

نسخہ: شنگرف رومی، لونگ، زعفران، افیون، ہینگ، جلوتری ہموزن پیاز کے عرق میں تین روز کھرل کریں اور نخودی گولیاں بنائیں۔ خوراک 1 گولی 2 گھنٹے قبل جماع پانی سے استعمال کریں۔ آزمودہ حکیم حاجی غلام رسول

امساک کے علاوہ محرک باہ بھی ہے

گھونگچی سفید 3 ماشہ، خراطین مصفیٰ 6 ماشہ، عروسک 3 ماشہ،
افیون 4 سرخ، تخم جوز ماثل 1 ماشہ، سم الفار سفید 1 سرخ۔

بناوٹ: سب کو سحق کر کے ایک عدد زردی بیضہ مرغ ملا کر دانہ جوار گولیاں بنائیں۔ خوراک 1 تا 2 گولی ہمراہ دودھ دیں۔ حکیم حاجی غلام رسول کا آزمودہ ہے

1- یہ نسخہ جات میں نے حاجی حکیم کریم بخش سیاح مصنف مفتاح الخزائن کی کتاب "دولت کمانے کی کل" سے لیے ہیں جو 1914ء کا چھاپہ تھا۔ اس کتاب کا ہر نسخہ انعامی تھا۔ میرا مشورہ ہے کہ آپ اسے بنائیں اور مناسب قیمت پر شوقین کو دیں اور ساتھ ہی کتاب "مصباح الارواح" دیں۔ نسخہ یہ ہے:

روحانی آلہ: اس عجیب الخواص حیرت انگیز پرتاثیر کراماتی آئینہ کی ترکیب:

سنگِ مقناطیس (چمک پتھر لاجوردی) 2 ماشہ، چپڑا لاکھا ایک ماشہ، کاجل

دیسی چار رتی، تیل تل چار قطرہ، گلہری کے بال یا چمڑا یا ہڈی وغیرہ کی راکھ چار رتی، شیشہ یا تانبے کی انگوٹھی بلانگ ایک عدد۔ شیشہ ہو تو سائز 1×2 انچ

ترکیب تیاری: اول سنگِ مقناطیس کو باریک کپڑ چھان کر کے گلہری کی راکھ ملا کر حل کر لو، پھر چپڑا لاکھ اور تیل کو کسی پیتل یا تانبے کے برتن میں آگ پر گرم کر لو۔ جب پگھل کر آپس میں حل ہو جائیں تو نیچے اتار کر سفوف مقناطیس و راکھ والا ملا کر انگوٹھی کے نگ کی جگہ پر یا شیشہ پر تھوپ کر رکھ دو۔ جب سوکھ جائے تو دوبارہ سہ بارہ تا کہ تمام مصالحہ ختم ہو جائے۔ یہ تمام مصالحہ ایک ہی نگ وغیرہ کے لیے ہے۔ جب خشک ہو جائے تو مصالحہ والا رخ باہر کر کے کسی لکڑی کی چوکھٹ میں شیشہ لگا دیں، بس تیار ہے۔ اس وزن و طریقہ پر جتنے مرضی ہوں تیار کریں۔ یہ مصالحہ اگر لو ہے یا لہسن یا پسینہ یا ٹین سے لگ جاوے تو اثر زائل ہو جائے گا۔ اب بوقت ضرورت مصفےٰ ہو کر خوشبو لگا کر آئینہ کو میٹھے تیل سے چپڑ کر خوب ٹکٹکی باندھ کر دیکھے۔ پانچ منٹ بعد ایک سفید دروازہ کھل جائے گا۔ اس میں ہزار ہا عجائبات نظر آئیں گے اور سوال کا جواب مل جائے گا اور مدتوں تک یہ آلہ کام آئے گا۔ دیکھنے کے لیے بچہ بوڑھا مرد عورت نابالغ بالغ سب کے لیے مفید ہے۔

2- **آنکھوں میں قوت جاذبہ پیدا کرنے کا مقناطیسی آلہ:** ایک ٹکڑا تانبہ سفید 3 انچ ہولے کر اس کے درمیان روپیہ برابر گول دائرہ کندہ کر کے اس میں جست کا ٹکڑا لگا دیں چاروں طرف بالمقابل جست و تانبہ کے ٹکڑے اس طرح نصب کریں کہ درمیانی گول دائرہ سے ان کے سرے پیوست رہیں، پھر اس آلہ کے

درمیان گول دائرہ پر سیاہ وارنش کروادیں، بس تیار ہے۔ بوقت ضرورت منہ جانب جنوب رکھ کر آئینہ سامنے رکھ کر سیاہ نشان کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھیں، روزانہ مشق کریں، ناغہ نہ ہو نہ شور وغل تاکہ یکسوئی ہو، دائرہ کی صورت اگلے صفحہ پر۔



-1 **گریختہ کا عمل** (آزمودہ است)

۶	۴	۸	۲
۸	۲	۶	۴
۴	۶	۲	۸
۲	۸	۴	۶

طریقہ: مندرجہ بالا نقش کو لکھ کر چوراہے پر رات بارہ بجے اس نقش کو زمین پر رکھ کر 101 جوتے ماریں اور یہ کہتے جائیں کہ ''اے تعویذ میرے معشوق کو مجھ سے جلد ملا ورنہ کل پھر جوتے ماروں گا''۔ اول تو تین روز میں مطلب حاصل ہوگا ورنہ گیارہ روز میں سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ باقی اپنی صوابدید سے کام کریں۔

2- مندرجہ ذیل عزیمت بنا کر پنکھے میں لٹکائیں یا کسی انار کے درخت میں لٹکائیں تا کہ ہوا سے ہلتا رہے۔ نقش کے نیچے ماں کا نام اور گریختہ کا نام لکھیں اور لکھیں جلد حاضر ہو جلد حاضر ہو، عزیمت یہ ہے: یَا بَدُّوحُ یَا بدیعُ العَجَائِب سہلاً

3- **پردیس گئے ہوئے کو بلانے کے لیے یا گریختہ کو بلانے کے لیے**

(تینوں اعمال تجربہ شدہ ہیں)

۳۹	۴۳	۴۶	۳۲
۴۵	۳۳	۳۸	۴۴
۳۴	۴۸	۴۱	۳۷
۴۲	۳۶	۳۵	۴۷

طریقہ: اس نقش کو مٹی پر لکھے اور پھر نقش پر کوڑے یا جوتے مارے۔ نیچے فلاں بن فلاں ماں کا نام جلد حاضر ہو لکھیں۔ زیادہ سے زیادہ تین دن لگیں گے کام ہو گا، آزمائش شرط ہے۔

اللہ حافظ

حکیم سائیں نور محمد کھوڑ شہر

محلہ قائد آباد اٹک

سید محمد رفیع جیلانی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

حیدر آباد مورخہ 23 جنوری 1998ء

عزیزم غلام سرور شباب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

عزیز آپ کا خط بہ مورخہ 23 جنوری بروز ہفتہ بمطابق 1998ء موصول ہوا۔ یہ جان کر خوشی ہوئی کہ آپ سا شائق؛ علوم الروحانیات پر نایاب کتب کے حصول کے لیے بے چین ہے اور علمی وادبی حلقوں میں علمِ جفر وعلمِ طلسمات کے نادر علوم کو روشناس کروانا چاہتا ہے۔ اس شوق وطلب نے میرے دل پر اثر کیا ہے۔ میں بھی عرصہ دراز سے علمی وتحقیقی کاوشیں کر رہا ہوں اور ایک اشاعتی ادارہ کے قیام کا ارادہ رکھتا ہوں۔ فی الوقت میرے پاس متذکرہ کتب کی فہرست موجود نہیں! البتہ میرے ذخیرے میں ایسی بیش بہا کتب موجود ہیں جو یکے بعد دیگرے جیسے جیسے نظر سے گزریں گی، آپ کو متعارف کروا دیں گے۔ لیکن اس کے لیے آپ کا مسلسل رابطہ و یاد دہانی لازم ہے۔ اس خط کے ساتھ میں علم الحروف سے متعلقہ اور (علم سیمیاء) پر لکھی گئی ایک مستند و جامع کتاب کا سرورق منسلک کر رہا ہوں۔ یہ کتاب اندازاً 370 صفحات پر مشتمل ہے۔ اگر درکار ہو تو میں اس کی نقل ارسال کردوں گا۔

بقلم خود

خیر اندیش

سید محمد رفیع جیلانی

محترمہ شہناز کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

محترم حکیم غلام سرور شباب!

اللہ ﷻ آپ کا دین و دنیا مزید بہتر فرمائے (آمین)

میں نے آپ سے فون پر بات کی تھی، اب خط لکھ رہی ہوں۔ مجھے ایک بزرگ نے یہ دو چیزیں دی تھیں ایک بانجھ مرد و عورت کے لیے نقش تھے جو کہ صرف سات عدد استعمال کرتے ہی اللہ ﷻ رحمت کر دیتا ہے، وہ بذاتِ خود یہ نقش دیتے تھے اور ساتھ ہی یہ آیت اولادِ نرینہ کے لیے مگر مجھ سے ان کی زکوٰۃ کے طریقے والا لکھا ہوا گم ہو گیا۔ آپ سے مدد مانگ رہی ہوں کہ مجھے ان کی زکوٰۃ کا طریقہ بتائیں۔ آیت لکھ رہی ہوں۔

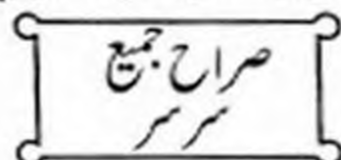
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۝

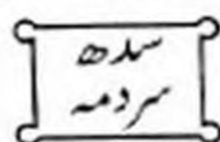
بِسۡمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَمِنَ اللّٰہِ فَاَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ
خِیۡفَةً قَالُوۡا لَا تَخَفۡ وَبَشَّرُوۡهُ بِغُلٰمٍ حَلِیۡمٍ فَاَقۡبَلَتِ
امۡرَاَتُهٗ فِیۡ صَرَّةٍ فَصَكَّتۡ وَجۡهَهَا وَقَالَتۡ عَجُوۡزٌ عَقِیۡمٌ
قَالُوۡا كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَكِیۡمُ۝

یہ آیت لکھ کر کمر میں باندھنے کے لیے دی تھی عورت کو حمل کے دوسرے ماہ میں اور پاکی و ناپاکی کا پرہیز نہیں تھا یعنی پورے نو ماہ ہر حال میں یہ آیت کمر میں بندھی رہے۔

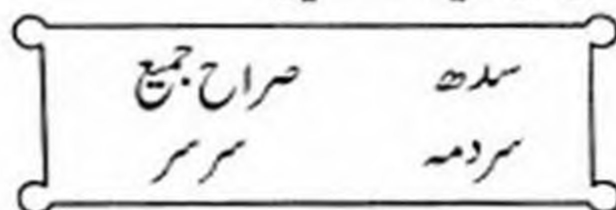
دوسرے یہ نقش تھا بانجھ کے لیے۔ حیض سے فارغ ہوتے ہی سات تعویذ ایک تعویذ بھگو کر پہلے عورت پانی پیئے اور پھر مرد۔ اس طرح سات استعمال کرتے ہی

گود ہری ہو جاتی ہے۔ مجھ سے زکوٰۃ کے طریقے گم گئے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کے پاس اس نقش کی تفصیل ہوں دونوں چیزوں کی زکوٰۃ کا طریقہ لکھ بھیجیں، نقش یہ ہے:





چاہے تو اس نقش کو ایسے لکھ سکتے ہیں۔



(اب آپ مجھے اجازت بھی لکھ بھیجیں) مہربانی فرما کر مجھے تفصیل جلدی لکھ کر بھیجیں۔ آپ کی کتاب "ردِ سحر" میں یہاں بک ڈپو سے خرید لوں گی۔

دعا گو + طالب دعا

شہناز

گجرات

فقیر غلام الرسول عائلی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

LRK/NSD/08

Dated 20-09-97

الحمد للہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ

امابعد۔

دیگراں قرعہ قسمت ہمہ برعیش زدند
دل غم دیدۂ سابود کہ ہم برغم زد

فالج کے ہلکے سے اثر سے جان اب بھی آزاد نہیں ہوئی، اب بھی بایاں پہلو کم طاقت ہے۔ Blood Circulation ابھی پوری طرح بحال نہیں ہوئی۔ دل نے چاہا کہ شنگرف کا کشتہ بنایا جائے سو عنقریب ہی اس میں ہاتھ ڈالا جائے گا۔ ادویات وسامان لوازمات موجود ہے۔ صحیفہ نورانی کے صفحات چونکہ فقیر جلیل نہیں جانتا اس لیے انہوں نے مجھ سے کہا میں انہیں سمجھا رہا ہوں۔ میری خرابی طبیعت کے باعث شاید جلیل کا بھی خط آپ تک نہیں پہنچا ہوگا۔ چونکہ آپ نے ان سے پوچھا تھا لہٰذا (میں نے ان کے لیے ایک مثال لکھ رکھی ہے) جواب اسے دینا چاہیے۔

آج کی صحبت میں عمل حب کی وضاحت کیے دیتا ہوں۔ فرداً فرداً آپ کی خواہش کو عملی جامہ پہنایا جائے گا۔

گفت آں یار کزو گشت سر دار بلند
جرمش آں بود کہ اسرار ہویدا میکرد

چونکہ ہر مقصد کے بارے میں آپ کو ایک ایک عمل دیا جائے گا انہیں مجربات کی سند حاصل ہے۔ معمولاتِ فقیر اور مجرباتِ عاصی سے ہیں لہٰذا ان کے بارے میں رطب اللسانی وقت کا ضیاع ہوگا۔ اس بات کا آپ کو خیال رہے کہ اس عمل اور آئندہ کسی بھی عمل کے بارے کچھ نہیں تحریر ہوگا کہ یہ ایسا ہے کہ بس! اس لیے کہ ماشاءاللہ آپ اس فیلڈ سے تعلق رکھتے ہیں اس لیے علم و عمل کی ماہیت کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ وھوھذا:

کاغذ پر زعفران سے لکھیں۔ بخور گوگل و لوبان ذکر کا ہو۔ بعدہٗ اسے ہری شاخ کھجور کی لے کر اس میں سبز تاگے سے لٹکا دیں۔ اور اسی لکھے جانے والے عمل کو 190 مرتبہ پڑھیں۔ پڑھنے کے بعد اسے بحفاظت رکھیں۔ ٹھیک اسی ساعت میں دوسرے روز اور تیسرے روز بھی کریں، کافی ہے۔

أشعلت النار واطلقت البخور للعمار وصعقت
الصوائق الشداد وزلزلت الارض والبلاد ودكت
الارض والجبال وهاجت الارياح اخذت ....
الارواح اخذت قلب .... بمحبة ....
بجعجميش جعجيش، هليع هليع قليع قليع
بناهرة بناهرة ايل ايل اجب ياشمردل الطيار
انت وجنودك واعوانك راجلب وهيج ....
فى محبت.......... واجل الشمس على يمينها
والمريخ وراء ظهرها

آپ کی تفنن طبع کے لیے ہے عوام کے لیے نہیں۔ چند چیزیں آپ کے پاس ایسی ہونی چاہئیں کہ عوام سے آپ کی تخصیص ہو۔

پروردگار عالم آپ کو خوش وخرم رکھے۔ جناب علی اکبر (پشاور) کو بالخصوص میرے سلام کا مراسلہ بھیجئے گا۔

والسلام علیکم علی من لدیکم

عائلی

فقیر غلام الرسول عائلی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

LRK/NSD/98/03

Dated 15-02-98

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

پیارے بھیا! آپ کا خط ملا آپ نے جتنی باتیں لکھی ہیں میں کوشش کرتا ہوں کہ تمام تر باتوں کا مفصل جواب دینے کی کوشش کرتا ہوں۔

1- حضرت صاحب کے مرتب کردہ نقش کے ہم نے اتنے اثرات دیکھے ہیں کہ زبانِ قلم اظہار بیان سے قاصر ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ حروفِ نورانی کی تلخیص کا نقش ہے۔ مجھے بھی اس کی تبدیلی منظور ہے لیکن حرفی نہیں کلماتی جسے میں تین سال سے فراغت ملنے پر بنانے کی کوشش کر رہا ہوں تا کہ ان کلمات کا پورا اعجاز سمو سکے نیز اس سلسلے میں قرآن پاک سے اس کے مترادف کلام ڈھونڈنے میں لگ گیا۔ اب جب کہ میں قریب پہنچ چکا ہوں تو نقش کا دائرہ وسیع تر ہو گیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مرتب کر کے اثرات سے نتائج اخذ کر کے میں بالضرور ان کی وضاحت کر دوں گا۔

2- موکلات کے اعداد میں سے جبرائیل کے اعداد جس طرح آپ نے لکھے ہیں کہ ج ب ر ا ء ی ل

۳ + ۲ + ۲۰۰+۱+۱+۱۰+۳۰

بلکہ اس طرح ہو گا ج ب ر ا ی ل

۳ + ۲ + ۲۰۰+۱+۱۰+۳۰

اسی طرح میکائیل کے اعداد م ی ك ا ء ی ل کے نہیں بلکہ م ی ك ا ل کے ہوں گے۔ یہ دونوں نصِ قرآن سے ثابت ہیں۔ حضرت صاحب نے اگر جبرائیل میکائیل لکھا تھا تو اس سلسلے میں انہوں نے فرمایا تھا کہ اگر میں یہ لکھوں گا کسی نقش کے ساتھ تو کم علم حضرات اس وقت تک نہیں سمجھیں گے جب تک کہ ایک پورا مضمون اس وقف نہیں کیا جاتا اور اس پر تفصیلی مضمون لکھنے سے پہلے ہم لوگ دکھ سے آشنا ہو گئے۔ باقی عملیات میں ہم جن کو منسوب کرتے ہیں مؤکل سے اس میں الف بجائے زبر کے ہم لوگ استعمال کرتے ہیں جیسے ایک مؤکل ہے کـعـبـائـیـل تو یہ اصل میں ہے ك ع ب ا ی ل، یہ ہوگا کـعـبـایـل اور یہی اس کی حقیقت ہے کہ حروف نام کے بعد ایل شامل ہوگا۔ مجھے امید ہے کہ آپ اس وضاحت سے سمجھ چکے ہوں گے۔

3- میرے بھائی! وہ دن جب کہ میں نے آپ سے ذکر کیا تھا آج تک بخدا میری سید برکت شاہ صاحب سے ملاقات نہیں ہوئی۔ یہ میرے فرض میں شامل ہے۔ اس اتوار کو میں وقت نکال کر جاؤں گا اور انشاء اللہ تعالیٰ ضرور لیتا آؤں گا اور آپ کو اس کی کاپی بھیج دوں گا۔

4- ردِ سحر کے مسودے میں حسبِ وعدہ میں ضمیمہ ضرور لکھ دوں گا، آپ باقی کام مکمل کر کے مجھے اطلاع کر دیجئے میں اس کے ضمیمے پر کام شروع کر رہا ہوں۔ آپ حضرت صاحب کے ردِ سحر کے اعمال بڑی خوشی سے اپنی کتاب میں دے دیں، مقصود تو علم کی نشر و اشاعت ہے۔

اب اشتہار = یہ اشتہار در حقیقت حضرت صاحب کے ہی مجوزہ نام پر ہے۔ میری کوشش رہے گی کہ حضرت صاحب کے متفرقہ سندھی مضامین کو ایک جا

کرنے سے تو کتاب اس طرح ہو جائے گی جس طرح میرا سلسلہ الواح الجواہر ہے، ایک قسط میں کچھ تو دوسری میں کچھ۔ میرے خیال میں تالیف میں حسب سابق حضرت صاحب کا نام ہی آنا چاہیے۔ کتاب کا نام ''مکاشفاتِ فقیر'' ان کی کتاب مکاشفات سے اخذ کردہ ہے۔

مکاشفاتِ فقیر

اس کتاب کو سات ابواب پر تقسیم کیا گیا ہے۔

1- **باب القوانین** = علم الجفر کے وہ قوانین جو منظر عام پر نہیں آئے ان پر مفصل بحث۔

2- **باب الآثار** = علم النقوش اور اس کے فلسفے پر محققانہ بحث۔

3- **باب العجائب** = ارثماطیقی اور جنۃ الاسماء کی تفاصیل۔

4- **باب الطلسمات** = طلسمات کے بنیادی قوانین اور اثر پذیری پر مکمل تذکرہ۔

5- **باب المحبت والعداوت** = محبت اور عداوت کے مستور طرائق پیش کیے گئے ہیں

6- **باب الدعوات** = تسخیر ارواح پر متقدمین اور عصر حاضر کے کاملین کے تجربات سے مزین مرقع

7- **باب الشفا** = روحانی، سحری اور جسمانی عوارض پر چیدہ چیدہ عملیات۔

نوٹ: اس کتاب کے خریدنے کے بعد اگر خریدار سمجھتا ہے کہ اس کے روپے کا ضیاع ہے تو مؤلف کو کتاب بھیج کر اپنی رقم واپس لے سکتا ہے۔

یہ اس کا بہترین تعارف ہے میرے خیال میں۔ میرے بھائی! آپ اگر اس کتاب کو شائع کرا سکتے ہیں تو کتنے عرصے میں؟ آپ کی تحریر بھی بہت خوبصورت ہے، آپ خود کتابت کریں گے یا کسی اور سے کروائیں گے۔ بہرحال آپ کی یہ کوشش

اگر عوام الناس تک پہنچانے کے بعد آپ خوشی محسوس کرتے ہیں اور اسے وقت کی ضرورت سمجھتے ہیں تو میرے لیے یہ خوشی کا باعث ہوگا۔

مسودہ آپ کے پاس پہنچنے کے بعد کتنے عرصے میں کتاب کی صورت میں منظرِ عام پر آئے گا؟ آپ اس موضوع پر گر تفصیل سے لکھیں گے تو میں کوشش کروں گا کہ کم سے کم عرصے میں پایہ تکمیل تک پہنچا سکوں۔

والسلام علیکم علی من لدیکم

عائلی

میاں منور

فقیر غلام الرسول عائلی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

LRK/NSD/97/21

Dated 24-12-97

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی

عزیز! آپ کا خط ملا، پھر ایک نئی شرمندگی کے ساتھ آپ کو خط لکھنا پڑ رہا ہے۔ میرا خدا بہتر جانتا ہے کہ میں قصداً آپ کے خط میں تاخیر نہیں کرتا۔ میری تو ہمیشہ یہی کوشش رہتی ہے کہ کم از کم آپ کو کسی بھی قسم کی شکایت مجھ سے نہ ہو پھر بھی اتنی کام کی یلغار ہے کہ میری جگہ کوئی اور ہوتا تو شاید کبھی کا بوکھلا چکا ہوتا۔ صبح سے شام چھ بجے تک آفس میں کام کرنا پڑتا ہے، گھر آن کر پھر علم ہوتا ہے اور میں ہوتا ہوں۔ رات کے ڈھائی اور ساڑھے تین کے مابین میرا معمول ہے کہ کام سے بس کرتا ہوں۔ حضرت صاحب کے متعین کردہ راہ پر چلنا تو میرے لیے ایک مقصدِ حیات ہے اور مجھے قوی یقین ہے کہ آپ بھی مجھ سے اتفاق کریں گے۔ آئندہ انشاءاللہ تعالیٰ خط آپ کا پہنچتے ہی جواب روانہ کر دینے کی کوشش کروں گا۔

نقش حروفِ نورانی: اس نقش کو کام میں اب تو آسانی سے آپ لا سکتے ہیں کہ حروف نورانی کے صاحبِ نصاب ہو رہے ہیں۔ حضرت صاحب کا اس میں یہ طریقہ تھا کہ حروف نورانیہ کا نقش سعد وقت میں لکھ کر اس کے نیچے اپنے مقصد کے موافق اسم باری تعالیٰ اور آیت شریفہ لکھ لیں اور نیچے مقصد لکھ لیں اور نقش کی پشت پر

جو قمری تاریخ۔ قمری تواریخ کے حساب کو بھی میں لکھ رہا ہوں۔ اب ایک مثال دے دوں تاکہ آپ آسانی سے اس خاص راز سے مستفیض ہو کر خلق خدا کی خدمت کریں جو کہ علماء نے پوشیدہ رکھا۔

چودھویں تاریخ، سائل شفا کا طالب ہے لہٰذا:

پشتِ نقش

ن	ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن	ن

اسم مریض

سیدھا نقش

الٓرٰ	کٓھٰیٰعٓصٓ	طٰسٓ	حٰمٓ	قٓ	نٓ

یا شافی وننزل من القرآن ما هو شفآء و رحمة للمؤمنين

نقش کی پشت بھی مسدس ہو، جیسا نقش ہے ویسے ہی لکھنا ہے۔

قمری تواریخ: ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۳ ۱۴

ا ل م ص ر ک ھ ی ع ط س ح ق ن

انشاءاللہ تعالیٰ تیر بہدف ہوگا۔

زکاتِ ابجد کی عزائم: زکاتِ ابجد میں حروف کی عزیمتیں مجھے مل نہیں رہیں۔

وہی ایک قلمی نسخہ حضرت صاحب کا ہی ہمارے پاس موجود تھا، اچھا کیا کہ آپ نے یاد دلا دیا۔ یہ عزیمتیں جس مسودے میں درج ہیں وہ میرا خیال ہے کہ حضرت صاحب کے شاگرد سید برکت اللہ شاہ راشدی صاحب کے پاس شاید موجود ہیں، وہ سیون شریف گئے ہوئے ہیں، میں نے چند روز قبل ایک آدمی ان کے گاؤں روانہ کر دیا تھا کہ وہ جب بھی آئے آن کر مجھ سے ملے۔ پھر میں آپ کی طرف ان کی نقل بھیجنے کی کوئی سبیل ضرور نکال لوں گا۔ یہ بات آپ کی مجھے یاد ہے، آپ مطمئن رہیں، میرا حافظہ ابھی اتنا بھی کمزور نہیں ہوا اور نہ ہی آپ کی بالخصوص کوئی بات مجھ سے رہ جاتی ہو گی، یہ نہیں ہو سکتا۔

ردِ سحر کے لیے عظیم عمل: یہ چیز آپ کے لیے عظیم ترین ثابت ہو گی کہ صرف سات عدد لکھ دینے سے سحر کے اثرات کلی طور پر ختم ہو جاتے ہیں۔ کسی بھی سعد وقت میں آپ لکھ کر دے دیں۔ واضح باد کہ یہ نہ صرف حضرت صاحب کے مجربات ہیں بلکہ ہمارا بھی مستعمل ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

رَبِّ احۡكُمۡ بِالۡحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحۡمٰنُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوۡنَ اِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ وَاِذَا الۡاَسۡحَارُ بُطِلَتۡ وَاِذَا الۡجِبَالُ سُيِّرَتۡ وَاِذَا الۡاَسۡحَارُ بُطِلَتۡ وَاِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ وَاِذَا الۡاَسۡحَارُ بُطِلَتۡ وَاِذَا الۡوُحُوۡشُ حُشِرَتۡ وَاِذَا الۡاَسۡحَارُ بُطِلَتۡ وَاِذَا الۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ

وَاِذَا الْاَسْحَارُ بُطِلَتْ وَاِذَاالنُّفُوْسُ زُوِّجَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بُطِلَتْ وَاِذَاالْمَوْئُودَةُ سُئِلَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بُطِلَتْ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ۔

آپ چاہیں تو کسی بھی مریض پر آزما کر بعد ۂ مجھے خط لکھ سکتے ہیں۔ سحر زدہ شفائے کامل پا کر آپ کو دعائیں دے گا اور، اور مجھے آپ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

والسلام

عاملی

فقیر غلام الرسول عائلی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

مکرمی! آپ کا خط میں موصول کر چکا ہوں۔ آپ نے جو حروف نورانی کا وضع کردہ نقش بھیجا ہے، اعداد کے لحاظ سے اس پر غور کیا جا سکتا ہے لیکن مسئلہ یہ ہے کہ حضرت صاحب نے پھر فلکیات کے مندرجات بھی اپنی کتاب مکاشفات میں استعمال کیے تھے۔ ان کے اعداد کے میزان سے گر جانے کو عقل تو قبول نہیں کرتا۔ ویسے بھی ان کے پاس اللہ بزرگ و برتر کے ایک ہزار و ایک نام موجود تھے۔

آپ نے شاید میرے سابقہ مضمون میں پڑھا ہوگا، میں نے عرض کی تھی کی مقصد تو نتائج لینا ہے۔ ایک چیز اگر دیتی ہے تو اس کو استعمال میں لیا جائے، نہیں دیتی تو بھی عجیب نہیں کہ اس میں غلطی تھی۔ اب تو حضرت یہ چیز اگر یہ نہ مان کر بھی چلنی چاہے کہ یہ نورانی حروف کے اعداد کے موافق آگے چل رہی ہے تو بھی یہ کافی ہے کہ ان جگہوں پر ان اسماء کی موجودگی کے جو ان میں درج ہیں اپنی جگہ پر ایک خشتِ قوت رکھتے ہیں۔

کم از کم اس سلسلے میں تو میں آپ سے یہی کہوں گا کہ آپ نے اگر اس پر محنت کرنی ہے تو اسماء بھی نورانی تلاش کریں یا پھر اس کو اسی طرح رہنے دیں تو بھی بہتر ہے کہ جب یہ چیز جو کسی بنیاد پر ہو لا ط ااا م لا ⅄ × ... تو کیا یہ طلسم عمل اخفاء بیل کا ہم نہیں آ سکے گا؟

کم از کم یہ لوح اتنا اعجاز دکھا چکی ہے کہ اگر اس کے سب خانے بھی غلط ہوں تو بھی اس کی افادیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ ویسے دائم کے اعداد ۴۶ نہیں ۵۵ ہوتے ہیں، آپ نے نکالے ہیں داءم (۴+۱+۱+۴۰ = ۴۶) جبکہ یہ اس طرح ہیں: دای م (۴+۱+۱۰+۴۰ = ۵۵)

یہ بات تاعمر آپ کے ذہن میں رہے کہ اس قسم کے ہمزہ کے اعداد ہمیشہ دس (۱۰) آئیں گے۔ اب آپ سے اجازت چاہوں گا۔

عائلی

فقیر غلام الرسول عائلی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لاڑکانہ

20 اکتوبر 98ء

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی

برادرِ عزیز! آپ کا ناراضگی نامہ کل موصول ہوا۔ اس سے قبل بھی فقیر آپ کا مکتوب وصول کر چکا تھا۔ درحقیقت ساری تاخیر حروف کی عزیموں کی وجہ سے تھی۔ تمام اس جلد قدیمہ کو تڑوا کر چھپے ہوئے اوراق علیحدہ کیے اور فقیر نیاز حسین کو لکھنے کے لیے دیں۔ اس پر میں نے نظر ثانی اچھی طرح سے کی ہے، اب ان کی تکمیل تصحیح ہو چکی ہے۔ عزیموں کے ساتھ ساتھ میں نے حروف کے اعمار بھی لکھوا دیے ہیں۔

زکات فاتحہ کے سات نقوش بھی ارسال کر رہا ہوں۔ میں نے عرض کی تھی کہ یہ نقوش مختلف رنگوں سے مزین ہیں۔ ان کی بیرونی چال تو فلکیات میں بھی درج ہے۔ جو اعداد دکھائی نہیں دیتے رنگ کی وجہ سے وہاں پر ان کو علامت زدہ کیا ہے اور ہر خانے کے رنگوں کو واضح کیا ہے نیز اس میں فاتحہ کی عزیمتیں بھی درج ہیں۔

میرے بھائی! آئندہ مضمون میں نے آپ کے نام بھی منسوب کیا ہے۔ ''درر الثلاثہ للحکماء الثلاثۃ'' ردِ سحر کے حصہ دوم کو آپ بلا ضمیمہ شائع نہیں کر سکتے۔ یہ ضمیمہ اگر ۱۵ نومبر تک آپ تک نہیں پہنچے تو آپ بلاشبہ پریس میں دے دیجیے گا لیکن مذکورہ تاریخ تک انتظار آپ پر لازم ہے۔ مجموعہ ''مکاشفات فقیر'' اپنے سابقہ روپ

میں لکھا جارہا تھا لیکن چونکہ وہ یادداشت نامے کی طرح ہم نے مرتب کیا تھا، اسے از سرِنو کرنا پڑ رہا ہے۔ اس کی تشریح، قوانین کے مصادر اور ان کے حقائق کے لیے ایسی کوشش کی ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ ایک منتہی بھی اس سے مستفیض ہوگا۔ ساتھ باب القوانین میں، عزیمتیں بھی (حروف ۲۸ گانہ کی) اس میں درج ہیں۔

امید ہے کہ ناراضگی اب ختم ہوگئی ہوگی۔

والسلام

آپ کا بھائی

عائلی

جناب ملک محمد کا خط جناب حکیم غلام سرور شباب کے نام

مکران بلوچستان

قبلہ وکعبہ جناب عالی عامل حکیم غلام سرور شباب صاحب!

السلام علیکم

اللہ ﷻ آپ کو خضر علیہ السلام کا عمر عطا فرمائے (آمین ثم آمین)

آپ بزرگ نے اپنے خادم کے لیے احسان عظیم فرمایا ہے، میں حیات زندگی تک آپ کا احسان کو ادا نہیں کر سکتا ہوں۔ بزرگ نے مجھے نہیں یہاں کے پورے علاقہ کے آدمیوں کو ایک بڑے جادوگر سے نجات دلایا ہے۔ اب بالکل اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سکون کی زندگی گزار رہے ہیں۔ محمد رحیم مجھ سے ناراض تھا میں ایک دن جا کر اس کو ہاتھ ملایا، آپ بزرگ کے کہنے کے مطابق عمل کیا، اسی وقت ماسٹر محمد رحیم جادوگری کے علم سے ختم ہو گیا۔ اس کے بعد میں مولانا محمد کریم سے ہاتھ ملایا، یاسین فاضلی سے ہاتھ ملایا، شکیل سے ہاتھ ملایا، محی الدین علی اور غنی سے بھی ہاتھ ملایا ہے جو اس کے شاگرد ہیں یہ سب کے سب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ختم ہو گئے ہیں۔ اللہ ﷻ آپ کو جنت کی خوشیاں یہاں عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

میرے حق میں دن رات دعائے خیر فرمائیں۔ آپ بزرگ کے دعائے خیر سے اور رہبری سے خوشیاں نصیب ہوا، میں آج بہت خوش ہوں۔

فقط آپ کا خادم ملک محمد

پوسٹ بکس نمبر 43 مند سورو مکران بلوچستان

سگِ عطار گلاب دین قادری کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

15-10-2001

جناب حکیم غلام سرور شباب صاحب!

امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔

جناب! کیا ہمیں آپ کے ادارے سے حروف صوامت کی فوٹو اسٹیٹ مل سکتی ہے؟ یا کسی ایسے آدمی کا پتہ ہی بتا دیں جنہوں نے آپ کے ادارے سے حروف صوامت کتاب منگوائی ہو تاکہ ہم اُن سے رابطہ کر کے اُس کی فوٹو اسٹیٹ منگوا سکیں۔ اور جناب اگر طلسماتی دنیا ماہنامے کے رسالہ آف انڈیا کا پتہ بتا دیں، ہم اُن سے یہ رسالہ منگوانا چاہتے ہیں، تو آپ کی بڑی مہربانی ہوگی۔

اور جناب ایک بات کے بارے میں پوچھنا چاہتے ہیں۔ ہمارے ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے شہر میں ایک آدمی محمد حیات ولد فتح محمد زرگر رہتا ہے۔ پہلے وہ ہمارے محلے چاہ پیپل والا میں رہتا تھا تو اُس کے ساتھ ہمارے محلے میں ایک آدمی محمد امین نامی آدمی تھا، آبیٹھا اور قرآن پاک کا حافظ بھی تھا۔ ایک دن کی بات ہے کہ دو تین آدمی ایک عورت کے ساتھ اُس محمد امین کے پاس آئے۔ اُس عورت پر کوئی چار پانچ بدمذہب جنات تھے یا بھوت تھے۔ لیکن اُن لوگوں کے پاس اتنی رقم نہیں تھی جتنی محمد امین نے اُن سے مانگی تھی لیکن محمد حیات زرگر نے اُن لوگوں سے ہمدردی کی بنا پر کچھ رقم اپنی طرف سے محمد امین کو دی کہ تم ان بیچارے لوگوں کا علاج کرو۔ اُس دن ہی محمد حیات زرگر کو معلوم ہوا کہ یہ محمد امین عامل بھی ہے۔ لیکن یہ نہیں جانتا تھا کہ یہ روحانی

علوم کا عامل ہے یا کہ سفلی علوم کا عامل ہے۔ لیکن اُس محمد امین نے وہ بد مذہب جنات عورت سے اُتار کر محمد حیات زرگر اور اُس کی بیوی پر بٹھا دیئے۔ بعد میں محمد حیات زرگر نے محمد امین کے سامنے ہاتھ جوڑ کر خدا کے واسطے دے کر کہا کہ ہم سے یہ چیزیں دور کر دو ہم نے تمہارا کیا بگاڑا ہے۔ اور محمد حیات کی بیوی اُن بد مذہب جنات کی تکالیف میں چل بسی ہے۔ اور وہ بیچارہ دن رات ایسی حالت میں رہتا ہے کہ کبھی جب بھی وہ بد مذہب جنات اس پر آتے ہیں اور جب وہ جنات کتے کی طرح بھونکتے ہیں تو اسے بھی کتے کی طرح بھونکنا پڑتا ہے اور جب وہ سانپ کی طرح پھنکارتے ہیں تو یہ بھی اسی طرح شروع ہو جاتا ہے۔ اور اس کے جسم پر ہر وقت خارش ایسی ہوتی ہے کہ چاہتا ہے کہ چھری سے اپنے جسم کو لہولہان کر دوں۔ اب تک محمد حیات نے پاکستان میں کوئی شہر کوئی گاؤں یا محلہ ایسا نہیں چھوڑا کہ جس میں کوئی عامل رہتا ہو اور یہ اس کے پاس نہ گیا ہو لیکن اب تک اُسے کہیں سے بھی کچھ نہ مل سکا اپنی صحت کے لیے اور اب تک وہ لاکھوں روپے اور گھر کے زیورات بیچ کر کے اپنی صحت پر لُٹا چکا ہے۔ اُس عامل کے بارے میں اتنا مختصر بتا دیں کہ جو اُس کی خصوصیات ہیں وہ یہ ہیں کہ وہ جب صبح سویرے اٹھتا ہے تو اپنے ہی چھوٹے پیشاب سے مُنہ کو دھوتا ہے، عورتوں کے ماہواری کے خون آلودہ کپڑوں کو اپنے منہ میں چباتا رہتا ہے اور کتے، گدھی، بکری، گائے سے زنا، کرتا ہے۔ کوئی عمل کرنے سے پہلے اپنے مؤکلات کو بلانے سے پہلے اپنے ہاتھ سے اپنی منی نکال کر اس کو چاٹتا ہے، بعد میں وہ اُن بد مذہب مؤکلات سے جو کام چاہتا ہے لیتا ہے۔

جناب حکیم صاحب! اس مریض محمد حیات کے بارے میں آپ کی کیا رائے

ہے۔ اگر ہم اس کو آپ کے پاس لے کر آجائیں، اس کا علاج کتنے عرصے میں ہوگا، اس پر رقم کتنی خرچ ہوگی تاکہ وہ آپ کے پاس آتے وقت وہ رقم بھی ساتھ لیتے آئیں۔ اور اس پر یہ جنات کوئی بیس سال سے بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور اب محمد حیات کے چاروں بیٹے بھی جوان ہو چکے ہیں۔ ایک دن محمد حیات کے بیٹوں نے اُس آدمی محمد امین کو پکڑ کر اپنے گھر لے آئے اور اُسے اتنا مارا کہ اُس کی کھال اُتار دی کہ ہمارے باپ کا علاج کرو ورنہ اپنی خیر مناؤ۔ لیکن اُس نے اُس وقت تو اُن کو محمد حیات سے اتار دیا اور جب محمد حیات کے بیٹوں نے اپنے باپ کے ٹھیک ہونے کے بعد اُس کو چھوڑ دیا لیکن محمد امین نے دوبارہ اُن بد مذہب جنات کو محمد حیات پر بٹھا دیا اور وہ بیچارہ محمد حیات اس عذاب میں مبتلا رہتا ہے۔ اس بارے میں ہمیں ضرور بتائیں۔ کیا آپ محمد حیات کا علاج کر سکیں گے؟ ہمیں آپ کے جواب کا شدت سے انتظار رہے گا۔

والسلام

نیاز مند

سگِ عطار گلاب دین قادری

ڈاکٹر اسلم سہگل کا خط حکیم غلام سرور شباب صاحب

حوالہ 01-1047

محترمی ومکرمی عالی جناب حکیم صاحب!

بعد سلام عرض خدمت یہ ہے کہ آپ کا شفقت نامہ ملا، پڑھ کر تمام حالات سے آگاہی ہوئی۔ اُمید ہے مزاج گرامی بہ خیر ہوں گے۔ لوحِ تسخیرِ اکبر ملی، میں آپ کا دل سے شکرگزار ہوں، حضرت نے اپنے قیمتی اوقات سے اس ناچیز کے لیے تھوڑا سا وقت نکال کر اس ناچیز کا کام انجام دے دیا، آپ کا بیحد مشکور ہوں۔ اللہ ﷻ آپ کو لمبی عمر عطا فرمائے اور آپ کا درجہ بلند کرے....... آمین۔

آپ جیسے اخلاقِ حمیدہ لوگوں کا شفقت بھرا دستِ مبارک تا دیر تک ہم جیسے گنہگاروں پر رکھے۔ تھوڑی سی تکلیف اپنی اہلیہ کے مطابق حضرت کو دینا چاہتا ہوں، اگر اجازت ہوگی تو اگلے خط میں تفصیل لکھوں گا، کچھ تشخیص کروانا چاہتا ہوں۔ ان کا اسم رخسانہ بیگم بنت راشدہ بیگم ہے۔ خیر حضرت کی اجازت ہوگی تو اگلے خط میں لکھوں گا۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔ جواب کا بے صبری سے انتظار رہے گا۔

कलीम	کلیم	किलनग	کلینگ
हरीम	ہریم	हरिंग	ہرینگ
शरीम	شریم	शरिंग	شرینگ
ॐम	اوم	ॐग	اونگ

سونگ	सोउंग	سوہم	सोहम
ست انگ	सत अंग	ستیم	सत्यम

فقط السلام علیکم۔

آپ کا احقر دعاؤں کا طالب

ڈاکٹر اسلم سہگل

حکیم سائیں نور محمد کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

کتاب ''صنم خانہ عملیات'' اور ماہنامہ طلسماتی روحانی دنیا جس کا پتہ روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیو بند یوپی 247554 انڈیا (بھارت)۔

مذکورہ کتاب ایک باب دیا ہوا تھا۔ خاص نمبر میں چند مذکورہ رسائل کسی آدمی کے پاس تھے، مواد تو بہت تھا لیکن ان میں سے میں نے جو نقل کیا وہ آپ کو ارسال کر رہا ہوں۔ میں نے لمبی چوڑی باتوں کو چھوڑ کر مقصد کی بات نوٹ کی۔

آسیب و جنات حاضر کرنا

خواہ کتنا ہی سخت ہو، ہر حال میں حاضر ہوگا۔

ترکیب عمل: 21 عدد شہد کی مکھیاں پکڑ کر رکھیں، جب مر جائیں تو ہر ایک پر مع بسم اللہ 11،11 مرتبہ الحمد شریف پڑھ کر دم کریں اور نئی روئی میں لپیٹ کر بذریعہ تیل سرسوں کے کاجل حاصل کریں۔ بوقت ضرورت تین تین سلائی مریض کو آنکھوں میں لگائیں فوراً حاضر ہوگی۔

بذریعہ سرمہ پوشیدہ مخلوق اور جنات کو دیکھنا

مجرب عمل۔ دل قوی، حصار کر لیں۔

ترکیب: اُلو پرندہ کی آنکھیں باریک پیس کر سرمہ میں ملائیں اور 40 بار سورہ جن پڑھ کر دم کریں، تیار ہے۔ بوقت ضرورت آنکھوں میں لگائیں۔

جنات کو تابع کرنا

تمام سخت عملیاتی قواعد کے مطابق مع خوشبو اور کپڑے پہن کر کسی محفوظ جگہ

پر چاروں قل اور آیت الکرسی ایک ایک بار پڑھ کر نئی چھری پر دم کر کے حصار کر لیں۔ پھر دو رکعت نماز بعد فاتحہ سورہ نصر دس مرتبہ پڑھ کر پھر ایک ہی نشست میں سوا لاکھ بار اسم یَا شَمْعَلُوْنِیْ پڑھیں، ختم ہونے پر جن عورت حاضر ہوگی۔ بعد سلام دعا عہد و پیان کر لیں سوچ سمجھ کر۔ جو کچھ وہ دے لے لیں، ترکیب حاضری پوچھ لیں۔ اس کے قبضہ میں 90 ہزار جنات ہیں۔

نوٹ: میں نے حساب لگایا ایک منٹ میں ایک تسبیح پڑھی جائے تو کم از کم 22 گھنٹے لگتے ہیں۔ اتنی لمبی نشست بیٹھنا اور پڑھنا لگاتار انتہائی مشکل ہے۔

قبولیت دعا

جمعہ کے دن بعد نماز عصر تنہائی میں 17 بار آیت الکرسی آگے پیچھے درود شریف پڑھ کر دعا کریں، قبول ہوگی۔

رفع غم و علت سکون قلب کا عجیب و غریب عمل

چالیس دن کریں۔ امام بونی کا عمل ہے، بعد نماز عصر 70 بار آیت الکرسی پڑھیں۔ اتنے بڑے اثرات ہوں گے جو حیران کر دیں گے۔

کسٹم سے حفاظت کے لیے مجرب عمل

بیگ وغیرہ میں سامان بند کر کے تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر کے تالا لگا دیں۔ اب بیگ کے تینوں طرف یا قطمیر تین تین مرتبہ لکھ دیں اور آیت الکرسی تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں۔ بیگ کی تلاشی نہ ہوگی، اگر کھولا گیا تو زیادہ اتھل پتھل نہ ہوگی۔

فرشتوں کے اصل نام

جبرائیل کا نام عبداللہ، میکائیل کا نام عبیداللہ، اسرافیل کا نام عبدالرحمٰن ہے۔

بواسیر

پختہ کیلا دو عدد، اوپر کی جانب سے نیچے کی طرف چاقو سے تقریباً ڈیڑھ (1.5) انچ خول کر کے 5,5 گرام کیلا چونا بھر کر منہ بند کر کے رکھ دیں۔ صبح خالی پیٹ چھلکا اتار کر مریض کو کھلا دیں۔ اسی طرح صبح و شام۔ پانچ دن میں بواسیر ختم، اندرونی بیرونی خشک ہو کر ختم ہو جائیں گے اور صحت ہوگی۔

مرہم بواسیری مسے

رسونت 25 گرام، سہاگہ خام 25 گرام، دونوں کو سفوف بنا کر بذریعہ تازہ پانی ریٹھے کے برابر گولیاں بنا کر محفوظ کریں۔ بوقت ضرورت تازہ پانی میں گھس کر مسوں پر لیپ کریں، دن میں دو بار، آناً فاناً خشک ہوں گے۔ ختم ہو جائیں گے۔

سونے میں خراٹے

پھٹکڑی کا ٹکڑا لے کر مریض کے سرہانے رکھ دیں، سوتے میں خراٹے نہ آئیں گے۔

کسی کا پیٹ پھول رہا ہو تو

کلونجی، اجوائن، میتھی کے تخم ہموزن سفوف کر لیں، روزانہ ایک چٹکی پھانکنے سے پیٹ پھولنا بند ہو جائے گا۔

گیسٹرک وغیرہ کے لیے

انتہائی زود اثر، بغیر کسی پرہیز کے اعلیٰ نسخہ الٹ کمل کی طرح جو چاہیں کھائیں۔ سیمبل کی موصلی 1 کلو، چھوٹی ہڑ، بڑی ہڑ، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، سونف، بہیڑا، سیندھا نمک ہر ایک 125 گرام، سناء مکی (صرف پتی) 100 گرام سب کا سفوف بنا کر ڈھکن دار شیشی میں رکھیں۔ صبح و شام کھانا کھانے کے بعد خوراک 25-25 گرام تازہ پانی سے،، بہت اعلیٰ نسخہ ہے۔

(یہ سب مذکورہ رسائل سے نقل شدہ ہیں اور بس)

حکیم نور محمد کھوڑ شہر ضلع اٹک

میں نے رمضان شریف میں بغیر موکل دعائے قرشیہ اور چہل کاف کی زکات مکمل کر لی ہے، دعا کریں فیض جاری ہو۔

دُعائے قرشیہ

قَرُشِیًا قَرُشِیًا وَجَلاَّ وَمَلاَّ دُیُوثًا تَثُوِیًا شَهُوِیًا
شَمُوِیًا شَمُوثَلِیًا اَزَرُطَا اَزَرُطِیًا عَنُطًا عَنُطِیًا طَوُطًا
طَوُطِیًا طَوُطَنُطِیًا طَوُطَاطِیًا اِهِیًا اَشَرَاهِیًا قَدَمَهِیًا
هَلَمَهِیًا هَلاَمَهِیًا هَلَمَرَهِیًا هَرَجُوُ۔

(کل اعداد 6641 حروف 129 نقاط 78)

چہل کاف

کَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةٍ. كِفُكَافُهَا كَكَمِيْنِ كَانَ

مِنْ كَلَكَا تَكَرُّ كَرًّا كَكَرِ الْكَرِّ فِىْ كَبَدٍ. تَجَلّٰى مُشَكْشَكَةً كَلْكُلُكٍ لَكَكَا كَفَاكَ مَا بِىْ كَفَاكِ الْكَافُ كُرْبَتَهٗ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِىْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا.

(کل اعداد 6624 حروف 123 نقاط 55)

اللہ حافظ

آپ کی دعاؤں کا طالب
حکیم سائیں نور محمد

شہزادانور آف کراچی کا خط حکیم غلام سرور کے نام

Date 25-10-2001

غلام سرور شباب صاحب!

السلام علیکم!

امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے اور علم وفن کی اشاعت میں دن رات محنت کر رہے ہوں گے اور مجھ جیسے طالب علموں کی راہنمائی بھی کر رہے ہوں گے۔ آپ کا لکھا ہوا خط اس کے ساتھ ہی ارسال کر رہا ہوں تا کہ آپ کو یاد آ جائے کہ میں کب سے آپ کی کتب خرید رہا ہوں اور مصباح الارواح اور تسخیر ارواح کا جب سے مجھے انتظار ہے۔

اب مجبور ہو کر آپ کو خط لکھ رہا ہوں۔ مصباح الارواح میں جو آپ دیوی جوگن بھوت پریت بھیروں وغیرہ کے جو عمل لکھ دیئے ان سے میرا خاص شغف ہے۔ 1999ء سے اب تک میں کئی عاملوں سے مل چکا ہوں۔ دعوے تو سارے ہی کرتے ہیں لیکن جب کوئی نکتے کی بات پوچھو تو لاجواب ہو جاتے ہیں۔ کراچی میں الماس بابا ہیں جو راہنمائے عملیات میں سندونی کی تسخیر کے لیے عمل لکھا، میں ان سے اس سلسلے میں ملا، اس دوران میں انہوں نے میرے گھر کے بارے میں کچھ بتایا تو میں نے کہا چلو دیکھتے ہیں لیکن بعد میں وہ بات جھوٹی نکلی۔ جب ان سے پوچھا تو آگے سے جواب نہیں تھا۔ اِنہی کے لیے عامل شاہد الیاس سلیتی صاحب کے شاگرد ہیں انہوں نے راہنمائے عملیات میں عمل لکھا اور ان کو جھوٹا ثابت کیا اور 1981ء کے روحانی دنیا

میں کاش البرنی کے صاحبزادے واصف برنی نے بھی اس عمل کو لکھا۔

عمل یہ ہے:

حسین نثرین سفرین اکجه اکجه سر سندونی
اوم یت محعت سواها یا بدوح یا غوث الثقلین
قطب دبانی سید محی الدین عبدالقادر جیلانی
احضروا بحق لا اله الا الله محمد رسول الله۔

الماس بابا کہتے تھے کہ میں کالاعلم کرتا ہوں لیکن بعد میں وہ نوری پر آ کر ٹک جاتے ہیں۔ میں ایسے کئی عاملوں سے مل چکا ہوں جو صرف زبانی کلامی دعوے تک ہیں۔ مجھے صرف اس بات پر غصہ ہے کہ علم ایک واضح حقیقت ہے، یہ لوگ کیوں ایسا کرتے ہیں؟ اس لیے میں ذاتی طور پر خود کچھ ایسا کرنا چاہتا ہوں کہ جو صحیح ہو اور لوگ اس علم سے متنفر نہ ہوں۔

جہاں تک میری معلومات ہیں، کالاعلم کرنا اتنا آسان نہیں ہے۔ جو کچھ میں نے مواد اکٹھا کیا ہے، اس کی روشنی آپ مجھے کچھ سمجھائیں۔ اگر اس علم میں درجات کی بات ہوتی ہے تو پھر ایک دم کسی جگہ پر لکھا ہوا نظر آتا ہے کہ کالی مائی کی تسخیر جب کہ اس کی تسخیر نویں کھنڈ میں آتی ہے۔ میں پورے مواد کو واضح کر کے لکھ رہا ہوں، آپ سمجھئے:

کالے جادو کے 16 درجے ہیں، ابتداء نرتھ سے ہوتی ہے۔ نرتھ پہلا جاپ ہے۔ اس میں گندی اور غلیظ چیزوں سے شریری کو بھنگ کیا جاتا ہے۔ اور اس طرح کالا علم سیکھنے والا خود کو کالی قوتوں کے حوالے کر دیتا ہے۔ دوسرا درجہ سکنت کہلاتا ہے۔ اس میں کمال حاصل کرنے کے بعد کیڑے مکوڑوں کا کاٹا اُتارا جاتا ہے۔ آٹھویں

کھنا میں لونا چماری اور نویں میں کالی دیوی سے واسطہ پڑتا ہے۔ پورنیاں گیارہویں درجے میں آتی ہیں اور جسے پورنیوں کا اختیار حاصل ہو جائے وہ کالے جادو کا گیارہواں ماہر ہوتا ہے۔ سات پورنیوں کے ایک سو اکیس بیر ہوتے ہیں جو پورن بھگت کے غلام ہوتے ہیں۔ 12 درجہ بھیروں ستوترن ہوتا ہے۔ وہاں سے شنکھا کا سفر شروع ہوتا ہے۔ ایک شنکھا ہی پورن جاپ کر کے اپنا جاپ کسی کو دے سکتا ہے۔ شنکھا 5 درجے کا گیانی ہوتا ہے۔ اس علم کے کل 8 درجے ہوتے ہیں۔ 8 درجہ کسی کو نہیں مل سکا۔ بڑے سے بڑا جادو کا ماہر 6 درجے تک پہنچا مگر وہ بھی نہ سکا۔ 7 درجے تک صرف ایک گیانی پہنچا تھا۔

شنکھا بھیروں پرم ہوتا ہے اور بھیروں اس کے سارے کام کرتا ہے۔ بھیروں کا نشان مکڑی ہوتا ہے۔ بھیروں سارے پلید ہوتے ہیں۔ پہلے جاپ کے بعد ہیر قبضے میں آتا ہے۔ ہیر اشیش ہوتا ہے، من کھولنے والا، اور وہ من کے اندر بس جاتا ہے مگر اس کا وجود باہر بھی ہوتا ہے۔ ہم اس سے خبریں بھی منگوا سکتے ہیں۔ دوسرے جاپ سے وسیر قبضے میں آتا ہے تو بیر کی باری آتی ہے۔ بیر بہت سے ہوتے ہیں۔ بارہ بیر بس یا وش میں کرنے کے بعد بھیروں جاگتا ہے۔ بھیروں ایک ہوتا ہے مگر سب کا میت، سب کے کام آنے والا۔ اُسے بس میں کرنے والا شنکھا کہلاتا ہے۔ شنکھا 5 درجہ ہوتا ہے۔ اس کے آگے کھنڈولا ہوتا ہے جو بہت مشکل ہے۔

یہ سب کچھ تفصیل سے لکھا ہے، آپ پڑھ کر اس کی روشنی میں مجھے مشورہ دیں۔ باقی میں نے کچھ جاپ کیے ہیں۔ اب میں بیٹھا ہوتا ہوں تو آنکھیں بند کرنے سے مجھے صاف طور پر ایک کسرتی جسم کا 6 فٹ کا آدمی نظر آتا ہے جس کی شکل بندر سے

ملتی ہے اور اس نے ایک بہت خوبصورت لڑکی کا ہاتھ پکڑا ہوا ہے۔ لڑکی کا رنگ دودھ کی طرح ہے اور اُس نے گلابی رنگ کی ہندوؤں کی طرح ساڑھی پہنی ہوئی ہے اور وہ دونوں مجھے دیکھ کر مسکرا رہے ہیں۔ جس وقت میں ہوش وحواس میں یہ دیکھا مجھے اپنا کوئی ہوش نہیں تھا، پلک بالکل نہیں جھپک رہی تھی اور رات 12/11 کا وقت تھا۔

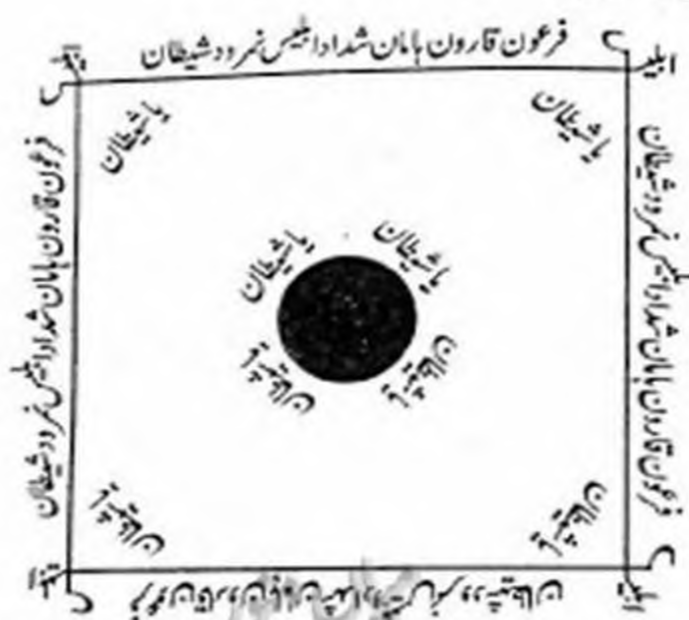
اب میں کسی کو استاد بنانا چاہتا ہوں لیکن مجھے کوئی استاد نہیں مل رہا ہے کیونکہ استاد خود عمل سے خالی ہیں اور جو 10 فیصد ہیں وہ اپنا علم دینے سے انکاری ہیں۔ ہر انسان ماں کے پیٹ سے بڑا نہیں ہوتا ہے۔ میں تو جتنا اس کو چھوڑ کر نوری کی طرف جاتا ہوں، میرے حالات کچھ اس طرح مجھے دکھائی دیتے ہیں کہ میں اس کالے علم کے اُتنا ہی قریب ہو جاتا ہوں۔

اب تو میرا ذہن یہ ہے کہ علم ایک تلوار ہے، چاہیں تو نیک کام کریں یا غلط کام کریں۔ میں نے نوری عمل میں اسمِ ذات کا چلہ میں کاٹا تھا جس میں مَیں کامیاب رہا تھا اور مجھے پیسے بھی ملے تھے اور حاضری بھی ہوئی تھی لیکن اس وقت مجھ میں اور میرے نفس میں اور اب میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ سفلی عملیات میں ایک عمل دستیاب ہوا ہے جس کو میں نے گیارہ روز پڑھا، ناپاکی کی حالت میں۔ مجھے خواب میں واضح اشارہ مل رہا تھا لیکن اُس عمل کو پورا کرنے کے لیے مجھے کسی سے زناکاری کرنا پڑتی تھی جو مجھ سے نہ ہوئی اور میں نے عمل چھوڑ دیا، عمل یہ ہے:

یا شیطان یا رحمان تیر بہن بھانجی کو 307 دفعہ طلاق جو میرا کام ہے وہ میرا کام کر۔

یہ عمل ہر کام کرتا ہے۔ اب یہ کام لینے والے پر منحصر ہے کہ وہ کس طرح کام لیتا ہے۔ اب میری حالت کچھ اس طرح ہے کہ مجھے لگتا ہے کہ ابلیس میرے اندر بیٹھ

گیا ہے اور وہ مجھے عمل لکھواتا ہے، عمل مجھے خود بخود القا ہو جاتا ہے۔ اس طرح یہ عمل مجھے القا ہوا ہے۔ شیطانی حاضرات ہے اور شیطان نے ہی مجھ سے پورا عمل بنوا دیا ہے۔ پہلے یہ نقش دیکھیں:



اول ننگا ہو کر علیحدہ کمرے میں رات 12 بجے یا تو اپنے نام کے اعداد کے مطابق یا شیطانُ یا ہمزادُ کا ورد سیاہ دائرے پر دیکھ کر کرے یا 3125 مرتبہ پڑھے۔ عمل سے پہلے گڑ اور چنے پر یا کسی اور چیز پر یا شیطان اعداد ابجد کے مطابق پڑھ کر باہر بچوں میں بانٹ دیں۔ اور عمل کے دوران گاہے بگاہے ایسا کرے۔

اس وقت جو کچھ بھی لکھا ہے، وہ مجھ سے لکھوایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ایک نقش اور ہے، جو مجھے کسی ذریعہ سے حاصل ہوا ہے، وہ آپ کو بعد میں ارسال کروں گا۔ وہ بھی سفلی نقش ہے اور وہ نقش سفلی جنات کے ذریعہ سے ملا ہے۔ اس نقش سے کسی کو ہلاک کرنا، کسی پر سایہ ڈالنا، کسی کا کاروبار میں بندش کرنا، شیاطین مسلط کرنا۔ یہ سب اس نقش سے ممکن ہے۔ جس طرح بندوق سے نکلی ہوئی گولی ہوتی ہے، گولی سے پہلے

اس کا اثر ہوتا ہے اور اس کی کاٹ بھی نوری علم سے ناممکن ہے۔ اگلے خط میں اس نقش کو بھیجوں گا۔ پھر آپ دیکھئے گا۔ باقی جو کچھ بھی لکھا ہے، سب آپ کے سامنے ہے۔

اور مجھے ''مصباح الارواح'' کا انتظار ہے۔ 2 سال ہو گئے ہیں انتظار کرتے کرتے۔ آپ مجھے اگر شاگرد بنالیں تو میں آپ کا ممنون رہوں گا۔ دیوی کا کوئی عمل جو آرام سے ایک کمرے میں ہو سکے اور سامان وغیرہ کی ضرورت بھی نہ پڑے اور بعد تسخیر دیوی ہر بیماری ہر مسئلے کا حل کر کے دے تو کوئی ایسا عمل لکھ بھیجئے اور کتاب کب تک چھپ جائے گی؟ خط کا جواب جلدی دیجئے گا کیونکہ ہو سکتا ہے میں اپنی جاب کے سلسلے میں افغانستان چلا جاؤں کیونکہ میری نوکری وہیں ہے۔ کیونکہ میں تھری فیز الیکٹرک کا کام پاکستان آرمی کے ساتھ افغانستان میں کر رہا ہوں۔ ایک دیوی کا عمل بھی دستیاب ہے لیکن بتانے والے نے شک وشبہ ظاہر کر دیا ہے، عمل:

روپ سَروپ کایا کلپ ھُو سیکا تورا گنیش

14 یوم میں سوا لاکھ زکوۃ پوری کرنی ہے۔ دو عورتوں کے ماہواری کے کپڑے نیچے بچھا کر اس پر بیٹھ کر شمال کی طرف منہ کر کے پڑھنا ہے۔ یہ دیوی ہر بیماری ہر مسئلے کا حل بتاتی ہے۔ لیکن جہاں تک میرا تعلق ہے۔ جس عمل کی صحت میں شبہ ہو تو طالب علم خاک توجہ سے عمل کرے گا۔ عمل کی کامیابی ایک تو عمل صحیح ہو دوسرا طالب علم کو مکمل یقین ہو کہ میں کامیاب ہوں گا اور تیسرا توجہ اور یکسوئی۔ یہ سب چیزیں مل کر طالب علم کو کامیابی کے زینے تک پہنچاتی ہیں۔ اور استاد اگر ہو تو اور صحیح اور مخلص ہو تو پھر کیا کہنا۔

اگر فون پر بات کرنی ہو تو میں اس نمبر پر مل جاؤں گا۔ رات 8 سے 10 یا 11

بجے تک اور صبح 9 سے 12 بجے تک 03205005738 آپ اپنا ذاتی نمبر بھی بھیجیں جس پر رات کو بات ہو سکے۔ اگر کوئی بات بری لگی ہو تو معافی چاہتا ہے کیونکہ با ادب با نصیب اور بے ادب بے نصیب۔ خط کا جواب جلدی دیجئے گا۔

اگر میں افغانستان چلا گیا تو پھر بعد میں آ کر رابطہ کروں گا اور پھر آپ کو اس نمبر پر نہیں مل سکوں گا۔ میں تو اپنی زندگی کا مقصد ہی اس کام کو بنا چکا ہوں۔ جو کشتیاں بغیر کسی لالچ کے خلوص کے ساتھ چلائی جائیں وہی تیرا کرتی ہیں۔ میرا مقصد صرف خدمت کرنا اور کام کو صحیح کرنا ہے تا کہ لوگوں کا اعتقاد بحال ہو۔ اچھا اب اجازت نیک تمناؤں کے ساتھ۔ اس امید کے ساتھ کہ آپ مایوس نہیں کریں گے۔

میاں منور

فقط آپ کی دعاؤں کا طالب

شہزادانور کراچی

حافظ محمد اسماعیل بابوریا آف انڈیا کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مخدوم المکرم سیدی مولائی وملجائی اُستاذی فائق الاحترام غلام سرور شباب مدظلھم العالی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

امید ہے کہ حضرت والا مع اہل وعیال احباب ورفقاء دیگر متوسلین اور طلباء علم روحانی خیر وعافیت سے ہوں گے۔ آپ کا مکتوب پُرمحبت وپُرخلوص 11 جون کا لکھا ہوا 28 جون کو کافی تاخیر کے بعد ملا، لیکن الحمدللہ مل گیا، پڑھ کر دلی خوشی ہوئی، آپ کے بھیجے ہوئے اعمال لکھے ہوئے ملے۔ البتہ آپ نے تعویذات بھیجے تھے یا نہیں مجھے صحیح اندازہ نہ ہو سکا، بہر حال اعمال پڑھنے کے مل گئے۔ اس کے علاوہ حروف صوامت کی تکسیر والا عمل بھی سمجھ میں آ گیا ہے، انشاء اللہ تعالیٰ کرلوں گا۔ اللہ پاک اس میں اثر اور فیض ڈالے، آمین۔ اس کے علاوہ آپ نے لوحِ تسخیرِ اکبر بنوانے کے لیے ڈاکٹر محمد اسلم بیگ صاحب کو میرا ایڈریس روانہ کیا تھا۔ اُن کا خط بمع آپ کے حوالہ کے ملا کہ مجھے لوحِ تسخیر اکبر بنا کر بھیج دیں۔ یہ آپ کی ذرہ نوازی اور حسنِ ظن اور اخلاق حمیدہ اور اخلاص کے نتیجہ ہے کہ احقر کو اس قابل جانا۔ اُنہوں نے منی آرڈر کے ذریعہ سے 575 روپے انڈین کا منی آرڈر بھی یوپی سے روانہ کیا، وہ بھی مل گیا مگر انہوں نے والدہ کا نام نہیں لکھا تھا اس لیے میں نے یوپی اُن کے پتہ پر خط روانہ کردیا کہ میرے استاذِ محترم کا حکم سر آنکھوں پر آپ کو لوحِ تسخیرِ اکبر بنا دوں گا اور روانہ کر دوں گا مگر والدہ کا نام لکھ کر بھیجیں، اب جواب کا منتظر ہوں۔ اس کے علاوہ آپ کا پتہ میں نے میرے بھانجے محمد علی جو کہ ڈابھیل مدرسہ میں ماشاءاللہ حافظ ہو کر اب عالم بن

رہے ہیں، اُن کو دیا ہے وہ آپ کو خط لکھ کر آپ سے عملیات کی اجازت مانگیں گے، البتہ ابھی عملیات کی لائن سے لابلد ہیں مگر جذبہ خدمت ہے۔ میں نے کہا کہ میرے سیدی استاذی سے اجازت لے لو تو اُن کی عملیات کی کتب پڑھنے دوں گا پہلے اجازت حاصل کرلو۔ وہ آپ کو شاید فون کریں گے یا پھر خط لکھیں گے۔ آپ کے حکم کا میں منتظر رہوں گا۔ آپ نے جن الفاظ کے معنی پوچھے تھے میں تو ہندی اور سنسکرت سے نا آشنا ہوں البتہ جس اسکول میں نوکری کرتا ہوں وہ ہندی اور سنسکرت کے استاد سے پوچھا اور لکھوایا ہے، نیچے درج ذیل ہیں:

مقطعات	کِلِیْمْ	ھریم	شَرِیْمْ
مطلب	وقت Time	خدا God	قبول کرنا Accept
ہندی	काल	ईश्वर	समीप
سنسکرت	कालियम	हरियम	शरीम
مقطعات	اُوْمَ	سُوْھَمْ	سَتِیْمْ
مطلب	خدا God	اچھا لگنا Looking Nice	سچائی Truth
ہندی	ओम	सुंदर	सत्य
سنسکرت	ॐ	सोऽहम	सत्यम

مقطعات	کلینگ	برینگ	شرینگ
مطلب	اوریسہ کا پرانا نام Old name of Orisa	خدا کی گود God lap	پہاڑ کی چوٹی Peak of mountain
ہندی	[illegible]	भगवान की गोद	पर्वतकी चोटी
سنسکرت:	[illegible] नाम	हरि अंक	श्रृंग
مقطعات	اونگ	سوہنگ	ست انگ
مطلب	اونچا بلند Highest	خوبصورت سندر Good looking	اچھی صحبت یا عبادت میں مشغول Good company or Meditation
ہندی	सबसे ऊँचा	सुंदर	सत्संग
سنسکرت:	ऊँग	शाभव	सतसंग

آپ کی عبدالفتاح سید عبدہ الطوخی کی کتابیں کی مندرجہ ذیل کتب آ گئی ہیں جلد ہی آپ کو ارسال کر دوں گا Courier Services کے ذریعہ جیسے کہ پہلے روانہ کی تھیں۔ ملتے ہی انشاء اللہ تعالیٰ اطلاع دیں۔ والد صاحب کی بیاض کی فوٹو کاپیاں نکال لی ہیں وہ بھی جلد ہی آپ پر یکے بعد دیگرے انشاء اللہ تعالیٰ روانہ کر دوں گا۔ ہماری والدہ محترمہ ضعیفہ آپ کو خوب دعا و سلام عرض کر رہی ہیں اور دعاؤں کی درخواست ہم سب کے لیے اور خصوصی میرے لیے دعا کیجئے وہ بھی میرے لیے دن رات دعا کرتی رہتی ہیں۔ آپ کا سلام اور دعا میں نے اُن کو عرض کر دیا تھا۔ مجھے امید ہے کہ میرا خط جو رجسٹری ڈاک سے روانہ کیا تھا اب آپ کو مل گیا ہوگا۔ بتاریخ 18 جون کا

پوسٹ کیا تھا۔

حضرت والا سیدی! پچھلے خط میں مَیں نے آپ سے دو درخواستیں کی تھیں۔ ایک تو اکتوبر 2001ء میں مشتری کے شرف میں حصول دولت اور عزت وتوقیر و مرتبہ کے لیے نقش بنا کر بھیجئے گا دوسری یہ ہے کہ یہ آپ کے اخلاص، مروت، احسان اور اخلاق حمیدہ اور محبت کا ثبوت ہے ورنہ آج کل دنیا میں لوگ خودنفسانفسی کے عالم میں پڑے ہوئے ہیں۔ انسان دولت کا نہیں محبت کا بھوکا ہوتا ہے اور انسانیت اور ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ نے انسانیت، محبت اور اخلاق حمیدہ، اعلیٰ کردار، اخوت اور حقوق العباد کا درس دیا ہے۔ اور ہمارا بھی یہی فرض بنتا ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق دے، آمین۔

حضرت والا! مندرجہ ذیل کتب روانہ کر رہا ہوں، ملنے پر اطلاع ضرور دیں۔ کچھ کتب ابھی تک نہیں آئی ہیں۔

1- أحکام الحکیم فی علم التنجیم۔ 3/1 مکمل
2- سحر بار نوخ
3- السحر العجیب فی جلب الحبیب۔ 3/1 مکمل
4- تسخیر الشیاطین فی وصال العاشقین
5- المندل والخاتم السلیمانی فی العلم الروحانی للأمام الغزالیؒ
6- السحر الاحمر
7- السحر العظیم (بالکل مل نہیں مل رہی ہے۔ دبئی میں بھی مکتبہ الاسلامیہ میں بھی نہیں ہے۔ کوششیں جاری ہیں۔ خود میرے پاس موجود نہیں ہے۔)

اب القاہرہ میں اپنے استاذ محترم کو زحمت دینی پڑے گی۔

سحر هاروت و ماروت 3/1

العفاریت الجن

باقی ۸، ۹، ۱۰ اور ۱۱

البیان فی علمی الکتفیۃ الفنجان

النجاح فی علوم النفس والتنویم والأروح باقی ہیں۔

آپ کو نفیس احمد نے "رموز مقطعات" کس جگہ دہلی سے خرید کر بھیجی ہے اگر ہو سکے تو پتہ لکھیں، مجھے ابھی تک ملی نہیں ہے۔ امید ہے کہ حضرت کو میرا رجسٹرڈ خط مل گیا ہوگا۔ ڈاکٹر محمد اسلم بیگ کا دوسرا خط ملا، میں جلد از جلد اُن کو لوحِ تسخیرِ اکبر بنا کر اور اُس کی ایک کاپی آپ پر روانہ کر دوں گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔ اُنہوں نے اپنا دوسرا مسئلہ بھی لکھا ہے۔ ایک تو اُن کی اہلیہ کو ڈراؤنے خواب آتے ہیں دوسرا اُن کے پاس تقریباً 10 سال سے اولاد نہیں ہے۔ لکھا ہے کہ میڈیکل چیک اپ بتاتا ہے کہ ان کی اہلیہ کے F.Tube بند ہیں۔ لیکن میرا اندازہ ہے کہ اوپری اثرات کا ہی معاملہ ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ خیر اُن کو خط لکھ دوں گا اور اُن کی اہلیہ کے لیے ایک نقش بھی بنا کر بھیج دوں گا۔ پھر بھی آپ اپنی گراں قدر رائے سے مطلع کیجئے گا۔

اس کے علاوہ میرے لائق کوئی بھی خدمت ہو تو ضرور لکھیں اور کتاب ملتے ہی جواب کا منتظر رہوں گا۔ والدہ محترمہ کے پاؤں کے تلووں میں شدت سے آگ کی جلن ہوتی ہے جس کی وجہ سے بیچاری بہت پریشان رہتی ہیں البتہ میں پڑھ کر دم کرتا ہوں تو بفضل اللہ تعالیٰ وقتی طور پر افاقہ ہو جاتا ہے۔ عمر کا تقاضہ ہے عمر 80 برس کے

اوپر ہو رہی ہے۔ اللہ ﷻ اُن کی عمر میں برکت دے، آمین۔ ہمارے لیے دعاؤں کا دروازہ اور ذخیرہ ہے۔

اب حضرت والا اجازت چاہتا ہوں۔ گھر میں تمام افرادِ خانہ کو اور آپ کو سب کو ہم سب کی طرف سے خوب خوب دعا و سلام، والدہ محترمہ بھی آپ کو دعا و سلام لکھاتی ہیں۔ اور دعاؤں کی ہم سب کے لیے خصوصی درخواست ہے۔ فی امان اللہ۔ جواب کا شدت سے انتظار رہے گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔ جلدی جواب دیجئے گا۔

احقر محمد اسماعیل عفی عنہ محتاج دعا

میاں منور

پروفیسر ایم اے صدیقی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

بخدمت جناب قابل صد احترام حکیم غلام سرور شباب صاحب!

السلام علیکم!

خیریت موجود، عافیت مطلوب۔

جناب عالی حکیم صاحب! میں اشفاق احمد ریٹائرڈ جونیئر آفیسر پاکستان آرمی عرصہ 20 سال سے عملیات کی دنیا میں کام کر رہا ہوں اور ایک سال جناب کاش البرنی صاحب کی سرپرستی میں بھی رہا ہوں جہاں سے باقاعدہ عملیات کا فن سیکھا اور حروفِ تہجی کی زکوٰۃ اکبر ادا کی اور چند ایک سورتوں کی زکوٰۃ ادا کی۔ 1986ء میں جناب کاش البرنی صاحب کی رحلت کے بعد اُن کی شفقت سے محروم ہو گیا۔ 1998ء سے غوثیہ قلندریہ اکیڈمی قائم کی اور جب سے مخفی علوم کے متوالوں کو، معصوم لوگوں کو جعلی عاملوں سے بچانے کے لیے مخفی علم کی ابتدائی تعلیم بغیر کسی فیس کے دے رہا ہوں۔ کاش البرنی صاحب کی وفات کے بعد مجھے مارکیٹ سے کوئی ایسی کتاب نہ مل سکی جو مخفی علوم کی باریکیوں کو آسان زبان میں قاری کے ذہن میں بٹھا سکے۔ سن 2003ء میں ایک دوست نے آپ کی تحریر کردہ 4 کتابیں مجھے تحفہ میں دیں جن کو دیکھنے کے بعد احساس ہوا کہ شاید مجھے ایسی ہی کتابوں کی تلاش تھی اور پڑھنے کے بعد یقین ہو گیا کہ ابھی تک آپ جیسے مخلص لوگ دنیا میں موجود ہیں جو واقعی ہی انسانوں کی بھلائی چاہتے ہیں۔ اب تقریباً ایک سال سے ہم دونوں میاں بیوی آپ کی کتابوں سے استفادہ کر رہے ہیں جن کا رزلٹ ہماری توقع سے بھی اچھا ہے۔ خدا آپ کو اجر

عظیم عطا فرمائے، آمین۔ ہماری ٹیلی فون پر دونوں میاں بیوی کی آپ سے گفتگو ہو چکی ہے، انشاء اللہ تعالیٰ اللہ ﷻ نے چاہا تو بالمشافہ بھی شرفِ ملاقات کی تمنا رکھتے ہیں۔ آپ کی کتابیں پڑھنے کے بعد میں آپ سے اجازت اور ممبر شپ لے چکا ہوں جس کا نمبر 118 ہے، اپنی بیوی کے لیے ممبر کارڈ اور اجازت سرٹیفکیٹ کی فیس ارسال خدمت ہے۔ فارم کے ساتھ ممبر شپ کارڈ اور اجازت سرٹیفکیٹ بھی ارسال کر دیجیے، نوازش ہوگی۔ فارم پہنچنے کے بعد میں فارم کو بھر کر پوسٹ کر دوں گا۔ ممبر شپ سرٹیفکیٹ اور کارڈ پر یہ نام اور ایڈریس ہوگا:

ڈاکٹر امبر بیگم ولد محمد کامل پلاٹ نمبر 15 غوثیہ قلندریہ اکیڈمی ملیر کراچی

خدا حافظ

فقط

عامل پروفیسر ایم اے صدیقی

کارڈ نمبر 118

غوثیہ قلندریہ اکیڈمی ملیر کراچی

خالد مقبول کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

19-01-2004

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بخدمت جناب محترم غلام سرور شباب صاحب مدظلہٗ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بعد از سلام عرض ہے کہ بندہ خیریت سے ہے، آپ بھی امید ہے کہ خیریت سے ہوں گے۔ کتاب ''ردِ سحر سوم'' نولکھا بازار سے لے لی۔ افتخار بک ڈپو والوں کے پاس نہیں تھی، ان سے کہہ دیا کہ منگوا لیں۔

بلا مبالغہ سحر کی کاٹ پر اس سے بڑھ کر تصنیف نہیں دیکھی، اللہ ﷻ کامیابی عطا فرمائے اور ہاتھوں ہاتھ ساری بک جائے اور زیادہ سے زیادہ افراد کو اس سے مستفیض ہونے کا موقع دے۔ اور سب سے بڑھ کر آپ کو اس طرح کی زیادہ سے زیادہ تصانیف ہم جیسے لوگوں کے لیے تحریر کرنے کا موقع دیں اور ان تصنیفات کو قبول عام بخشے۔ (آمین)

مجھے تو سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا ہے کہ سحر کی کاٹ کے اتنے زیادہ مستند عملیات ملے ہیں کیونکہ میرے نوے فیصد مریض جادو زدہ ہی ہیں۔ ایک حالیہ مریضہ ہے رقیہ بنت حکیماں بی بی۔ جن عامل نے میرے پاس بھیجا ہے اُن کے بقول جنات کی مریضہ ہے، حاضری نہیں ہوتی، بس جسم میں بہت درد ہوتا ہے دائیں سائیڈ پر، نیند نہیں آتی، آنکھیں بند کرنے پر بادل سے نظر آتے ہیں، بہت کمزور ہیں، کھا نہیں سکتی،

جمائیاں بہت آتی ہیں۔ بڑی بیٹی نے کھلی آنکھوں دو جنات گھر میں دیکھے۔ میری تشخیص میں جادو ہے۔ جب علاج شروع کیا تو خواب آیا کہ ایک ہانڈی ہے اور اس میں ایک عورت سسکیاں لے رہی ہے اور شوہر کی خالہ اس ہانڈی میں سے پازیب نکالتی ہے، گھر بھی خالہ کا ہی نظر آتا ہے، خالہ سے تعلقات بھی اچھے نہیں، کچھ عرصہ پہلے خالہ کے بچے گھر آئے (بڑے بڑے ہیں) تو ان کے جانے کے بعد طبیعت بہت خراب ہوئی۔ کچھ عاملین نے سحر کی تشخیص کی ہے۔ کافی پرانی مریضہ ہے، اوپر سے غریب بھی کہ کوئی مہنگا علاج برداشت نہیں کر سکتی۔ بھیجا بھی دوست عامل نے ہے کہ میں پیسے نہیں لے سکتا بڑے علاج کے۔ تھوڑا علاج کیا ہے مگر فائدہ مریضہ کو خاص محسوس نہیں ہو رہا۔ جسم پر تعویذ مل کر جلانے کے لیے، پینے + نہانے کے دیئے، ہانڈی کا عمل کیا، چراغ روزانہ کا ایک دیکھنے کو دیا۔ اب آپ فرمایئے کہ اس مریضہ کے بارے میں کیا کروں؟

اب اجازت چاہوں گا، انشاءاللہ تعالیٰ ''ردِ سحر سوم'' کے عملیات استعمال کر کے آپ کو مطلع کروں گا۔ ایک بات اور کہ ادارے کی ممبر شپ فیس اب کتنی ہے؟ ایک صاحب کرنا چاہتے ہیں۔ اور میرے لیے کیا حکم ہے کہ میں اب کون سا عمل کروں؟

والسلام

خالد مقبول عفی اللہ عنہ

ماڈل ٹاؤن لاہور

۲۵/۱۱/۱۴۲۴ھ

پیر سید وارث علی شاہ جیلانی القادری کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

جنابِ محترم قائدِ روحانیت عامل حکیم غلام سرور شباب صاحب زادت محبتہٗ!

سلام مسنون! آپ کا جواب موصول ہو کر کاشفِ حالات ہوا۔ آپ کا خط جناب اکبر علی خاں قاسم صاحب کو پڑھوا دیا ہے۔ اُن کا خیال ہے کہ آپ مولوی محمد حنیف صاحب خطیب جامع مسجد بہاولنگر کو سفارشی خط لکھ دیں کہ میں آپ کے پاس اکبر علی خاں قاسم صاحب کو بھیج رہا ہوں اِن کے پاس کسی نے امانت =/70000 ہزار روپے رکھی تھی اور تالا مقفل ہونے کے باوجود گم ہو گئی ہے، لہٰذا بذریعہ حاضرات اُس کا مفصل پتہ لگوا دیں۔

اور ہمیں بھی ایک رقعہ سفارشی دے دیں تا کہ اُن کے پاس جا کر مزید تسلی ہو جائے۔ اگر آپ کے پاس اُن کا فون نمبر ہو تو وہ بھی ارسال فرمائیں تا کہ فون کرنے کے بعد وقت کا تعین کر کے جائیں۔ ابھی تک صوفی عبدالرشید ناظم نوری بکڈپو امین پور بازار فیصل آباد سے ''نجوم و بروج'' کا مسودہ نہیں ملا، انشاء اللہ تعالیٰ آج کل تک پہنچ جانے کی امید ہے۔ پھر ایک آدھ ماہ تک اُس کے بارہ اسباق ترتیب دے کر اور ۱۲ پرچے سوالات بنا کر ارسال کر دوں گا۔

والسلام

خادم القوم

سید وارث علی شاہ غفرلہٗ

24/12/2003

علامہ شاد گیلانی کا خط جمشید خاں نیو جرسی امریکہ کے نام

محترم جمشید بھائی!

محبت کے لیے ایک سفلی عمل جس کے برابر دنیا کا کوئی عمل نہیں ہے۔ یہ عمل مجھے دو دن قبل رامپور کے عامل خاندان سے ملا ہے اور سخت تاکید سے ملا ہے کہ کسی کو بھی نہ بتانا۔ مگر آپ کے بتائے بغیر مجھ سے کوئی چیز ہضم نہیں ہو سکتی۔ ان کا کہنا ہے کہ اسی دن اثر کرنے والا عمل ہے اور سرالساعۃ ہے:

کتے کا گوہ یعنی فضلہ، خچر کا پیشاب یا گدھے کا پیشاب اس قدر ہو کہ جس ڈبہ میں 50 سگریٹ آتے ہیں وہ 1/3 حصہ بھر جائے یعنی 2، 3 تولے کافی ہے۔ اب اوپلوں کی راکھ کو چھان کر اس ڈبے میں پیشاب سمیت ملا کر رکھ دیں تاکہ یہ راکھ آٹے کہ طرح اس پیشاب میں گوندھی جا سکے۔ اب اس ڈبے کو زمین میں نصف دفن کر دیں، نصف قریب زمین سے اوپر رہے۔ ایک انڈہ مرغی کا لے کر اس پر ایک طرف اپنا نام مع والدہ لکھ دیں اور اس کے بعد بالعصاص عصعاص لکھ دیں اور انڈے کے دوسری طرف نام مطلوب مع والدہ اور اس نام کے نیچے بسبب سباب لکھ دیں تھوڑی سی آگ پاس رکھ کر کتے کے گوہ کی دھونی دے کر انڈے کو ہاتھ میں لے کر اس عزیمت کو صرف ایک بار پڑھیں اور انڈے کو اس ڈبے کے وسط میں رکھ دیں اور ایک بار پھر عزیمت پڑھیں اور پھونک دیں۔ تیسری بار عزیمت پڑھ کر باہر نکل آئیں۔ اور سو مرتبہ دوسری آیت ورد کریں اور ہر مرتبہ ...... اور پھر دروازہ کھول کر کمرے میں جائیں اور انڈے کو اٹھا لیں، اس میں سے زردی اور سفیدی غائب ہو گی، بس عمل اثر

کر گیا ہے۔ عزیمت انڈے پر یہ پڑھنا ہے:

تَرِيَاقْ قَسَمْتُ عَلِيكَ بِشَنُ شَارُنُ يَا شَنشَارَن. قسمت عَلَيكَ بِالعصَعَاصِ عَصِعَاصُ قسمتَ عَليكَ بِسَبَبْ سَبَابُ فِى الحظوْر الكلُوسِ المُرِيدِ يا خَطَافُ لَمْ حِلُ بَصَر العجَلُ اَحظِفُ فلاں بن فلاں اَصَلبتَ اِلَيكَ الخَافيهِ اَن تَلن ظَهِيرًا اَذهب اِلٰى فلاں بن فلاں وَ يَفعِل مضطريًا و مسحُور فى محبت .... اپنا نام لیں۔

سو دفعہ آیت یہ پڑھنا ہے:

لَقَدْ جَآئَكُمْ رَسُوْلٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُفٌ رَحِيْمٌ.

والسلام

علامہ شاد گیلانی

شورکوٹ

علامہ شاد گیلانی کا خط جمشید خاں نیو جرسی امریکہ کے نام

محترم جمشید بھائی!

نوری عمل بعض شخصوں کے قابو میں آجاتے ہیں بعض کے قابو میں نہیں۔ اس کی وجہ مشیت ایزدی ہے اور علم روحانیات کی رو سے کامیاب نہ ہونے کی وجہ ایک یہ بھی ہے کہ ہر عمل ایک ایک ستارے سے نسبت رکھتا ہے۔ اگر کسی شخص کا وہی ستارہ ہے تو وہ تو کامیاب ہو جائے گا اور جس کا اس ستارے سے نسبت نہ ہوگی وہ ناکام رہے گا۔ یہ عیب نوری مؤکلوں میں ہے۔ ایک ہی عمل سے ایک دو شخص کامیاب ہو گئے دس پندرہ ناکام۔ مگر ایک عمل سفلی ایسا ہے جس کے بعد کسی ناکامی کا خدشہ نہیں ہوتا۔ یہ عمل صحیح ہے۔ چالیس دنوں کے اندر کسی دن آجاتا ہے۔ اگر قدرت کو منظور ہو تو دوسرے دن یا اسی دن آجائے۔ چار تار اکپڑا ایسے جسے مینڈک کے خون سے تر کرلیں۔ پورا تر نہ ہو تو کم وبیش خون کے چھینٹے جگہ جگہ لگے ہوں۔ اب ایک پیالہ کانسی کا درکار ہے۔ اس کانسی کے پیالے پر سورۃ اِنَّآ اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ کندہ کرائیں اور اس پیالے میں اس کپڑے سے ایک بتی بنا کر کڑوے تیل (سرسوں) کا تیل ڈال کر حصار باندھ کر اس کے سامنے بیٹھ کر تخلیہ میں ۷۸۱ بار سورۃ کوثر پڑھی جائے۔ عمل رات کے ۱۲ بجے کے بعد پڑھنا ہے ۱۲ بجے رات سے طلوع آفتاب تک اس کا صحیح وقت ہے، خوشبو، کپڑے صاف پاک ہونا لازمی ہیں۔ دورانِ عمل گوشت، مچھلی، انڈہ، پیاز، تھوم، مولی منع ہے اور کوئی پرہیز نہیں ہے۔ یہ عمل صحیح ہے، سفلی ہے اور ہو چکا ہے، درست ہے۔ کپڑا جو مینڈک کے خون

سے تر ہے اسے محفوظ رکھا جائے۔ جب مؤکل کو بلانا مقصود ہو اس میں سے ایک دو انچ پھاڑ کر بتی بنا کر چراغ جلایا جائے اور سامنے بیٹھ کر سو دفعہ پڑھنے سے مؤکل آ جایا کرے گا۔ اور یہ کپڑا جتنی دیر آپ کے پاس چلے گا۔ اور جب یہ کپڑا ختم ہو جائے گا سال دو سال دس سال بعد پھر آپ کو تجدید عمل کرنا پڑے گی۔ اس عمل میں ناکامی کا کوئی جواز نہیں ہے آپ کریں اور اس کے بعد میرے ساتھ بات کریں۔

یہ عمل ۲۲ سال کی عمر میں کیا تھا، ۳۶ دن بعد مؤکل آ گیا، کپڑا گیارہ سال تک چلا، پھر تجدید نہیں کی گئی۔

والسلام

علامہ شاد گیلانی

شورکوٹ

علامہ شاد گیلانی کا خط جشید خاں نیوجرسی امریکہ کے نام

محترم جمشید بھائی!

دنیا کی وہ صنعت جس کے مقابلے میں ہر چیز ہیچ ہے۔ مصنوعی چمڑے کا کارخانہ لگانا:

1-	India Rubber	40 Ounce (اونس)
2-	Powdered Ros in (السی کا سفوف)	7 Ounce (اونس)
3-	Liquid Shalic	9 Ounce (اونس)
4-	Powder of Leather	18 Ounce (اونس)
5-	Carbon by Sulphid	6 Ounce (اونس)

ہر چیز کو ملا کر پیسٹ بنالیں اور آٹے کی طرح گوندھ لیں اور رولر سے نکال کر شیٹ بنالیں۔ بالکل چمڑے کی طرح کام دے گا اور ہر چیز اس سے بنائی جا سکے گی۔

ہر مدعا کے لیے سات روزہ عمل

رات کو مصلے پر بیٹھ کر 100 بار پڑھیں:

یا حنّانُ یا منّانُ یا دیّانُ حضرت سلیمان علیہ السلامُ بحق حضرت مہتر الیاس حضرت سلیمان حاضر شود۔

ان سات دنوں کے اندر یکدم اباییاں شروع ہو جائیں گی اور اس قدر آئیں

گی کہ بیان سے باہر ہیں بس اسی وقت دعا مانگی جائے قبول ہوگی اور مقصد حل ہوگا۔

محبت کا عظیم عمل

۷ رات تک پڑھیں:

ربنا رب مقصود۔ فلاں بنت فلاں کو مجھ سے ایسے ملا دے جیسے یوسف سے یعقوب۔

151 بار روزانہ سات راتوں تک۔

قوت باہ کا وہ نسخہ جس کے مقابلے میں دنیا بھر کی دوائیاں ہیچ ہیں مگر مجھے اب کوکین نہیں مل رہی۔

1- کوکین ہائیڈروکلور 3 ماشہ

2- سم الفار سفید 1 تولہ

3- پلونکسو امیکا 1 تولہ

4- افیون خام 1 تولہ

شیر برگد 5 تولہ میں کھرل کر کے جوار کے برابر گولیاں، ہر گولی 15 دنوں کے بعد 2 سیر دودھ کے ساتھ۔ میں نے ایک بار اپنی زندگی میں بنایا تھا پھر کوکین نہیں مل سکی۔ اگر چھلہ ارسال فرما دیں تو مہربانی ہوگی۔ یہ پہلی قسط ہے، ایسی کئی قسطیں ہوں گی۔

والسلام

شاد گیلانی

شورکوٹ

علامہ شاد گیلانی کا خط جمشید خاں نیوجرسی امریکہ کے نام

31/8/79

گرامی قدر محترم جمشید بھائی!

السلام علیکم! عمل دو عدد ارسال ہیں۔ یہ دونوں عمل کراچکا ہوں اور کامیاب ثابت ہو چکے ہیں۔ دو الگ الگ آدمیوں نے یہ عمل کیے ہیں۔ اللہ ﷻ مدد فرمائے۔

1- کسی اچھے دن عمل شروع کریں۔ پاکیزہ لباس، باوضو، 11 بار آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر پھونک دیں اور انگلی پر پھونک کر اپنے اردگرد دائرہ (حصار) باندھ دیں۔ قبلہ رو ہو کر رات کی تنہائی میں ایک ہزار بار الحمد شریف (سورۃ فاتحہ) پڑھیں۔ ہر سو کے بعد یہ الفاظ ایک بار پڑھ لیا کریں:

تَرِيشٍ بَطهَييشٍ بَشَاشٍ . كَشَارَشٍ أُطَامَشٍ
قَطمُوشٍ أُنهِتٍ غَلُوشٍ مَخلُوش أَجِبْ يَا رَيحَانُ
وَافعَلْ لِيُ مَطَابِعَةً بِحَقِّ الفَاتِحَةِ الشَّرِيفَةِ أُمِّ القُرآنِ
وَبِحَقِّ المَلِكِ الآجِذِ بِنَاصِيَتِكَ أَجِبْ بَارَكَ اللهُ فِيكَ
وَعَلَيكَ بِحَقِّ الفَرد الجبار الشكور الثابت أظهيرُ
الخَبير الزكى الوحا العجل الساعة.

دورانِ عمل نہایت خوشبودار اگربتی حصار کے اندر متواتر روشن رہے۔ عمل 7 دن کا ہے۔ گوشت، مچھلی، انڈہ اور گوشت سے بنی ہوئی سب اشیاء مچھلی انڈہ سے بنی ہوئی سب اشیاء۔ پھل شکم سیر ہو کر کھا سکتے ہیں، دن بھر کام کر سکتے ہیں۔ عمل رات کو

کرنا ہے۔ مقام ایک ہو، جگہ ہرگز نہ بدلے۔ کھانا صالح دونوں وقت یا پھل وغیرہ کھا سکتے ہیں۔

-2 تین دن روزہ (یا حدے دن) اور افطاری وسحری صرف چاولوں پر یا ستو پر یا کھجور پر یا ہر قسم کے پھل پر۔ گوشت، مچھلی، انڈہ سے مطلق پرہیز۔ حصار لازم، آیت الکرسی 11 بار پڑھ کر خود پر دم کریں اور ارد گرد لکیر مار دیں۔ ہر نماز کے بعد اسی طرح کیا کریں اور ہر نماز کے بعد 1500 بار پڑھیں:

حصار لازم، آیۃ الکرسی 11 مرتبہ پڑھ کر خود پر دم کریں اور ارد گرد بھی پھونک مار دیں۔ ہر نماز کے بعد اس طرح کیا کریں اور ہر نماز کے بعد 1500 بار پڑھیں:

ھے لُو شِنِ- (ھَیلُوشِ)

منگل کے دن عمل شروع کریں، 3 دن یا حد 7 دنوں میں مؤکل آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ جگہ ایک ہی ہو۔

Device اگر ارسال فرمادیں تو مشکور ہوں گا اور اس کے ساتھ ساتھ ایک اور بھی تکلیف دے رہا ہوں۔ ایک کتاب Know your own mind جس کی قیمت 9.5 $ ہے۔ درج ذیل پتے سے ملے گی، مجھے ایک عدد ارسال فرمادیں۔

FAWCETT PUBLICATIONS

P. O. BOX 1014 GREEN WICH. CONN. 06830

والسلام

شاد گیلانی

شور کوٹ شہر پاکستان

ڈاکٹر سید ریاض الرحمٰن نقوی البھاکری کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

24/9/2003

بحر العلوم دریائے شفقت جناب حکیم شباب صاحب!

السلام علیکم! آپ کی طرف سے کانفرنس کی روئیداد بذریعہ فوٹو سٹیٹ از روحانی اسرار ماہ ستمبر 2003ء پڑھنے کو ملی۔ حویلی لکھا کی سرزمین خوش قسمت ہے کہ وہاں پر روحانی علوم میں دلچسپی لینے والوں نے اپنی منزل کو قریب سے قریب تر ہونے کے مواقع پا لیے۔ علم کتابوں سے کم، بحث مباحثوں اور مناظروں سے زیادہ حاصل ہوتا ہے۔ ہر شخص مینڈک کی مانند اپنے ہی علم کے کنویں میں چکر لگا کر خوش ہوتا تھا کہ میرے علم کی ہوا دوسرے کو نہ لگے۔ آپ کی اس جدوجہد نے روحانی علوم کے علماء کو مزید تحصیل علم کے لیے اُکسایا، ترغیب دی۔ اس سلسلہ میں آپ مبارک باد کے مستحق ہیں۔ مجھے آپ کی قلمی تحریر سے جو سرور اور خوشی ہوتی ہے وہ ناقابل بیان ہے۔ فوٹوسٹیٹ یادگیری کا ذریعہ ہے اور تحریر عشق و محبت کی نشاندہی کرتی ہے۔ آپ جیسے عالم نے مجھ کمینہ کو اعلیٰ مقام دے کر اعلیٰ ظرفی کا ثبوت دیا۔ میرے پاس نہ علم ہے نہ تحریر۔ صرف علماء کی تحریر اور ان کے جوتوں کا صدقہ ہے کہ علم کی روشنی سے مسائل میں گھرے لوگوں کے لیے مفید راستہ تجویز کیئے دیتا ہوں۔ یہی میری حسرت ہے، یہی تمنا ہے کہ کسی کے کام آسکوں۔

والسلام

گنہگار ازلی

حیدری ملنگ

حکیم محمد ضیاء الرحمٰن کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

جناب قبلہ حضرت پیر سید وارث علی شاہ صاحب! فاضل مکہ مکرمہ دامت برکاتہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

جناب سید حکیم اختر شاہ صاحب کی رجسٹریشن کے سلسلہ میں ایک طویل مہم جوئی کے بعد نیشنل کونسل فار طب اسلام آباد کے رجسٹرار حکیم دین محمد صاحب سے فائل فائل نکلوا کر تمام حالات سے آگاہی ہوئی۔ درخواست 1967ء میں دی گئی جو بعد ازاں واپس لے لی گئی تھی۔ پھر دوبارہ 1973ء میں رجسٹریشن کے لیے کوشش کی گئی۔ اس کے بعد مختلف مراحل سے ہوتے ہوئے وفاقی محتسب کی طرف سے درخواست پر جو فیصلہ 1993ء میں ہوا، اس کی رو سے رجسٹریشن نہیں ہو سکے گی اور اس فیصلہ کے بعد کونسل بھی بری الذمہ ہوگئی ہے اور وفاقی محتسب کے جسٹس نے درخواست مسترد کر دی تھی۔ باوجودیکہ میرے خیال میں ایک اور امید کی راہ ہے۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو میں جناب حکیم سید اختر شاہ صاحب کو یہاں راولپنڈی میں اجمل طبیہ کالج میں داخلہ دلوانے کی کوشش کر سکتا ہوں، انشاء اللہ تعالیٰ وقت گزرنے کا پتہ بھی نہیں چلے گا اور رجسٹرڈ حکیم کی بجائے کوالیفائیڈ طبیب ہو جائیں گے۔ اگر بہتر خیال فرمائیں تو تعلیمی سند (میٹرک یا ایف اے) کی مصدقہ فوٹو کاپی دو عدد، چھ عدد تصاویر اور چھ عدد فوٹو گراف اور فیس مبلغ 3400 روپے (پورے سال کی) ارسال فرمادیں۔

مزید کوئی خدمت ہو تو بندہ حاضر ہے۔

والسلام مع الاکرام

حکیم محمد ضیاء الرحمٰن

شفیق احمد کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

کراچی 22-4-84

بخدمت گرامی القدر جناب پیر صاحب!

السلام علیکم! آپ کا محبت نامہ ملا، جس کا کئی دنوں سے انتظار تھا، شکریہ تہہِ دل سے قبول فرمائیے۔ آپ نے خط میں لکھا ہے کہ کتاب حدائق انوار میں ایک نسخہ جرِ مکرم کا ہے جو کہ بالوں کے متعلق ہے۔ اس کا صحیح طریقہ تحریر فرمادیں، نوازش ہوگی۔

1- نسخہ گرہ سونا پارہ بھی تحریر فرمادیں۔ کتنا کشتہ کتنے پارے کو گرہ کرے گا؟ سونے کو کشتہ کرنے کا طریقہ، آگ، وزن، نغدہ اور اجزائے ترکیب تحریر کریں، نوازش ہوگی۔ تجربہ کرنے پر انشاء اللہ تعالیٰ اطلاع دوں گا۔ چاندی 1 تولہ کے پترے بنوا کر لایا ہوں، کام مکمل ہونے پر تحریر کروں گا۔ کیس والا دابو کے متعلق آپ نے تحریر کیا ہے کہ ٹھیک ہے، لیکن گرہ شمس قمر غیر معتبر ہے۔ اگر ایسا ہے تو پھر کون سی گرہ اس میں رنگین ہوگی یا مکمل کشتہ ہوگی؟ تحریر فرمادیں۔ ایک دوسرا نسخہ تحریر کر رہا ہوں، ایک صاحب اس کے عامل ہیں، میرا تجربہ شدہ نہیں ہے۔ نمک لاہوری پتھر کا 1/2 (آدھا) سیر سرخ رنگ کا لے کر اس میں آدھ (1/2) پاؤ شجرۃ الذہب (گھیکوار) کا عرق ملا کر خشک کر کے کھرل کر کے گل حکمت کر کے 1.5 (ڈیڑھ) سیر کی آنچ دیں۔ ہر بار 1/2 (آدھ) پاؤ عرق پلا کر 1.5 (ڈیڑھ) سیر کی آنچ دیتے رہیں۔ اسی طرح سات بار 1.5 (ڈیڑھ) سیر کی آنچ دیتے جائیں۔ یہ سرخ رنگ کا نمک تیار ہوگا۔ اب اس میں شمس قمر گرہ ہم وزن لے کر دابو میں رکھ کر 5 سیر کی آنچ

دیں، گرہ مکمل رنگین ہوگی۔ اس نسخہ ہٰذا کے بارے میں تحریر کریں کہ ٹھیک ہے کہ نہیں۔ گندھک قائم (کلیجی رنگ) کیا کام کرے گی، تحریر کریں۔ مجھے ایک شخص نے بتلایا تھا کہ گندھک قائم سرخ رنگ (سرکہ انگوری میں) بنا کر پارہ پر ڈالیں، پارہ شمس بن کر نکلے گا مگر سخت ہوگا۔ میں نے تجربہ نہیں کیا۔ کتاب شمس المعارف میں پارہ باندھنے کا طریقہ تحریر کیا ہوا ہے، اس کا لکھیں کہ درست ہے کہ نہیں۔ و نیز کشتہ سیسہ کی تکلیس اور قلعی کی تکلیس کے بارے میں بھی تحریر ہے۔ دوسرے صفحہ پر میں نے شمس المعارف کے کچھ نسخے لکھے ہیں، ان میں جو ٹھیک ہیں اُن کے بارے میں لکھیں تاکہ آئندہ تجربات کرسکوں۔ آپ نے لکھا تھا کہ میں نے شمس المعارف کی تمام اصطلاحیں حل کی تھیں جو کہ کسی بیاض میں درج ہیں۔

1- زرد کسیس کو پانی میں گھول کر زاج کے برابر زنگار داخل کر کے چند روز چھوڑ دو، پھر صاف کرلو جو عقد ہوگا۔

2- سفید نمک بجی نطرون بورق صاف نمک اندرانی نمک پیشاب اور نوشادر ہموزن لے کر سب کو باریک پیس کر گائے کے دودھ میں ملا کر 3 بار خشک کرلیں اور گولیاں بنا کر دھوپ میں خشک کرلیں، کارآمد ہے۔

3- سوری بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ زاج کو پانی میں حل کرنے کے بعد زنگار ڈال کر گرم کرلو۔ پھر ٹھنڈا کر کے منعقد ملے گا جو سرخی میں کام دے گا۔ یہ معدنی سے بھی عمدہ ہے۔ ان تینوں کا لکھیں کہ یہ کیا کام کریں گی؟

4- **عقاقیر تانبہ کے خواص:** حکماء کہتے ہیں سب سے بہتر چیز اشنان مسمی

خوشبودار ہے۔جس سے حکماء اکسیر بناتے ہیں۔اسی طرف اشارہ کر کے انہوں نے اسے پوشیدہ رکھا ہے۔جو دس ہیں (۱) بال (۲) کھوپڑی (۳) دماغ (۴) پتہ (۵) خون (۶) ورد (۷) پیشاب (۸) بیضہ (۹) سینگ (۱۰) سیپ۔مگر ان سب میں زیادہ عمدہ بال ہیں، پھر دماغ، پھر بیضہ، پھر سیپ، پھر خون وغیرہ۔ان سب کے بارے میں تشریح مکمل کر کے لکھیں کہ یہ اکسیر میں کس طرح استعمال ہوتے ہیں؟ بنانے کا طریقہ، اجزاء ترکیب، طرح کا طریقہ اور کس معدن پر کام کریں گے؟

5. پارہ قائم ہوگا۔نطرون سرخ سلطانی۔جس کے ہموزن سفیدی سنگِ مرمر لے کر سب کو پیس کر ایک ہنڈیا میں گل حکمت کر کے دو شبانہ روز بھٹی میں رکھیں۔اور نکال کر ان سے چار حصہ زیادہ جوش کیا ہوا گرم پانی میں ان دواؤں کو ڈال کر اتنا جوش کریں کہ ایک تہائی پانی جل جائے۔تب اس پانی کو نتھار کر محفوظ کر لو۔پارہ برتن میں رکھ کر ایسی خفیف آنچ دو جیسے چراغ کی لو ہوتی ہے۔اور آب مذکور قطرہ قطرہ جانور کے پرسے اس پر ڈالتے رہو۔تھوڑی دیر بعد آگ کو پہلے سے دگنا تیز کرو اور پانی سے تسقیہ کرتے رہو یہاں تک کہ پارہ خوب قائم ہو جائے۔تم اس طرح کامیاب ہونے پر دو خزانے تمہارے ہاتھ آئے۔سفید بھی اور سرخ بھی اور ہر خمیر کے واسطے معجون درکار ہے۔اس نسخے کے بارے میں لکھیں، درست ہے کہ نہیں۔اگر درست ہے تو

6. بعض لوگوں کی ترکیب یہ ہے کہ اسی طرح ایک رطل گرم پانی میں 3 اوقیہ گندھک پیس کر ڈال دو۔گندھک پانی میں پڑتے ہی سیاہ چونے کی طرح ہو جائے گی اور 3 اوقیہ بال بھی ڈال دو، وہ بھی حل ہو جائیں گے۔پھر اس کو آگ پر خوب گرم جوش دو۔جب راب کی طرح اس کا قوام ہو جائے تو اس کے اوپر چکنا ہٹ مثلِ

زعفران ظاہر ہوگی، اس کو چمچے سے الگ اٹھالو۔ اور حرقوس جلی کو گرم کر کے 21 بار اس کے اندر بجھاؤ۔ پھر ایک اوقیہ یہ حرقوس اور ایک اوقیہ مشیب مرزن ان دونوں کو ملا کر گلا لو تو یہ چاندی خالص سونے کی طرح نظر آئے گی۔ اس نسخے کے بارے میں لکھیں کہ یہ درست ہے۔ حرقوص جلی کے بارے میں لکھیں (کہ یہ کیا ہے؟)۔ آپ نے لکھا تھا کہ حلب کا شیشہ ہے۔ ایک دوست کی فرمائش ہے جو کہ تحریر کر رہا ہوں:

نسخہ: ہڑتال ورقیہ۔ باوزن۔ سفید رنگ بابوئی۔ تحریری فرمادیں۔ اجزاء ترکیب اور آنچ کے بارے میں لکھیں۔ اسے کسی نے بتلایا ہے کہ یہ پارہ کا پانی خشک کرتا ہے، آیا درست ہے کہ نہیں؟ اس کے بارے میں ضرور تحریر کریں۔ آیا اس کا تیل بھی نکل آتا ہے کہ نہیں۔ اگر اس کا تیل بن جاتا ہے۔ تو نوازش ہوگی تحریر فرمادیں۔ خط بہت لمبا ہو جاتا ہے میں کوشش کرتا ہوں کہ مختصر لکھوں، مگر کیا کروں۔ مہربانی فرما کر وہ بیاض تلاش کر کے صحیح نسخہ جات مجھے تحریر فرمادیں تا کہ میں تجربات کروں یا جیسا کہ آپ حکم فرمادیں۔ آپ نے آیت شریفہ کے بارے میں تحریر کیا ہے۔ میں انشاء اللہ تعالیٰ ایک تسبیح پڑھ کر بلا ناغہ انہیں پیٹ پر دم کر دیا کروں گا، فائدہ ہونے پر اطلاع دوں گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔ میری طرف سے تمام احباب کی خدمت میں سلام عرض کریں اور آپ بھی السلام علیکم قبول کریں۔

فقط والسلام

شفیق احمد

کراچی

حکیم محمد نواز مدنی کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

4-8-2000

بحضور سیدی و مرشدی حضرت پیر سید وارث علی شاہ صاحب دام ظلکم علی رؤسنا

السلام علیکم کے بعد قدم بوسی عرض ہے کہ خادم ادریس باجوہ صاحب کے ہمراہ حضور کے دربار عالیہ پر حاضر ہوا تھا۔ باجوہ صاحب اپنے سسرال اپنے اہلِ خانہ اور بچوں کو ملانے جا رہے تھے، ہم نے بھی ان کو کہا کہ میں بھی ساتھ چلتا ہوں قبلہ شاہ صاحب کی حاضری چند گھنٹے کے لیے دے دیں گے، مگر بد قسمتی، حضور کہیں تشریف لے گئے تھے۔ بچے نے بتایا کہ ابا جی مغرب کے بعد تشریف لائیں گے لہٰذا ہم پھر واپس آ گئے کیونکہ صبح میری ہسپتال میں معائنہ تھا، علاج جاری ہے لہٰذا رک نہ سکا۔ اگر حضور ایک دو شب کے لیے تشریف لاویں تو داتا صاحب کی حاضری بھی ہو جاوے گی اور دوستوں سے بھی اسی بہانے ملاقات ہو جاوے گی اور فارمولے بھی مجھے روبرو سمجھ لیں گے۔ زندگی کا کوئی پتہ نہیں شاہ صاحب پنڈی دو ماہ پندرہ یوم رہا، علاج جاری رکھا مگر آرام نہ ملا، الحمد للہ داتا نگری آ کر قدرے سکون ملا ہے اس لیے اب یہاں مکمل علاج کرا رہا ہوں۔ ڈاکٹر صاحب بہت قابل اور دین دار ہیں اس لیے اللہ ﷻ سے امید ہے کہ حضور پاک ﷺ کے طفیل حضور غوث پاک کے صدقے اور آپ کے صدقے صحت کاملہ عطا ہو گی۔ ڈاکٹر صاحب کی ہدایت پر ایک دو ماہ متواتر علاج ہو گا، دعا فرماویں اللہ ﷻ صحت کاملہ عطا فرمائے، آمین۔ اگر وہ کشتہ بنوا کر اپنے ساتھ

لاویں تو عنایت ہوگی۔ گردوں کا فعل ٹھیک نہیں ہے، پیشاب کی اکثر تکلیف رہتی ہے، معدہ کی تکلیف اور دل کی تکلیف ہے، ظالموں نے مفلوج کر دیا ہے۔ داتا صاحب کی نگری میں آکر سکون ملا ہے، زیادہ قدم اور سلام نیاز قبول ہوں۔ عزیزان گرامی صاحبان کی خدمت میں سلام نیاز، حکیم نعمانی صاحب اجمیری اور جناب صوفی صاحب اور خصوصاً آپ کے مرید باصفا حاجی شیخ صاحب کی خدمت میں سلام قبول ہو

والسلام

خادم نیاز مند

حکیم محمد نواز مدنی

میاں منظور

بمعرفت اور یس احمد باجوہ صاحب حکیم محمد نواز مدنی

مکان نمبر 46 چناب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

حکیم محمد نواز مدنی کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

بحضور سیدی و مرشدی و مولائی حضرت قبلہ سید وارث علی شاہ صاحب سلمہ الرحمن

1- نسخہ سنگ راسخ اعلیٰ درجہ، گندھک آملہ سار 5 تولہ، طوطیا معدنی =/70 جزی 5 تولہ، برادہ مس مصفا 5 تولہ، نوشادر ٹھیکری 5 تولہ، سیماب مصفیٰ 1 تولہ۔ یہ اجزاء ہیں اول پارہ گندھک کھرل کرکے کجلی بنا کر پھر طوطیا، برادہ مس، نوشادر سب باہم ملا کر ایک کوزہ گلی میں بند کریں، خلاء نہ رہے۔ گل حکمت کرکے خشک کرکے پھر بند جگہ ہوا سے محفوظ 10 کلو اوپلہ چورہ کے درمیان میں رکھ کر آگ دیں، سرد ہونے پر نکالیں۔ یہ اعلیٰ درجہ سنگِ راسخ حکماء قدیم حاضر ہے۔ امید ہے دل کو پسند ہوگا۔ یہ اس نسخہ میں کار آمد ہے، اس کے علاوہ بے کار ہیں تیزابوں کے سنگ راسخ۔

2- پارہ قائم اول تو جرمنی والا سائنٹفک اسٹور سے تلاش کریں ورنہ ہم نے تاحال 8 یا 9 بار یہ مبارک نسخہ تیار کیا ہے اپنے ہاتھوں سے صرف پارہ قائم جرمنی والے سے اکثر پارہ صحیح قائم نہیں ہوتا جس کی وجہ سے عمل میں خلل واقع ہو جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ پارہ اصلی ری مرگ لیا جائے ورنہ دوسری صورت میں پھر خود ساختہ اکثر ناکام ہے۔

نوٹ: چونکہ ہم پارہ سرزان قائم بلور سے الماس بنانے کے لیے بناتے ہیں ستون جوسری اسپیشلسٹ کا کورس بھی ہم نے کیا تھا۔ فرانس میں تو پارہ جرمنی والا استعمال کرتے تھے اب پاکستان میں دستیاب نہیں ہے لہٰذا مندرجہ ذیل تور بناتے ہیں۔

1- محترم پارہ، ہم انار ترش کا عرق نکالیں بمعہ چھلکا کے دو سیر کے قریب پھر

اس کو سات بار مقطر کریں پھر اس عرق میں پارہ صاف شدہ پکاویں، یہ قائم النار سرزان ہوگا پھر کام میں

2- تخم حرمل 12 سیر لے کر کوہو میں تیل نکلوالیں۔ اس میں پارہ جس قدر چاہیں پکاویں، بکار آمد ہوگا۔

3- نیم سیاہ کا تیل نکلوا کر اس میں پارہ پکاویں، بکار آمد ہوگا۔

4- السی کے تخم لے کر تیل نکلوا کر اس میں پارہ پکاویں یہ بھی کار آمد ہوگا۔

5- عرق جل دھنیا میں بھی پارہ پکانے سے قائم سرزان ہوتا ہے۔

6- عرق جل نیم بوٹی میں بھی پارہ قائم سرزان ہوتا ہے۔

7- تیزاب شورہ میں بھی پارہ قائم سرزان ہوتا ہے مگر کم ہو جاتا ہے۔ آدھ کلو اگر پکاویں تو بمشکل پاؤ بھر رہتا ہے جو مجرب ہے اس کام میں۔ خدا کرے آپ کو پارہ قائم مل جائے۔ ہم دعا گو ہیں، سوچ کر قدم اٹھاویں، اول استخارہ بھی کر لیں، شکریہ۔ خداوند عالم آپ کا حامی اور مددگار ہو۔ حلب، شام، یونان اور مصر میں بہت عامل کامل اب بھی رہتے ہیں، ہندوستان میں بھی ہیں مگر بخیل اور کنجوس ہیں۔ ہم جس قابل ہیں حاضر ہیں۔ عمل اگر عامل کے روبرو کیا جائے تو نقص نہیں واقع ہوتا۔ اس لیے شروع کرنے سے پہلے خادم کو یاد فرماویں۔

والسلام

خادم نیاز مند

حکیم محمد نواز مدنی

حکیم محمد نواز مدنی کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

مورخہ 99-6-7

بحضور سیدی و مرشدی و مولائی حضرت قبلہ سید وارث علی شاہ صاحب سلمہ الرحمٰن

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

حضور کا نوازش نامہ کرم نامہ موصول ہوا حضور کی دعاؤں کے طفیل خادم بھی بخیریت ہے اور عزیزم علی نواز بھی بخیریت ہے، نیاز و عقیدہ مندی سلام ہم دونوں کی طرف سے قبول فرماویں، شکریہ۔ میرا خیال تھا پہلے فیصل آباد آئے کا تا کہ حکیم اختر شاہ و حکیم عارف شاہ صاحبان کی دوائیں پایہ تکمیل تک پہنچائی جاویں مگر آپ کا حکم آنکھوں پر پہلے ہم اسلام آباد جا کر جناب اختر شاہ کی سند رجسٹریشن کی کوشش کریں گے، دعا فرماویں آپ کو اور اختر شاہ عارف شاہ صاحبان اور حکیم باجوہ صاحب نیز جملہ اہل خانہ کی خدمت میں آداب وسلام نیاز قبول ہوں۔

مجھے اندیشہ ہے آپ کے چاروں محلول جو ہم تیار کر کے آئے تھے ان کو طریقہ (مرحلہ) وار استعمال کرنا ہے مثال کے طور پر برادہ ذہب اور جو سیماب ہم صاف کر کے دے آئے ہیں ان کو آپس میں کھرل کراویں جب پارہ غائب ہو جائے تب محلول نمبر 1 یعنی محلول فولاد جذب کراویں۔ جب ختم ہو تو پھر محلول نمبر 2 کرومیٹ فتح کریں۔ پھر محلول نمبر 3 ڈائی کرومیٹ فتح کریں۔ آخر میں محلول نمبر 4 زنگار والا تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں۔ جب یہ چاروں ختم ہوں تو پھر ہدایت کے مطابق نسخہ کو تشویہ دیں۔ بار بار اس میں کوئی (1) ...یہ نقص باقی نہیں رہا کیونکہ راز صرف زنگار کا تھا

جو آپ کے روبرو بنا دیا اور نسخہ کامل اکمل ہے۔ اور نسخہ جات کی ضرورت نہیں اور نہ ہی اس کے مقابلہ میں کوئی نسخہ دنیا میں ہے۔ یہ امانت تھی، حاضر کر دی بحکم شیخ البتہ آپ کو جو ہدایت کی تھیں وہ آپ نے پوری نہیں کیں۔ یہ راز الہٰی ہے اس کی اخفی ضروری ہے خصوصاً اہل خانہ بچوں اور غیر محرم سے اگر عورت ایام میں ہو اور نظر پڑ جائے تو نسخہ میں نقص واقع ہو جاتا ہے۔ اسی اختر شاہ کے نسخہ میں بھی کوئی احتیاط نہیں برتی گئی گھر والوں اور بچوں سے۔ آپ فاضل اور بزرگ ہیں میری مجال ہے مگر نکتہ ضروری عرض کر دیا۔ زیادہ وآداب حاضری پر مطلوبہ اشیاء حاضر کروں گا۔

نوٹ: خاص دوائیں مکمل ہونے پر طرح کرنے کی ہدایت کے مطابق استعمال کریں۔ شکریہ۔

میاں منور

ادا کو خادم

محمد یوسف

حکیم محمد نواز مدنی کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

15 نومبر 2000 پنڈی

بحضور سیدی و مرشدی و مولائی حضرت قبلہ سید وارث علی شاہ صاحب سلمہ الرحمن

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! حضور کا کرم نامہ مورخہ 12 نومبر 2000ء موصول ہوا، خوشی ہوئی کہ حضور نے نظر کرم فرمائی بعد دعا عرض کے سرکار یہ خاکسار دو مادے اکسیر بنانے میں لگا ہوا ہے، اجزا مل گئے تھے آج ہی اللہ کے فضل سے مکمل ہوئی ہے۔ فرنس لگانے والی خراب تھی و مرمت کو دی ہے۔ چند یوم بعد مرمت ہو کر مل جاوے گی انشاء اللہ تعالیٰ، دعا فرماویں انجام بخیر ہو۔

ادویہ کے لیے پیسے [illegible] ہوئی ہے کہ حضور کی خدمت اقدس میں [illegible]

[illegible]

جناب حاجی میاں مقصود احمد راجپوت صاحب کو ناچیز کی طرف سے بعد سلام محبت زیارت حرمین شریفین اور عمرہ کی سعادت کی مبارک باد ضرور دیں، قسمت والے ہیں آپ اور ہم ابھی تک محروم ہیں۔ دوجنوں خطوط بھائی صاحبان، بیٹے اور بھتیجے صاحبان کو لکھے اُن 7 ماہ میں پنڈی سے کہ دوویزے بھیجو شاہ صاحب اور ہم عمرہ کرنا چاہتے ہیں مگر جواب تک نہیں دیئے، آخر خاموش ہو گئے۔ حضور پاک ﷺ سے درخواست کی اور اللہ ﷻ سے اور اب مرشد کریم سے درخواست ہے ضرور توجہ اور نظر کرم فرماویں۔ امید ہے ادارہ کی وجہ رکاوٹ ہے، جیسے ہی جگہ لی گئی اُمید قوی ہے بلاوا ہو گا ضرور دربارِ نبی ﷺ سے۔

زیادہ قدم بوسی آداب نیاز وسلام محبت قبول فرماویں عزیزان صاحبان اور اہلِ خانہ بچوں کو آداب وسلام۔

خادم ناچیز

حکیم محمد نواز مدنی قادری

حکیم محمد نواز مدنی کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

راولپنڈی

22-7-2000

بحضور سیدی و مرشدی حضرت پیر سید وارث علی شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضور کا مفصل کرم نامہ ملا، حالات سے آگاہی ہوئی۔ سرکار آپ کے مرید با صفا شیخ حاجی مقصود احمد صاحب سے مفصل باتیں ہوئیں، موصوف نے آپ کے حالات پر کافی روشنی ڈالی، مجھے بھی انہوں نے پرکھا، کافی تجربہ کار اور ہوشیار معلوم ہوتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے آپ کے راز دار ہیں یا قابل اعتماد ہیں۔ ہم نے بھی کافی تسلی اُن کو دی کہ ہم جس قابل ہیں جناب شاہ صاحب کی خدمت کرنے کو دل و جان سے تیار ہیں۔

یہ خادم انشاء اللہ تعالیٰ 25 کو معائنہ کرا کر دوائی لے کر فارغ ہو جاویں گے، اگر زندگی نے ساتھ دیا تو آپ کے حکم کا منتظر رہوں گا کہ یہ خادم فیصل آباد آجائے یا آپ کے آنے کا پروگرام ہوگا، یہ فیصلہ آپ نے کرنا ہے۔ جگہ کی کمی نہ پنڈی میں اور نہ فیصل آباد میں۔ اب انتظار کی گھڑیاں ختم ہوتی نظر آتی ہیں۔ اپنے فیصلہ سے آگاہ فرماویں کیونکہ ایک دو دن کا کام نہیں ہے اس میں کافی وقت درکار ہے اور یکسوئی سے کام کرنا ہے۔ جب تک تمام فارمولے پایہ تکمیل تک نہیں پہنچ جاویں آپ کے اور میرے اس وقت تک کارروائی جاری رہے گی۔

زیادہ کیا عرض کروں، آپ کی دعاؤں اور نظرِ کرم کا طالب ہوں۔ ویسے حاجی مقصود صاحب نے اظہار کیا تھا کہ میرے پاس کھلی جگہ ہے اگر پیر صاحب اور آپ چاہیں تو میں یہ خدمات انجام دے سکتا ہوں، آگے حضور جانیں کیونکہ آپ ہم سب سے بہتر سوچ کے مالک ہیں علم وعمل میں اور درجات میں اور عالی نسب ہونے کی بھی آپ کو سعادت حاصل ہے۔ اس لیے جو فیصلہ ہو مجھے منظور ہوگا۔ گو یہاں ہر قسم کی سہولت ہے، غفار خاں صاحب بھی خوشی کا اظہار کرتے ہیں، آپ کی تشریف آوری باعثِ برکت ہوگی مگر آپ کے معمولات فیصل آباد والے متاثر ہوں گے۔ مریدوں کا روزمرہ تانتا بندھا رہتا ہے اُن لوگوں کو تکلیف ہوگی۔

زیادہ آداب بندہ ناچیز خادم کی قدم بوسی اور نیازمندانہ سلام قبول فرماویں۔ عبدالغفار خاں صاحب بھی سلام عرض کرتے ہیں نیز شیخ صاحب اور بچگان کی خدمت میں سلام عرض کریں۔

1- وفاقی محتسب نے کیا فیصلہ دیا ہے؟

2- اگر آپ کے پاس ٹھوس ثبوت ہیں تو وفاقی محتسب کے فیصلہ کے بعد آپ بڑی عدالت میں ضرور جائیں تاکہ آپ کو حق یعنی سند مل سکے۔ حکیم ضیاء الرحمٰن قادری لیکچرار اجمل طبیہ کالج پنڈی۔ یہ اُن کی رائے ہے، آپ کے حکم کی تعمیل ہوگی۔

والسلام

ناچیز خادم

محمد نواز مدنی

فضل محمود نقاش کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

حضرت العلامہ سید وارث علی شاہ جیلانی القادری فاضل مکہ مکرمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

حضور والا شان! آپ کی خدمت اقدس میں اکثر جفار حضرات قدم بوسی کے لیے حاضر ہوتے رہتے ہیں۔ شاہزادہ انتظار حسین شاہ اور لیاقت اللہ قریشی ہوں یا بابر سلطان بھی سید غلام عباس شاہ گیلانی اور جناب والا کی پابوسی کرتے ہیں۔ آپ کی ذات مصباح الجفر اور مفتاح الجفر ہے۔ اور آپ کی ذات اُستاذ الاساتذہ، شمس العلماء ہے۔ شاید ناچیز سے رسالہ راہنمائے عملیات کے ذریعے آپ کے حضور کوئی گستاخی ہوگئی ہوگی اور اپنے آپ کو بڑا جفّار، مکّار، عیّار اور منجّم ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ بھلا! آپ کی موجودگی میں یہ ناچیز کیا چیز ہے؟

اگر چہ جناب والا شان کے تحریر کردہ چار سوالات از مورخہ ۱۰ ذوالحجہ ۱۴۲۳ھ بروز بدھ مطابق 12 فروری 2003ء جو کہ ایک امتحان سے کم نہ ہیں۔ اس احقر العباد نے اپنے جاننے والوں سے رابطہ کیا ہے کہ ان سوالات کو حل کرنے میں مدد فرمائیں۔ اور خود بھی کوشش کرتا رہا ہے۔ تاحال کسی صاحب علم نے جواب سے نہ نوازا ہے۔ جو جواب استخراج از مستحصلہ از قسم خود ساختہ بزبان سرائیکی اُردو میں ہے جو ۳۶ یا ۴۴ حروف پر مشتمل ہے۔ سریانی، عبرانی، کلدانی، ایرانی، نورانی، ملتانی قواعد سے آپ اچھی طرح واقف ہیں اور یہ ناچیز ان زبانوں سے بالکل نابلد ہے۔ اس طرح قدیم قواعد الجفر سے بھی ناواقف ہے، اس لیے جوابات کی شرح خود فرمالیں۔

حضرت عالی جاہ! آپ کے حضور یہ چاروں مستھسلہ جات محض جعلی، سازشی، بے قاعدہ و بے بنیاد پیش بحضور انور ہیں۔ ملاحظہ فرما کر خندہ زن ہوں کیونکہ یہ ایسے مستھسلہ جات ہیں جن کی ترتیب، ترکیب واصطلاحات سے ابنِ غلام محمد بالکل ناواقف و نامعلوم ہے، اجازت فرمائیے۔

والسلام

فضل محمود نقاش ترنڈہ محمد پناہ

۱۸ جگر ۱۲ امنت ۱۶ مارچ ۲۰۰۳ء بروز اتوار

پیر صوفی نذیر احمد طاہر یوسفی کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

20-9-2003

جناب محترم و مکرم قبلہ پیر سید وارث علی شاہ صاحب

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ!

احوال آنکہ آپ کا گرامی نامہ محررہ 31-7-2003 مؤرخہ 04-08-2003 کو یہاں موصول ہوا۔ عرض ہے کہ میں پیشے کے لحاظ سے ایک سکول ٹیچر ہوں۔ گرمیوں کی چھٹیوں میں وطن عزیز کے طول و عرض میں اپنے رشتہ داروں، مریدوں، عقیدت مندوں اور شاگردوں کے ہاں کا سفری شیڈول پہلے سے تیار شدہ ہوتا ہے، وہاں گیا ہوا تھا۔ 27-08-2003 کو سکول کھل گئے تو کافی مصروف رہا ہوں۔ آج ہی تمام دوستوں کے خطوط اور ڈاک کے فرداً فرداً جواب لکھنے بیٹھا ہوں۔ اور سب سے پہلے جناب والا کو خط لکھنے کی جسارت اور ابتداء کر رہا ہوں۔

جنابِ من! آپ نے ناچیز کو یاد فرمایا، بہت بہت شکریہ۔ عرض ہے کہ حاضرات کے ذریعے چوری کی پڑتال شاذ و نادر ہی درست نکلتی ہے۔ اکثر 95% مواقع پر جھوٹ ثابت ہوئی ہے۔ دیگر میرے ساتھ جن روحانی شخصیات اور ارواحِ مقدسہ کا تعلق ہے وہ چوری، ڈکیتی، قتل، اغواء کے بارے میں 1990 سے لے کر اب تک اپنے وعدے پر قائم ہیں کہ اِن امور کے بارے میں سوالات نہ کریں۔ نیز سحر جادو کس نے کرایا ہے؟ اس کا جواب بھی اکثر نہیں دیتے۔ لہٰذا آپ کے عزیز دوست اکبر علی قاسم صاحب کی مدد کرنے سے قاصر ہوں۔ ہاں اگر اکبر علی قاسم

صاحب کی اولاد میں سے کسی پر حاضرات کُھل جائے (اور بچہ یا بچی کم از کم جماعت ہفتم کا طالب علم ہو زیادہ عمر یا تعلیم کی کوئی قید نہیں ہے) تو ایسی صورت میں قسمت اچھی ہوئی تو شاید کوئی سراغ لگ جائے ورنہ نہیں۔ اکثر عاملین صرف لفظی جمع خرچ سے کام لیتے ہیں اور خود حقیقت حال سے ناواقف ہوتے ہیں۔ مثلاً مجھے ایک روحانی شخصیت سیّد زاد عمر رسیدہ بزرگ سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ دورانِ گفتگو اُنہوں نے بتایا کہ میں نے سینکڑوں جنوں کو بوتلوں میں بند کر کے اپنے آستانہ پر بوتلیں ہی بوتلیں رکھی ہوئی ہیں۔ اور جنوں کی وجہ سے بڑے بڑے پیچیدہ کام کروائے ہیں۔ مگر میں جب بھی کوشش کرتا ہوں نہ مریض پر اور نہ ہی کسی بچہ پر حاضرات نہیں کھلتی، اس کی وجہ کیا ہے؟ اور مجھے کوئی آزمودہ حاضرات کا عمل بتائیں جو ہر عمر کے انسان پر کھل جائے۔ اب آپ اندازہ لگائیں عرصہ 30 سال سے حاضرات کا متلاشی بزرگ جنوں کو کیسے اور کب بند کرتا ہوگا۔ یہ قول اور فعل کا تضاد مجھے بہت اچھا لگا۔

قبلہ! اسی طرح اکثر عاملین ڈھونگ رچا کر روزی/پانی سیدھا کرتے رہتے ہیں۔ میں نے بڑی دلیری سے عرض کیا ہے کہ اگر قسمت میں ہوا تو اکبر علی قاسم کے بچے یا بچی پر حاضرات کُھل گئی تو خیر ورنہ جواب نہ میں ہے اور وہ بھی صاف، سُتھرا دُھلا ہوا۔ امید ہے کہ آپ عمرہ شریف کی سعادت سے واپس تشریف لے آئے ہوں گے۔ آپ کو زیارتِ حرمین کی مبارک باد قبول ہو۔ بندۂ ناچیز کے لیے دُعائے خیر کی التماس کے ساتھ خُدا حافظ۔ دیگر کارِ لائقہ کے لیے چشم براہ۔

والسلام

فقیر صوفی نذیر احمد۔ چیچہ وطنی

حکیم عبدالغفور عرشی قادری کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

4-9-93

واجب الاحترام حضرتنا و سیدنا و مرشدنا عالی جناب سید وارث علی شاہ گیلانی مدظلہٗ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! گرامی نامہ موصول ہو کر کاشفِ حالات ہوا۔ صاحبزادگان کی ملازمت کے متعلق بہت کوشش کی گئی لیکن حکومت کے تغیر و تبدل ہونے کی وجہ سے معاملہ ابھی التوا میں ہے۔ تمام افسران کا تبادلہ مشرق سے مغرب تک اور جنوب سے شمال تک کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے تاخیر ہو رہی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ الیکشن کے بعد کام درست ہو جائے گا، آپ مطمئن رہیں۔ جنابہ ہمشیرہ محترمہ کی خدمتِ عالیہ میں مؤدبانہ سلام عرض کر دیں، سب بھائیوں اور عزیزوں کو سلام علیکم، بچوں کو پیار اور دعا۔ اللہ ﷻ نے آپ کا درجہ ظاہری و باطنی بہت بلند فرمایا ہوا ہے۔ آپ پر اس وقت قطب دوراں کا انعام ہے۔ اللہ پاک آپ کے درجات ظاہری و باطنی مزید بلند فرمائے اور صحت و تندرستی عطا فرمائے اور آپ کا سایہ ہم سب کے سروں پر سلامت رکھے، آمین ثم آمین۔ دیگر گزارش ہے کہ آپ کسی وقت ٹائم نکال کر دربار شریف قادریہ نابھہ روڈ تشریف لے جایا کریں۔ وہاں پر خادم دربار مؤکل سے تعارف کرا دیں کہ میں عرشی صاحب کا استاد ہوں۔ آپ وہاں پر نگرانی فرمایا کریں۔ مزید تعارف میں دو چار روز تک فیصل آباد حاضر ہو رہا ہوں، پھر کرا دیا جائے گا اور قدم بوسی کے لیے حاضر خدمت بھی ہوں گا۔

فقط والسلام والاحترام

حکیم میاں عبدالغفور عرشی قادری عفی عنہٗ

حکیم شان احمد خاں صابری کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

7-4-95

محترم مکرم جناب پیر سید وارث علی شاہ صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج بخیر، جناب کی ارسال کردہ بیاض مجموعہ اعمال مل گئی تھی، میں نے جعفری صاحب کی معرفت آپ کا شکریہ ادا کر دیا تھا، مزید براہِ راست آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ مجموعہ اعمال اصل میں ''انوار احمدیہ فی معمولات العزیزیہ'' از مولٰنا شاہ حافظ محمد عمر المقلب شاہ سراج الحق دہلوی در میرٹھ انڈیا 1913ء طبع شد کا خلاصہ ہے۔ یہ کتاب شجاع آباد کے ایک مولٰنا صاحب کے پاس ہے، مجھے دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے۔ فارسی زبان میں ہے اور 573 صفحات پر مشتمل ہے۔ مجموعہ اعمال اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی کی تالیف نہیں ہے۔ میں نے اپنی کتابوں کی ابھی تک کوئی فہرست مرتب نہیں کی اور نہ ہی میرے پاس اتنا وقت ہے۔ مشہور عام کتب شمس المعارف، مجربات دیربی، مجربات امام غزالی، کمالاتِ عزیزی، قول الجمیل وغیرہ کتب موجود ہیں۔ کلید اسرار نامی کتاب لاہور سے شائع ہوئی ہے، میں جب بھی لاہور گیا انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو مہیا کروں گا۔

آپ نے کیمیا کا ایک نسخہ مجھے دکھایا تھا وہ نسخہ خط سرد میں تھا۔ اس کی ابجد میں نے کتاب عقل وشعور از سید نظام الدین مطبوعہ لکھنو میں دیکھی تھی۔ یہ کتاب پنجاب یونیورسٹی لائبریری نیو کیمپس میں موجود ہے۔ اس کتاب کے متعلقہ صفحہ کی فوٹو سٹیٹ ارسال خدمت ہے۔ مزید کام لائق سے یاد فرمائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بعد از

رمضان المبارک میں فیصل آباد آکر آپ کی زیارت سے مشرف ہوں گا۔ احباب خانہ کی خدمت میں سلام عرض ہے۔ جواب میں تاخیر ہوئی اس کی معذرت چاہتا ہوں۔ دعا میں یاد رکھیئے۔

والسلام

طالب دعا

حکیم شان احمد خاں صابری

صابری منزل سول لائنز جہلم

فون نمبر 3305-0541

نجات علی کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

6-6-2003

محترم جناب پیر سید وارث علی شاہ صاحب!

السلام علیکم! بعد از دُعا اور سلام عرض یہ ہے کہ پچھلے دنوں ماہنامہ فلکیات کے پُرانے شماروں کو چیک کر رہا تھا کہ اس دوران ماہِ ستمبر 1986ء کے ماہنامہ میں آپ کے ایک مضمون تجربہ شدہ اعمال پر نظر پڑی۔

عالی جناب! مَیں یہاں مقامی طور پر پچھلے تیرہ سال سے روحانی مطب چلا رہا ہوں اور خدا کے فضل سے خاصا کامیاب ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ کی روحانی جواہر سے عوام و خواص کو مُستفید کر لوں اور اس بابت آپ سے استدعا ہے کہ درج ذیل نقش یعنی تعویذِ حاجت کی اپنے دستِ مبارک سے خصوصی اجازت مرحمت فرما کر ممنون فرمائیں اور اس سلسلے میں آپ اس اجازت لینا چاہیں اس سے بھی مطلع فرمائیں، انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے حکم کی تعمیل ہو گی۔ اُمید ہے آپ مجھے مایوس نہیں فرمائیں گے۔ میں آپ کے جواب کا شدت سے منتظر رہوں گا۔

العارض

نجات علی ولد منصب علی

مقام و ڈاک خانہ شیر کوٹ، تحصیل و ضلع کوہاٹ

(صوبہ سرحد)

مشتاق احمد کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

پنڈ سلطانی

محترم ومکرم حضرت شاہ صاحب!

السلام علیکم! مزاج شریف! آپ کا گرامی نامہ مل کر کاشفِ حالات ہوا۔ دوبارہ عرض پرداز ہوں کہ؟

1- منیر احمد کا خط بمعہ ایک عدد عمل کے ملا۔ جوار سال ہے، پڑھ کر رائے قائم کریں اور پھر یہ خط میری طرف واپس ارسال کر دیں۔ میں نے جواباً اس قسم کا شیطانی عمل کرنے سے انکار کر دیا جس میں بسم اللہ شریف بھی نہ پڑھی جائے حالانکہ میں روزانہ ہزار دفعہ پڑھتا ہوں۔ اُس نے کہا ہوگا جواب ہی نہیں دیا۔ اگر آپ اُسے لکھ سکیں تو نوازش ہوگی، اُسے لکھیں کہ اس آدمی کو سحر گلاب والا عمل ہی دے دو، بہت ہے۔

2- آپ کے پاس بے شمار علم اور عمل ہے، ازراہِ کرم کوئی ایسا اسم یا اسمِ الٰہی مجھے بتا دیں جس سے آنکھوں سے پردہ اتر جائے، بصارت کو نقصان نہ ہو اور ارواحِ لطیفہ کا دیدار ہو۔

3- حکیم سید اختر علی شاہ کو خط لکھا کہ سرمہ ارسال فرما دیں، ایک ماہ ہو گئے اُن کا بھی جواب نہیں آیا۔ آپ خود ارسال کر دیں VP میں وصول کر لوں گا اور رقم آپ کو مل جائے گی، بہت ضروری ہے۔ کے لیے بہت ضروری ہے۔ بہت جلد ارسال فرما دیں، شکریہ۔ جلد سے جلد سرمہ ارسال فرما دیں۔ آپ رمل اور نجوم کے بہت ماہر ہیں۔ میں نے ایک عمل کیا قیصر احمد کی کتاب سے سحر گلاب کا۔ 1/2 (نصف) کامیابی ہوئی مگر

استاد نہ ہونے سے مکمل کامیابی حاصل نہ کر سکا، کیا آپ رہنمائی فرمائیں گے؟ نیز حساب رمل سے اندازہ لگائیں کہ میں اس عمل میں کب کامیاب ہوں گا؟ اگر ان معاملات میں آپ میری رہنمائی فرمادیں۔ جوابی لفافہ ارسال خدمت ہے۔

اگر روزانہ کچھ پڑھ کر شاہ بکتانوش کو بھیجی جائے تو کیا جنات مہربان ہو جاتے ہیں؟ یا کن اعمال سے وہ راغب ہوتے ہیں؟ رمضان المبارک میں مَیں سحر گلاب والا عمل کروں گا، کیسا رہے گا؟ آپ سے التماس ہے کہ میرے لیے دعا فرمادیں۔ چھوٹی بچی سمیعہ ثمرین ارم کا رشتہ آپ کی ہدایت کے مطابق 6 ستمبر 2003 بروز ہفتہ ۸ رجب ۱۴۲۴ھ دن کے 11-00 بجے قمر در جدی تھا اور قمر اور زہرہ میں تثلیث تھی۔ قمر جدی کی دوسری منزل بلعہ میں تھا۔ اس بچی کا رشتہ اگر سسرال والے شادی کے لیے تاریخ مانگیں تو کون سا مہینہ اور چاند کی یا انگریزی ماہ کی تاریخ مکمل لکھ دیں تا کہ نظراتِ قمر سعد ہوں تا کہ اُس روز رسمِ نکاح سے دن کے وقت فارغ ہوں۔ براہِ کرم جواب باصواب سے مطلع فرمائیں، بہت ضروری ہے۔

فقط

مخلص

مشتاق احمد

مشتاق احمد کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

السلام علیکم! خیریت موجود، خیریت مطلوب۔ علاوہ ازیں کافی عرصہ سے سوچ رہا ہوں کہ آپ کو خط لکھوں اور اپنے مسائل کو Discuss کروں پھر یہ سوچتا ہوں کہ مصروف آدمی ہیں پتہ نہیں جواب دیں گے یا کہ نہیں۔ میں تعویذات وغیرہ کرتا ہوں اور یہی ذریعہ معاش ہے مگر پیسے میں نے کبھی نہیں مانگے۔ ماہنامہ فلکیات نومبر دسمبر 1986ء میں تسخیر خلائق آپ کا عمل (یا جامع یا ودود سخرلی قلوب جمیع المخلوقات العلویة والسفلیة والروحانیة مع الفتوحات سمیعاً مطیعاً بحق یا جامع یا ودود) جس کی بڑی تعریف آپ نے لکھی۔ عمل بڑا ہے کافی وقت پڑھائی میں لگتا ہے۔ لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ مختصر کوئی عمل تحریر فرمائیں اور ساتھ اجازت، دوسری بات یہ کہ صرف پرہیز جمالی ہو، جلالی پرہیز نہیں کر سکتا۔ بعض اوقات جنات وغیرہ کسی کو ہو تو اُس کی حاضری کیسے ممکن ہے اور ساتھ آسان علاج بھی تحریر فرمائیں۔ اس کے علاوہ مزید کوئی عمل کوئی عنایت فرمائیں اور ساتھ راہنمائی بھی تو آپ کا احسان ہوگا۔ ایک اور مسئلہ میری بہن کا ہے۔ عرصہ 5 سال سے وہ اس تکلیف میں مبتلا ہے۔ اُس کے جسم اور منہ کے اندر چھالے نکل آتے ہیں۔ کافی علاج کرائے مگر ٹھیک نہیں ہوتے۔ اس کا کوئی روحانی علاج تجویز فرمائیں۔ باقی اگر آپ نے اجازت دی تو دوسرے خط میں لکھوں گا۔ اس امید سے لکھ رہا ہوں کہ آپ خط کا جواب دیں گے۔

فقط آپ کا

سید امجد حسین شاہ

سید شفقت علی بخاری کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

مسافر خانہ، بہاولپور

واجب الاحترام محترم علامہ سید وارث علی شاہ صاحب دامت برکاتھم العالیہ

السلام علیکم! جناب کا ارسال کردہ نوازش نامہ موصول ہوا، حالات سے آگاہی ہوئی۔ میں دعا گو ہوں کہ آپ جیسے بزرگوں کا سایہ ہمارے سروں پر دائم وقائم رہے۔ مجھ جیسے شخص کی خوش قسمتی ہے کہ یاد فرمایا۔ جناب کا خط ملنے کے بعد سے والد محترم گولڑہ شریف گئے ہوئے ہیں۔ جب بھی واپس آئے، آپ کا عریضہ اُن کی خدمت میں پیش کر دوں گا۔ آپ کو پاکستان کے عاملین اُستاد مانتے ہیں اور آپ کی تحریروں سے استفادہ کرر ہے ہیں۔ آپ کا نام انشاء اللہ تعالیٰ تا قیامت زندہ رہے گا۔ اپنے مجربات سے اکسیری عملِ حُب اگر ہو سکے تو عنایت فرمادیں، شکریہ۔

والسلام

خاک پائے درویشاں

شفقت علی بخاری

حافظ عاجز نقشبندی کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

محترم ومکرم قبلہ عالم حضرت پیر سید وارث علی شاہ بخاری صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! میری دعا ہے کہ اللہ ﷻ آپ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور صحت کاملہ عطا فرمائے۔ صورت احوال کچھ اس طرح سے ہے کہ جناب کو ٹیلی فون پر بتایا تھا کہ ہمارے علاقہ میں کچھ اس طرح کے لوگ کام کر رہے ہیں کہ وہ دوسرے آدمیوں کو بے وقوف بنا کر اُن سے پیسے بٹور رہے ہیں۔ وہ اس طرح کرتے ہیں کہ کہتے ہیں کہ ان پر تعویذ اور جادو وغیرہ ہو گئے ہیں اور وہ لوگ تعویذ بھی نکالتے ہیں۔ کچھ لوگ کپڑا سونگھ کر کہتے ہیں کہ اِن پر تعویذ ہے۔ جناب سے التماس ہے کہ اس مسئلہ پر ہماری راہنمائی فرمائیں۔ ہم جناب کے کافی مشکور ہیں کہ فن کے کمالات اور بتائے ہوئے عملیات سے نہ صرف ہم بالکل علاقہ کی عوام بھی فیضیاب ہو رہی ہے۔ جناب کا عمل برائے تسخیر خلائق کافی حد تک کامیاب رہا ہے۔ جناب! اب مسئلہ یہ ہے کہ ہمارا عزیز دوست ڈاکٹر عبدالحکیم نے کافی علاج کرایا لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ اُس نے اِن کی زندگی کافی مشکل سے گزر رہی ہے۔ یہ تعویذ والوں کے پاس جا جا کر وہم میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ اِن کے مسئلہ کا حل فرمائیں اور حساب کریں کہ اِن پر تعویذ وغیرہ ہے یا کہ نہیں۔ (نام) عبدالحکیم بن منور جان۔ حضور ہم کو یہ طریقہ بتائیں کہ یہ کس طرح معلوم ہوتا ہے کہ اس آدمی پر سحر ہے یا جادو ہے؟ حضور کے لیے دعا گو رہوں گا۔

فقط والسلام

حافظ عاجز نقشبندی

حکیم سرفراز احمد زاہد کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

30-5-2003

جناب بزرگ محترم شاہ صاحب!

السلام علیکم! مزاج گرامی۔ امید ہے اللہ ﷻ کی رحمت سے خیر و عافیت سے ہوں گے۔ زندگی میں آپ سے ایک ملاقات ہوئی۔ اس کے علاوہ جب کبھی طبی اصطلاحات یا کسی اور معاملہ میں ضرورت پیش آئی راہنمائی کا طالب ہوا اور آپ نے کمال مہربانی سے شفقت کرتے ہوئے راہنمائی کی۔ پہلے تو ماہنامہ فلکیات میں ملاقات ہوتی رہتی تھی۔ اب تو فلکیات چھوڑے ہوئے دوسرا سال ہے۔ اس لیے آپ سے ملاقات ناممکن ہے۔ پچھلے دنوں فیصل آباد آیا تھا لیکن ایڈریس نہ ہونے کی بناء پر شرفِ ملاقات نہ حاصل کر سکا۔ بسلسلہ ملازمت ملتان سے حیدر آباد ٹرانسفر ہوگئی۔ اب تو مستقل طور پر حیدر آباد میں ٹھکانہ ہے۔ اس دفعہ آپ سے خاص راہنمائی کا طلب گار ہوں۔ مثال مشہور ہے کہ ملاح سارا دن دریا میں رہتا ہے مگر اس کا حقہ پانی کے لیے ترستا رہتا ہے۔ ایک ڈاکٹر بھی اپنی ذات کے مشورہ کے لیے دوسرے ڈاکٹر سے استفادہ کرتا ہے۔ آپ بزرگ ہیں، آپ کا اتنا تجربہ ہے کہ میری 50 سال عمر بھی اس کے مقابلہ میں کم ہے۔ برسرِ مطلب۔ آپ کے ساری زندگی کے تجربات کا نچوڑ ایک عمل کی اشد ضرورت ہے۔ مجھے ایسا عمل چاہیے جو اتنا سریع الاثر ہو کہ زیادہ سے زیادہ 11 دن میں مقصد حاصل کرنے میں 100% کامیاب ہو۔ اس میں سب سے بڑی بات لڑکی کے لیے حصول رشتہ درکار ہے۔ جگہ ایسی ہے کہ خود کہا نہیں جا سکتا، ہیں

اپنے۔ میرا مقصد ہے کہ پڑھائی کی جائے اور لڑکے والے خود رشتہ کے طالب ہوں۔ (اپنی بہن بیٹی کے لیے یہ کوئی بہتر اور شریف لڑکا چنتا ہے۔ یہ میرا اپنا ذاتی کیس ہے) لڑکا بھی اپنا ہے۔

2- رشتہ ہوا، غلط فہمی کی بناء پر بات پکی ہونے پر انکار ہو گیا لیکن دوبارہ گفت و شنید جاری ہے۔ اور 25% برضا ورغبت راضی ہیں، صرف انا کا مسئلہ ہے۔ صرف بڑا بھائی مختار احمد ہے۔ اس نے انا کا مسئلہ بنایا ہے۔ مقصد ہے پڑھائی سے وہ موم ہو اور خود اپنے چھوٹے بھائی کا رشتہ لے کر آئے۔ ہاں اور ناں درمیان میں ہی لٹکا رکھا ہے۔

3- میری ٹرانسفر کا مسئلہ ہے، ہر طرح کوشش کر لی۔ سفارش، عملیات سب بے سود قبلہ شاہ صاحب! آپ پر مقصد واضح کرنا مطلوب تھا۔ آپ کو معلوم ہے عملیات سے شغف ہے۔ ایسا عطا کریں جو آئندہ بھی مجھے نیک اور جائز مقاصد میں کام دے۔ سنا گیا ہے کہ سفلی عملیات زیادہ پرتاثیر ہوتے ہیں، آپ کا اس بارے کیا خیال ہے؟ اگر سفلی عمل ایسا ہو تو میں تازندگی ممنون رہوں گا۔ کیونکہ ایسے عمل کی مجھے اشد ضرورت ہے ورنہ تینوں کام میرے اٹکے ہوئے ہیں۔ مسئلہ کی نوعیت سے آپ سمجھ گئے ہوں گے۔

بس ایک ہی تحفہ درکار ہے۔ آپ کو معلوم ہے میں ملازم آدمی ہوں۔ صبح آفس بھی جانا ہوتا ہے۔ براہِ کرم عنایت کرتے ہوئے خاص تحفہ عنایت کر دیں۔ چاہے وہ سفلی ہو یا علوی۔ مجھے آپ کی دعاؤں کی اشد ضرورت ہے۔ جواب کا منتظر ہوں۔

والسلام

طالب دعا

حکیم سرفراز احمد زاہد

حکیم محمد عرفان تاؔز کا خط حکیم غلام سرور شباؔب کے نام

محترم استاد عامل حکیم غلام سرور شباب صاحب!

سلام ونیاز! چار عدد عمل بھیج رہا ہوں، امید ہے آپ کو پسند آئیں گے:

1- عمل حب وتسخیر مخلوق (یَا وَدُوْدُ)

ثابت یا ذو جسدین ماہ کی نوچندی جمعرات کو بعد نمازِ عشاء عمل کو شروع کریں، پرہیز جلالی جمالی کا کریں، دورانِ عمل روزہ رکھیں تو زیادہ بہتر ہے۔ عمل کرنے کی جگہ الگ کمرہ ہو جہاں 41 دن تک دوسرا شخص داخل نہ ہوگا۔ بعد نمازِ عشاء اول آخر 11، 11 دفعہ درود شریف درمیان میں یَا وَدُوْدُ 10 ہزار مرتبہ پڑھیں اور جب پڑھائی کی تعداد مکمل ہو جائے درج ذیل نقش کو سرخ مارکر میں زعفران بھر کر 41 عدد نقش لکھیں پھر ان نقوش کو آٹے میں گولیاں بنا کر دریا، نہر، یا مچھلی فارم تالاب میں وقت مقررہ پر پھینک آئیں۔ اگر نہر وغیرہ میں نقوش ہر روز نہ ڈال سکیں تو ہفتہ بعد دریا یا نہر وغیرہ پر جا کر ڈالیں۔ سب سے پہلے، پہلے دن والے نقوش کو آٹے میں گولیاں بنا کر ڈال دیں، اسی طرح سب ڈال دیں۔ اگر روز ہی دریا یا نہر میں نقوش والی گولیاں ڈالتے رہیں تو یہ سب سے بہتر ہے۔ ہر روز یَا وَدُوْدُ 10 ہزار مرتبہ ہی پڑھنا ہوگا 41 تک اور نقوش کو بھی ہر روز 41 عدد لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر ہر روز 41 دن تک ڈالیں۔ بعد میں ہر روز 20 مرتبہ یَا وَدُوْدُ پڑھتے رہا کریں اور 4 عدد نقش روزانہ لکھتے رہا کریں، نقش درج ذیل ہے:

۷۸٦

٦	وَدُوْدُ	١١	٣
٩	٥	٤	٢
١	٩	٢	٨
٤	٦	٣	٧

یہ عمل مجھے ایک بزرگ سے ملا تھا، تسخیرِ مخلوق کے لیے بھی اکسیر ہے۔ محبت، شادی، بیاہ کے لیے جسے بھی لکھ کر دیں گے یہ نقش تیر کی طرح کام کرے گا۔ شک کی گنجائش نہیں۔ آپ عملِ وَدُوْدُ کے عامل رہیں گے عمر بھر کے لیے لیکن 20 مرتبہ یَا وَدُوْدُ اور 4 عدد نقش لکھتے رہا کریں۔

2- عملِ حب دوم

اس عمل کے ذریعے سے 11 دن کے اندر اندر محبوب سے ملاقات ہو جائے گی اور تسخیر بھی ہوگا۔ سب سے پہلے یہ مُندرہ 21 دفعہ پڑھنا ہوگا:

(یا حسنؑ یا حسینؑ قمر بن کھنڈا جو علی کڑ کے پیراے میرا زھرا ولی
اَجد کی ڈولی کھڑاں دربار کے گھلی مُندرنا شاہ علیؑ دا چھیڑ و
چھڑوے شاہ علیؑ دا ہر گلی گلی)

یہ مندرہ 21 دفعہ پڑھ کر 41 دفعہ یہ عمل پڑھے:

اے دشمن بے ایمان کھڑ موت کی گلی دم حیدر دم حیدر دم حیدر قبد
کڑ ونی اُدھ کر کم و چھ ضرونی و لاخر ون یا کریمی کرم کر سخت دِل

کو زم کر اِس کی اُس کی ملاقات کر ہر میدان علیؑ علیؑ یا علیؑ مدد کر۔

طریقہ: نوچندی بدھ کو بعد نمازِ عشاء پہلے 5 عدد موم بتیاں اور 5 عدد اگربتیاں عمل کی جلائیں پھر پاس بیٹھ کر 21 دفعہ مندرہ پڑھیں پھر 41 دفعہ عملِ حُب پڑھیں اول آخر 11،11 دفعہ درود شریف پڑھیں بعدہٗ اپنے مقصد کی دعا کریں۔ اگر طالب خود عمل کرے تو مطلوب اور اس کی ماں کا نام ضرور لے، اگر خود کسی کے لیے کرے تو دونوں کے نام بمعہ والدہ ''اِس اور اُس'' کی جگہ لیں، انشاء اللہ بفضلِ خدا 11 دن کے اندر اندر ملاقات ہو جائے گی اور محبوب تسخیر ہو گا۔

3- عمل دردِ شقیقہ

کالی کالی کرچ دھول دھول جسے آ کر تینوں بھٹ گھتاں اُدھ وریتہ ئسے۔

سات دفعہ پڑھ کر دم کریں، دردِ شقیقہ جاتی رہے گی، انشاء اللہ تعالیٰ۔

4- دم برائے بچھو

کالے کنڈے آلا چار ٹنگاں پوچھل کالا دھرو ہی عیسیٰ رنگے دی پیڑ بنھاں ڈنگے دی گھرے گھرے وَل نہ چڑھے پیر احمد کبیر دے کڑے ول نہ چڑھے ول نہ چڑھے ول نہ چڑھے۔

21 دفعہ پڑھ کر دم کریں، زہر ختم ہو کر درد جاتا رہے گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔

5- تسخیرِ مخلوق خاص عمل

اَللّٰھُمَّ سَخِّرلِیْ قُلُوْبِ کُلِّ مخلوقات یَا مُقَلِّبَ القُلُوْبِ اُجِبْ یا عزرائیل بحقِّ یا عزیزُ یا ودودُ۔

نوچندے اتوار سے عمل شروع کریں، اول آخر 3،3 دفعہ درود تاج اپنے نام بمعہ والدہ کے اعداد کے مطابق 41 دن تک بعد نماز فجر پڑھتے رہیں، لوگ جوق در جوق مسخر ہو کر تابعداری کریں گے۔

سر! کلوے کی تسخیر کا کوئی اچھا سا عمل آپ کے پاس ہو تو براہ مہربانی مجھ کو بھیجیں، آپ کا احسان مند رہوں گا۔

بندۂ خاک

محمد عرفان ناز

میرا ایڈریس تبدیل ہو گیا ہے، اگر آپ کوئی بھی لیٹر بھیجیں تو اس پتہ پر

محمد عرفان

ناز پینٹرز اینڈ آرٹسٹ

پرانا لاری اڈا ساڈھوکی بازار نزد ناز پی سی او جلال پور بھٹیاں ضلع حافظ آباد

یہ نئی دوکان کا پتہ ہے، اسی پر لیٹر بھیجا کریں، شکریہ۔

پیر سید وارث علی شاہ کا خط حکیم غلام سرور شبابؔ کے نام

جناب محترم عامل حکیم غلام سرور شباب صاحب! ماہر علوم مخفیہ

سلام مسنون! جوابی لفافہ کاشف حالات ہوا۔ جناب اکبر علی قاسم صاحب اعتکاف میں ہے۔ بعد رمضان بہاولنگر کے عاملِ حاضرات کا انشاء اللہ تعالیٰ بتا دوں گا۔ ایک خط بسلسلہ مستھلہ جفر علامہ کاشفی سید غلام عباس شادؔ گیلانی ارسال ہے۔ مزید تلاش جاری ہے شاید کوئی خط مل جائے۔ میرے خطوط جو آپ کے پاس موجود ہیں آپ کو شائع کرنے کی اجازت ہے لیکن خطوط کی اشاعت میں یہ خاص خیال رکھیں کہ اگر کوئی لفظ مناسبِ حال نہ ہو تو وہ حذف کر دیا جائے تاکہ صاحب خطوط یا جس کی جانب خطوط لکھے گئے اُن کا احترام و ادب قائم رہے۔ زائچہ نوزائدہ بچی (صاحبزادی) ارسال ہے۔ اب نام برج جدی کے متعلقہ حروف سے رکھنے کی ضرورت نہیں۔ بُرج قوس کے حرف (ف) سے فضہ بتول درست ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ مبارک کرے اور بچی کو صالحہ عمر دراز آپ کے لیے باعثِ برکت بنائے، آمین۔

نوری بک ڈپو میرا اسودہ بروج و نجوم واپس نہیں لایا، انشاء اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کے بعد خود جا کر لاؤں گا اور پھر ۱۲۔ اسباق میں ترتیب دے کر امتحانی سوالات بھی ۱۲ پرچہ جات کے تیار کر دوں گا۔

والسلام

دعا گو

سید وارث علی شاہ غفرلہٗ ولوالدیہ

پیرزادہ ڈاکٹر سید بھولے شاہ بخاری کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

11/8/2003

مکرمی جناب پیر وارث علی شاہ جیلانی صاحب!

صورت احوال یوں ہے کہ آپ کا ماہنامہ فلکیات میں پڑھا اور انتہائی خوشی ہوئی کہ سادات فیملی کا چشم و چراغ مخلوق کی خدمت میں مصروف ہے۔ آپ کا تابعدار برادرم بھی مخلوق کا خادم ہے اور آپ کے تعاون اور شفقت کی از حد ضرورت ہے۔

1- فیصل آباد، عامل حکیم سید محمد شفیع گیلانی عمل سورۃ مزمل کا لکھا ہے، ان کے بارے میں لکھیے، تفصیل بتائیے۔

2- مائی کی جھگی، پیر سید عبداللہ شاہ قادری روحانی دواخانہ سورۃ مزمل تسخیر مخلوق، تفصیل لکھیے، اجازت دے۔

برادرم شاہ صاحب! آپ سے گزارش ہے کہ تسخیرِ مخلوق کا مجرب المجرب عمل عنایت کریں تاکہ مخلوق تابعداری ہمیشہ روزانہ ہجوم رہے۔ آپ کو شاہ صاحب تا حیات دعائیں پیش کرتا رہوں گا۔ صرف ایک برادرم سید ہونے کی حیثیت سے عرض خدمت کر رہا ہوں۔ امیدِ اپیل قبول ہوگی اور بہت جلد جواب عنایت کرنا، آپ کی خدمت جوابی لفافہ زیرِ خدمت ہے۔

فقط والسلام

ڈاکٹر پیرزادہ سید بھولے شاہ بخاری

معرفت: چوہدری محمد سلیم دوکاندار

محلہ میاں سعیلہ، ضلع جہلم

مفتی مولوی محمد حنیف فریدی کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

آئے باد گر بگلشن احباب بگذری
زنہار عرضہ دو بر جاناں پیام ما

گرفت ہمچو لالہ دلم در ہوائے سرو
آئے مرغ بخت کے شوی آخر تو رام ما

حافظ زدیدہ دانہ اشکے ہمے فشاں
باشد کہ مرغ وصل کند قصد دام ما

بخدمت قبلہ پیر سید وارث علی شاہ الجیلانی مد ظلہم العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! بارگاہِ رسول مقبول ﷺ میں ملاقات کے بعد تبادلہ خیالات کا وعدہ کیا تھا نہ کہ نسخہ پیش کرنے کا، عالیجاہا تاحال یہ نیاز مند خود متجسس رہگذر میں ہے۔ گندھک ایسی تیار ہوتی ہے جو کہ پارہ کو کچلی نہیں کرتی، نقرہ مطروحہ کو سیاہ نہیں کرتی سفید ہوتی ہے کچھ روز کے بعد اس نقرہ کا رنگ زرد ظاہر ہو جاتا ہے کا ہی سرخ قائم ہو جاتی ہے سم الفار سفید نیلگوں رنگ شیشے کی طرح قائم ہو جاتا ہے۔ نیلا تھوتھا با کرنٹ تیار ہو جاتا ہے۔ بقدر رتی یہ کشتہ نیلا ہتھیلی پر ڈال کر اوپر پانی کا قطرہ ڈالا جائے تو ہتھیلی برداشت نہیں کر سکتی۔ یہ کشتہ ہاتھ سے جدا کرنے کے بعد بھی ہتھیلی پر آگ محسوس ہوتی رہتی ہے۔ مگر تاحال کوئی تکمیل نہیں ہو سکی۔ بندہ خود یہ سوچتا رہا کہ آپ کے خطوط کا کیا جواب دوں، آپ نے اپنا کوئی فون نمبر نہیں دیا تا کہ ملاقات ہو سکے۔ ان مجربہ اجزا کا کسی عقلمند سے راستہ تلاش فرمائیں۔ ماہِ رمضان شریف کے اوائل میں انشاءاللہ تعالیٰ شاید حاضری ہو۔

محتاجِ کرم

فقیر محمد حنیف عفی عنہ بمقام پرمٹ، ضلع لودھراں

شفیق احمد مغل کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

کراچی

2-1-90

بخدمت جناب پیر صاحب! اللہ تعالیٰ آپ کو خوش وخرم رکھے، آمین ثم آمین

السلام علیکم! امید ہے آپ بخیریت تمام ہوں گے۔ میں آپ کی دعاؤں سے یہاں پر خیریت سے ہوں، امید ہے کہ آپ بھی خیریت سے ہوں گے، دیگر صورت احوال یہ ہے:

1- آپ کے ارشاد گرامی کے کی تعمیل کے مطابق شورہ بھنگ والا بمعہ وزن ہڑتال کشتہ کر کے ملا دیا گیا اور دابو تیار ہو گیا ہے۔ اس میں میں نے پارہ چاندی کی گرہ 1 تولہ کی بنا کر 3 گھنٹہ ہلکی پھر 3 گھنٹہ ذرا تیز پھر 3 گھنٹہ ذرا اور تیز آگ کر کے 12 گھنٹہ پکایا ہے، جس میں 6 ماشے پارہ اُڑ گیا، 6 ماشے کی گرہ دستیاب ہوئی۔ جب میں نے کڑاہی میں دیکھا تو دابو کے اندر سیاہ رنگ کا نشان تھا۔ جب ذرا پوڈر ہٹایا تو سیاہی سی نکلی۔ پھر گولی نکلی۔ اب گولی کا کیا کروں؟ جو آپ حکم دیں گے وہی کروں گا۔

2- میرے دوست نظامی صاحب جو کہ پرانے کھلاڑی ہیں، انہوں نے مجھے شورہ بنانے کا طریقہ دیا ہے کہ ایک کامیاب آدمی کا نسخہ ہے، وہ لکھ رہا ہوں۔ اگر آپ کہیں گے تو عمل کروں گا، عمل یہ ہے:

موٹے پیندے کی بڑی کڑاہی میں 1 سیر قلمی شورہ بچھا کر اوپر میٹھی ریت یعنی دریا کی بچھا کر ہلکی آنچ پر 10 گھنٹہ پکائیں، ریت ہٹا کر دیکھیں شورہ بیٹھا ہوا ملے گا۔ اسی

طرح عمل کر کے 4 سیر شورہ بنالیں جس میں تقریباً 1 سیر شورہ بن جائے گا۔

اب اس شورے میں 1 پاؤ نوشادر پھٹکری رکھ کر 8 گھنٹہ پکائیں، نوشادر سرخ رنگ کا نکلے گا۔ اسی طرح ایک سیر نوشادر بنا کر پھر نوشادر کے دابو میں 4 تولہ ایک ایک تولہ شنگرف کی ڈلیاں رکھ کر 8 گھنٹہ پکائیں، شنگرف قائم نکلے گا۔ اب 6 تولہ چاندی گلا کر طرح کریں۔ اور سارا شنگرف چنکی چنکی چاندی پر طرح کر دیں۔ اب اس چاندی کو ڈبل چاندی دے کر چھاری کرالیں، 1 تولہ 2 ماشے مال تہہ نشین ہوگا۔

2- ہیرہ کسیس 3 پاؤ، نوشادر 3 پاؤ، دونوں کو ایک جان کھرل کر کے درمیان 10 تولہ شنگرف کی ڈلیاں رکھ کر 100 گھنٹہ بتدریج آگ پر پکائیں، شنگرف قائم النار ہوگا۔ اب ایک دیسی مرغی کا خالی انڈہ لے کر اس میں زردی کے برابر گندھک کا تیزاب ملا کر 1 تولہ شنگرف کی ڈلی رکھ کر ریت میں پکائیں۔ 5، 6 عمل کے بعد شنگرف مومیہ ہوگا جو کہ چاندی کا پختہ رنگ ہے۔

اب آپ سے عرض ہے کہ یہ دونوں نسخے انہوں نے کلمہ طیبہ پڑھ کر قبلے کی طرف ہاتھ کر کے مجھے بتلائے ہیں۔ آپ سے گذارش ہے کہ آیا یہ دونوں عمل صحیح ہیں کہ نہیں۔ اگر کچھ صحیح ہیں تو پیسہ خرچ کروں ورنہ بے سود ہے۔ باقی رسالہ فلکیات میں کیمیاء کے مضامین کبھی کبھار دیتے رہا کریں۔

نوٹ: اگر میں شورہ ہاتھی دانت میں نوشادر کا عمل کر کے پھر نوشادر کا دابو بنا کر شنگرف کا عمل کروں تو صحیح رہے گا کہ نہیں، ضرور مشورہ دیں، نوازش ہوگی۔

باقی میری طرف سے آپ کے صاجزادوں کی خدمت میں سلام عرض کریں۔ اور

صمدانی صاحب کا کیا حال ہے؟ مل جائیں تو سلام علیکم پیش کردیں۔

ہاں یاد آیا! میری بیوی کو بواسیر بادی کی شکایت ہوگئی ہے۔ میں نے اپنے بہنوئی صاحب جو کہ پنڈی میں حکیم ہیں ایک نسخہ تحریر کیا ہے کہ 1/2 (آدھ) سیر مولی کا پانی لے کر 1/2 (آدھ) چھٹانک رسونت پکا کر جب آمیزہ بننے کے قابل ہو جائے تو مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ایک گولی صبح شام پانی سے استعمال کریں، آیا یہ صحیح ہے کہ نہیں؟ اگر صحیح نہیں ہے تو آپ کوئی مجرب نسخہ تحریر فرمادیں۔ اور (موکے) کے لیے کوئی مرہم تحریر فرمائیں۔

اچھا خدا حافظ

شفیق احمد مغل

کراچی

2-1-90

ڈاکٹر سید ریاض الرحمٰن نقوی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

چکوال

8/01/2004

استاذ العلماء شفیق الطلبہ عزتِ الفقراء جناب حکیم غلام سرور شبابؔ صاحب!

السلام علیکم! آپ کا خط ملتا ہے، مجھے جو روحانی خوشی ہوتی ہے آپ اس کا اندازہ نہیں کر سکتے۔ آپ کی تحریر میری آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچاتی ہیں اور بصارت کو تیز کرتی ہیں، شکریہ لکھ کر مجھے شرمندہ کر دیا۔

والد صاحب کی بیاض میں فلکیات، آئینہ قسمت، دیگر کتب کی نقول ہیں، فوٹو کاپی کرانے کا کوئی فائدہ نہیں۔ دورِ حاضر میں سب کے پاس فلکیات، آئینہ قسمت، کاش برنی کا لٹریچر موجود ہے۔ ہاں اس میں جو نادر اور نوادر چیز ملی، فوٹو کرا کر یا قلمی لکھ کر بھیج دوں گا۔ تینوں اعمال یونہی درج کر دیے، باقی کا مجھے علم نہ ہے۔ اعراب اس بناء پر چھوڑ دیے یہ سورتیں سب کی زبان پر ہیں اور فرشتوں کے ناموں سے سب واقف ہیں۔ اسی بنا پر قبل ان خطوط کے لکھا تھا کہ آپ کوشش کر کے ''چالیس چلے'' کی کتاب مرتب کریں اور جن احباب نے یہ چلے کیے ہیں ان سے معلومات لیں۔ اور کب سے کیفیات آنی کب شروع آتی ہیں۔ اور کیسی چیزیں آتی ہیں، پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے کیا کچھ کرنا پڑتا ہے؟

2- ابھی تک مجھے علامہ صاحب کے خطوط مل نہیں پا رہے۔

3- بیاضِ شباب اپنی نوعیت کی انفرادی کتاب ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگلی

نشست میں فرسٹ ایڈ (ایلوپیتھی) کے نسخہ لکھ دوں گا۔ ایک دفعہ امامیہ جنتری میں لکھے تھے تاکہ غریب لوگ فائدہ اٹھائیں اور بھاری فیسوں سے بچیں۔ نہ جانے ادارے والوں نے اسے کیوں طبع نہیں کیا؟

4- پیر سید وارث علی شاہ جیلانی علوم کے سمندر ہیں، او۔ٹی ٹیچر ہیں، خطابت اور کتابت پر انہیں مان ہے، پرانا ذخیرہ کتب ان کے قبضہ میں ہے۔ اور دورِ حاضرہ کے مانے ہوئے استاد ہیں۔

5- آپ دعا کریں، مجھے صحت ملے تو بارہ اسباق رمل پر لکھ دوں گا جس میں سادگی اور سہل فہمی ہوگی۔ انسان اپنی منزل پر جلد پہنچ جائے گا۔

6- آپ کی کوشش اور جنون قابل ستائش ہے۔ چھپے ہوؤں کو ڈھونڈ نکالنا اور ان کو نیکی کی تعلیم میں حصہ دار بنانا آپ ہی کا کام ہے۔ 1975ء میں لیاقت منجم نے بھی یہی کام کیا تھا اور فلکیات کو وہ مقام ملا جو اس وقت کسی جریدہ کو نہ ملا۔

7- ''حاضر حکیم'' کے نام سے ایک کتابچہ شائع کریں جس میں 40 عمومی بیماریوں کا ذکر ہو اور اس کے ساتھ ریڈی میڈ نسخے (جو مختلف اداروں کی ادویات سے مرتب ہوں) جو بالعموم 60 صفحات یا 100 صفحات پر محیط ہو اور انسان جیب میں لیے پھرتا رہے۔ عوامی بھلائی اور روحانی سرور ملے گا۔ (نمونہ لف کردیا ہے)

زیارات کے عمل اور ادویات کے نسخہ جات حاضر ہیں۔ بیاض شباب میں ریڈی میڈ نسخے شامل کریں۔

زیارت رسول پاک ﷺ کرنا

دوشنبہ (بروز سوموار) کو بوقت شب پاک و صاف ہو کر نیا لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔ بعد از نمازِ عشاء پوری یکسوئی سے مدینہ منورہ کی طرف توجہ دے اور صدقِ دل سے بارگاہِ الٰہی میں التجا کرے کہ سرورِ کونین ﷺ کے جمال اقدس کی زیارت نصیب کر۔ اس کے ساتھ ہی نہایت سوز و درد مندی سے یہ درود شریف پڑھے:

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ، الصلوة والسلام عليك يا حبيب الله، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ.

اس کے بعد سو جائے، انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں رسول مقبول ﷺ کی زیارت نصیب ہو گی۔

زیارت امام حسین علیہ السلام

جو شخص یہ آرزو رکھے کہ زیارت امامؑ سے مشرف ہو۔ پہلے عاشورہ (محرم کی پہلی تاریخ) سے لے کر دسویں عاشورہ تک چار رکعت نفل نماز ادا کرے۔ اور الحمد شریف کے بعد 15 بار سورہ اخلاص پڑھے، فارغ ہونے پر اس نوافل کا ثواب حضرت امامؑ کی ارواح مبارک کو بخشے۔ بفضل خدا حضور کی زیارت سے مشرف ہوں گے۔ ہو سکے تو کثرت سے نفل پڑھیں۔

زیارت غوث اعظمؒ

آدھی رات کے وقت اٹھ کر غسل کر کے برہنہ کھڑے ہو کر دو رکعت نماز نفل بہ نیت کشف الروح سے اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین بار سورہ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد جائے نماز پر کھڑا ہو کر دل میں غوث پاک کا تصور (جو عموماً تصاویر میں ہوتا ہے) کر کے دو سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے:

یَا مِیْران سَیِّدْ مُحِیَّ الدِّیْن اَحْضَرُو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی نُوْرِ مُحَمَّدٍ فِی الارواح۔

پھر کسی سے بات کیے بغیر سو جائے، انشاء اللہ تعالیٰ زیارت نصیب ہو گی۔ اگر پہلے دن نہ ہو تو تین دن تک عمل کرے، انشاء اللہ تعالیٰ مراد پوری ہو گی۔

صلوٰۃ الغوثیہ یا صلوٰۃ الاسرار

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے فرمایا جو شخص مصیبت کے وقت میرے توسل سے بارگاہِ ربی میں فریاد کرے تو اس کی مصیبت دور ہو جائے۔ مصیبت زدہ شخص دو رکعت نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد 11 بار سورہ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد گیارہ مرتبہ رسول پاک ﷺ پر درود بھیجے۔ پھر بغداد کی طرف منہ کر کے گیارہ قدم چلے اور ان پر میرا نام (یا شیخ عبدالقادر الغنی) نام لیتا جائے اور اپنی حاجت کا خیال رکھے، بحکم خدا وہ حاجت پوری ہو۔

نمونہ برائے "حاضر حکیم"

علاج	ہلکی سی تشخیص	مرض
گرمی میں صبح: مفرح شیخ الرئیس ۶ گرام تازہ دودھ شب: نوباہ ۲ عدد آب تازہ کے ساتھ، سردی صبح: لبوب کبیر ۶ گرام ہمراہ شیر گاؤ ماء اللحم دو آتشہ ۶۰ ملی لٹر سہ پہر: نوباہ ۲ عدد ہمراہ آب تازہ شب: حب عنبر مومیائی ایک عدد ہمراہ آب تازہ خارجی طور پر چنبول کا استعمال کریں		جنسی کمزوری
صبح: لبوب کبیر ۶ گرام معجون روح الارواح ۲ ہمراہ شیر گاؤ ا، الام ۶۰ ملی لٹر شام: مفرح شیخ الرئیس ۶ گرام آب تازہ شب: حب نشاط ایک قرص ہمراہ آب تازہ		سرعتِ انزال
1- کمال (روزانہ قبل ناشتہ ایک چمچہ جو بکس میں ہے، لے کر اوپر سے دودھ پیا جائے۔ 2- حب عنبر مومیائی روزانہ رات سوتے وقت 2 عدد گولی ہمراہ دودھ یا پانی		ضعفِ باہ و جنسی کمزوری

مرض	ہلکی سی تشخیص	علاج
بدخوابی، احتلام		صبح: حب جواہر ایک عدد معہ خمیرہ گاؤ زبان عنبری ٦ گرام دوپہر: دواءالمسک معتدل ٦ گرام شب: مثالی ایک قرص ہمراہ آب تازہ اگر قبض ہو تو مثالی کے ساتھ ایک چمچہ بھر اسپغول بھی پھانک لیں
جلق، مشت زنی		صبح: قرص مرجان جواہر دار ایک عدد در دواء المسک معتدل جواہر دار ٦ گرام شام: ماءاللحم دو آتشہ ٦٠ ملی لٹر شب: خمیرہ گاؤزبان عنبری ٦ گرام
ضعف باہ		صبح: حب عنبر مومیائی ایک عدد ہمراہ شیر گاؤ شام: ماءاللحم دو آتشہ ٦٠ ملی لٹر ہمراہ آب تازہ رات: نوباہ ٢ عدد ہمراہ آب تازہ خارجی طور پر چنٹول استعمال کریں۔ وقت سے ایک پیشتر "حب نشاط" دو قرص دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

یہ میں نے 1980ء میں "ہمدرد صحت" کے رسالہ میں پڑھے اور نوٹ کر

لیے تھے۔ انہوں نے تفصیلاً لکھا تھا لیکن میں نے بیاض میں مختصر لکھا تھا تاکہ کسی اہلِ علم کو ترغیب دے کر 40 بیماریوں کا اسی طرح علاج لکھیں اور اس کا نام ''حاضر حکیم'' دیں۔

والسلام

گنہگار ازلی

حیدری ملنگ

میاں عبدالرزاق ندیم کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

02-12-2003

محترم المقام جناب حکیم غلام سرور شباب صاحب!

روحانی قائد و چیئر مین پہلی آل پاکستان علوم روحانیہ کانفرنس

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! بندۂ ناچیز بحمدہٖ تعالیٰ خیریت سے ہے اور امید ہے کہ آپ بھی خیریت ہی سے ہوں گے۔ دعا ہے کہ اللہ ﷻ آپ کو بمعہ اہل وعیال ہر لمحہ اپنی حفظ وامان میں رکھے، آمین۔ پچھلے سال بھی آپ کی طرف سے دو عدد لیٹر بسلسلہ روحانی علوم کانفرنس موصول ہوئے جن کا جواب میں نہ دے سکا، وجہ میری مجبوری تھی۔ میں دائیں ہاتھ سے لکھ نہیں سکتا تھا۔ اب پچھلے ماہ سے قدرے لکھنے کا کام شروع کیا ہے۔ مگر تھوڑا کام کرنے سے پھر درد شروع ہو جاتا ہے، اس لیے لکھنے سے گریز کرتا ہوں۔ امید ہے کہ وسعت قلبی سے درگذر فرمائیں گے۔

1- پہلی آل پاکستان علوم روحانیہ کانفرنس کی لحہ بہ لحہ مکمل رپورٹ کا شدت سے انتظار ہے۔ اس کی کئی ایک اہم باتیں عزیزی عطاء الحسن عظیمی صاحب کی زبانی معلوم ہو چکی ہیں، پندرہ اکتوبر کو اس سے ملاقات ہوئی تھی۔ کامیاب طور پر اور بھرپور طور پر کانفرنس کی کامیابی پر بندۂ ناچیز کی طرف سے "مبارک باد" قبول فرمائیں۔

2- "نیشنل کونسل فار روحانیت آف پاکستان" کے بارے پڑھ کر بہت خوشی ہوئی، یہ ایک اچھا آئیڈیا ہے۔ اللہ ﷻ آپ کو اس سلسلہ میں کامیابی عطا فرمائے۔

3- "روحانی کالج" کا قیام اشد ضروری ہے خواہ یہ کسی بھی شہر میں کیوں نہ ہو

کیونکہ اس سے بہت سے نئے حضرات فائدہ اٹھا سکیں گے۔اس طرح آپ ایک نئی جنریشن برائے روحانی علوم تیار کر سکتے ہیں، جو کہ بہت ضروری ہے۔

4- 12 گرام خالص سونے کا گولڈ میڈل بہت اچھی بات ہے، اس طرح بہت سے عامل حضرات جدید تحقیق کرنے کی کوشش کریں گے۔ گویا کہ نئی سمت میں چلانے کے لیے اہم پیش رفت ہوگی۔

5- میں آپ کے تمام پروگرامز سے متفق ہوں۔ میں فی الحال اس ضمن میں آپ کی خدمت اور مدد سے قاصر ہوں۔ ایک تو میرا دایاں کندھا اچھی طرح کام نہیں کر رہا کیونکہ اس کے لیے لکھنے کا کام اشد ضروری ہے۔ دوسرا آج کل ایک مشکل وقت سے گذر رہا ہوں۔ میں تمام اراکین اور دوست احباب کی طرف سے آپ کی کامیابی کے لیے دعا گو ہوں۔ اللہ ﷻ آپ کو دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے، آمین۔

والسلام

آپ کا بھائی

مخلص

میاں عبدالرزاق ندیم

رزاق بکڈ پو اینڈ جنرل سٹور دکان نمبر 66 قائداعظم مارکیٹ حاصل پور

ضلع بہاول پور پوسٹ کوڈ نمبر 63000

پیر محمد شہزاد جیلانی القادری کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

بتاریخ 7 نومبر 2003ء

عزت مآب استاذی عامل حکیم غلام سرور شباب صاحب! دامت برکاتھم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ، اللہ کرے آپ خیریت سے ہوں۔ حسبِ وعدہ آپ کی تصنیف جلیلہ ''عکسِ لوحِ محفوظ'' کے لیے عملیات کی دنیا میں حروف مقطعات کی ایک مستند، انتہائی آسان ترین اور کامیاب طریق زکات ارسال خدمت ہے۔ سب سے پہلے گیارہ بار درود شریف پھر اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ وَاَسْئَلُہُ التَّوْبَۃَ یکصد بار پڑھیں بعدہ جائے نماز پر قبلہ رُخ کھڑے ہو جائیں اور حروف مقطعات کی زکات کی ادائیگی کی نیت سے چار نوافل پڑھیں۔ ثناء کے بعد حروف نورانیہ پندرہ بار۔ پھر تعوذ، بسم اللہ شریف، فاتحہ شریف اور تین بار آیت الکرسی شریف پڑھ کر دس بار، پھر رکوع کی تسبیح کے بعد دس بار، تسمیع وتحمید کے بعد دس بار، سجدے کی تسبیح کے بعد دس بار، جلسہ میں دس بار، دوسرے سجدے میں دس بار۔ اس طرح چاروں رکعت مکمل کریں۔ چاروں رکعت میں حروف مقطعات تین سو بار پڑھے جائیں گے۔ سلام پھیرنے کے بعد آنکھیں بند کر کے بیس بار حروف مقطعات تلاوت کریں۔ آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھیں اور زکات میں کامیابی کے لیے دعا کریں۔

مزید ہدایات

1- درود شریف کوئی سا بھی پڑھ سکتے ہیں۔

2- استغفار شریف جو اس عمل کے ساتھ مخصوص ہے اسے پڑھنا لازم ہے۔

3- پہلی رکعت میں بعد از فاتحہ شریف تین بار آیت الکرسی، دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص ایک بار، تیسری رکعت میں سورۃ الفلق ایک بار، چوتھی اور آخری رکعت میں سورۃ والناس ایک بار۔

مشاہدات

۱- ایک صاحب کو دورانِ ریاضت بہت پیاری پیاری خوشبو آتی رہتی تھی، ریاضت مکمل ہونے کے ساتھ ہی خوشبو ختم ہو جایا کرتی تھی۔

۲- ایک اور صاحب کی دورانِ ریاضت دوسرے دن ہی کشف کھل گئی تھی۔

۳- تیسرے فریق کے ساتھ مذکورہ معاملہ نہیں ہوا البتہ سیف زبان ہو گیا تھا، جو کہتا تھا ہو جاتا تھا۔ بست و کشاد میں اسے تصرف حاصل ہو گیا تھا اور حروف مقطعات سے شفاء الامراض کا خوب کام لیتا تھا۔ مذکورہ فریقین کو طریق زکات میں نے ہی تعلیم کیا تھا اور اجازت بھی دی تھی۔ یہ طریق زکات کسی کتب سے ماخوذ نہیں ہے۔ یہ صرف اور صرف میرے اللہ ﷻ کا فضل اور رب کریم کی عطا ہے۔ ایک شخص نے مجھ سے سوال کیا قرآن میں آبِ حیات ہے؟ جواب میں، مَیں نے کہا تھا کہ ہاں قرآن الرحمٰن میں آبِ حیات ہے اور ضرور ہے۔ اس نے پھر کہا قرآن میں آبِ حیات کس مقام پر ہے؟ میں نے کہا قرآن سارے کا سارا آبِ حیات ہے لیکن جس آبِ حیات کو تم تلاش کرنا چاہتے ہو وہ قرآن المجید کے آخری دس پاروں میں ہے، مزید کہا اب اس کے متعلق مجھ سے کوئی سوال نہ کرنا، کیونکہ مجھے حکم ہو چکا تھا کہ اس سے آگے بات

مت کرنا۔ بحمدہٖ تعالیٰ میں موت اور حیات کی حقیقت کو پا چکا ہوں۔

عمل نمبر۲: پولیو، ام الصبیان، سوکھڑا، پست قد، دُبلاپن، کمزوری ہر قسم کا علاج

لاہور سے میرے ایک برادر طریقت نے فون کیا کہ میرے ایک جاننے والے ہیں جن کا ایک مریض مرض پولیو میں گرفتار ہے۔ ہر طرح کا علاج کروایا ہے، شفاء نہیں ہو رہی۔ اگر آپ علاج کر سکتے ہیں تو ہم مریض آپ کے پاس لے آئیں، میں نے مریض لانے کی اجازت دے دی۔ اللہ ﷺ کا نام لے کر قرآن سے رجوع کیا، الحمدللہ قرآن مخاطب ہوا: وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً ۚ سورۃ الاعراف آیت نمبر ۶۹، ترجمہ: ''اور تمہارے جسم کا پھیلاؤ بڑھایا'' پھر آگے بڑھا فَسَوّٰى، سورۃ القیمۃ آیت ۳۸، ترجمہ: ''پھر ٹھیک بنایا''۔ عمل کامل ہو گیا وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً ۚ فَسَوّٰى ترجمہ: ''اور تمہارے جسم کا پھیلاؤ بڑھایا پھر ٹھیک بنایا'' اور بہت زیادہ قوت و طول قامت عنایت کیا، اس کے اعضاء کو کامل کیا یا اس کے اعضاء درست کیے۔ یہ بھی مذکورہ آیات مقدسہ کا مفہوم ہے۔ ترجمہ پر غور کیا جائے تو پولیو کا واضح علاج نظر آتا ہے۔

طریقہ زکات

۶۳۴۸ بار ۷ دن تک پڑھا جائے اول و آخر ۷، ۷ بار درود شریف، زکات ادا ہو جائے گی۔ بعدہٗ ۲۱ بار روزانہ پڑھیں تا کہ عمل قائم رہے۔ مربع نقش میں آیات مبارکہ کام دیں گی اور دم بھی اثر کرے گا۔

مندرجہ بالا امراض کے علاوہ بھی بہت ساری امراض کا تریاق شافی ہے۔

اس عمل سے مزید کچھ کام نکلتے ہیں جہاں طب عاجز نظر آتی ہے، جسے میں تحریر نہیں کر رہا، ٹیلی فون یا ملاقات پر بتادوں گا۔

عمل نمبر۳: رسولی، کینسر، جملہ امراض جسمانی وامراض خبیثہ کا کامیاب علاج

اس عمل کو میں پہلے اختصار کے ساتھ بیان کر چکا ہوں، اب مفصل لکھتا ہوں

1- میرے پاس ایک نوجوان آیا جسے سینے کا کینسر تھا، اس کو سورۃ العصر کی پہلی دو آیات والعصر ۞ ان الانسان لفی خسر ۞ زوال ماہ میں منگل کو پہلی ساعت میں ۱۴۱ بار پڑھ کر سینے پر دم کرنے کو کہا، الحمدللہ شفاء یاب ہوگیا۔

2- ایک زمیندار عورت جو میری بہت عقیدت مند ہے، اس کی بھینس کو کافی بڑی رسولی تھی۔ اس نے بھی مذکورہ طریق پر عمل کیا، 40 یوم میں رسولی خشک ہو کر چنے کے برابر رہ گئی تھی۔ ہم نے اسے اور بھی امراض پر استعمال کیا، خاطر خواہ کامیابی ہوئی۔

طریق زکات

سات ہزار بار ۲۱ یوم تک پڑھیں، اول و آخر 7،7 بار درود شریف، بسم اللہ ہرگز نہ پڑھیں۔ مداومت ایک سو بار روزانہ، نقش اور دم میں تاثیر جاری ہوگی۔ حضور پر نور الشیخ سید عبدالقادر جیلانی غوث الاعظمؒ کی سوانح حیات بہجۃ الاسرار (اردو) مصنف امام ابوالحسن الشطنوفی الشافعیؒ صفحہ نمبر ۴۸۸ پر کاف سے قاف تک کی تشریح مرقوم ہے، فوٹو اسٹیٹ ارسال خدمت ہے۔

والسلام

پیر محمد شہزاد جیلانی القادری

اوکاڑہ کینٹ

حافظ یاسر نورانی کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

اللہ جل جلالہ

رسول

محمد

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

محترم جناب حکیم غلام سرور شباب صاحب!

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ اَجۡمَعِیۡنَ

بعد حمد ثناء آپ کو اس عاجز خاکسار کا سلام مسنون۔ سب سے پہلے تو بہت بہت معذرت کہ خط دیر سے تحریر کر رہا ہوں، وجہ اس کی یہ ہے کہ میں گذشتہ کئی دنوں سے پنجاب میں مقیم تھا اور میرے پیچھے آپ کے یہ خطوط موصول ہوئے۔ خطوط کا جواب پہنچنے پر ارسال کر رہا ہوں۔

یہ بہت ہی خوش آئند بات ہے کہ آپ روحانی علوم کی کانفرنس منعقد کر رہے ہیں، اللہ جل شانہ آپ کو اگلے مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے۔ کانفرنس کے موضوعات: شریعت -- طریقت -- معرفت -- حقیقت -- سالک کی روحانی تربیت اس پُرفتن دور میں کس طرح ممکن ہو -- خانقاہی نظام کی ازسرِ نو تعمیر -- روحانی علوم کی شاخ -- عملیات / مراقبہ / تصورِ شیخ ان امور کے لیے باقاعدہ کسی اچھی سی جگہ کا انتظام۔ معاونت سروست دو سو روپیہ کیونکہ خاکسار ابھی تک بے روزگار ہے۔ دعا فرمائیے اللہ جل شانہ کوئی انتظام فرمائے تاکہ زیادہ سے زیادہ حصہ لے سکوں۔

مزید یہ کہ آپ ان علوم کی اشاعت میں بہت زیادہ سعی و کوشش کر رہے ہیں، اللہ ﷻ آپ کو آپ کے مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے اور آنے والے وقتوں میں طریقت و معرفت یعنی روحانیت کا بول بالا ہو، مسلمان اس مادی دور سے آزاد ہو، ساتھ ساتھ اپنے اسلاف کی ان روحانی تعلیمات پر عمل پیرا ہو جو اُسے ورثے میں ملی ہیں اور اپنی عظمتِ رفتہ کی طرف پھر سے ایک بار گامزن ہو۔ اللہ ﷻ آپ کی اس کوشش کو قبول فرمائے، آمین۔

خادم الفقراء

حافظ یاسر نورانی

کراچی

۲۰ ربیع الاول ۱۴۲۴ھ

۲۸ مئی ۲۰۰۳ء

بروز بدھ

سید عبدالقیوم شاہ گیلانی قادری اویسی کا خط پیر سید وارث علی شاہ کے نام

پھوٹا کی

برادر محترم جناب پیر وارث علی شاہ صاحب!

السلام علیکم! نوازش نامہ صادر ہو کر کاشف حالات ہوا۔ روغن فاسفورس کی یہ خاصیت ہے کہ یہ ہر چیز کا چھوڑ ہوتا ہے۔ جو تجربہ آپ نے شنگرف خام پکا کر زر خالص سے حملان کیا، اسے سفید ہی ہونا تھا۔ اگر شنگرف قائم النار ہو تو روغن فاسفورس سے چند تشویہ ہی سے مومیہ ہو جاتی ہے جو رتی تولہ اکسیر ہے حملان کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اسی لیے میں نے عرض کی تھی کہ شنگرف قائم یا بوٹی کسی سے ملے تو حاصل کریں۔

میں نے آپ کے حکیم صاحب کو رسالہ پیام صوت کے نمونہ کے لیے لکھا تھا مگر انہوں نے ابھی تک رسالہ نہیں بھیجا۔ میرا خیال یہی تھا کہ نمونہ کا پرچہ دیکھ کر جاری کرا لیتا۔

آپ کو معلوم ہے، مرزا محمود علی شفق رامپوری رسالہ روحانی عالم لاہور سے نکالتے رہے۔ پھر جب روحانی دنیا سے علیحدہ ہوئے تو رامپور جا کر پھر روحانی عالم نکالا۔ اُس کے بعد ان کے لڑکے مرزا واجد علی رسالہ ستارہ نکالتے رہے۔ شفق صاحب نے دو کتابیں ارواح الجفر حصہ اول اور علم الاسرار و علم النقاط المعروف ارواح الجفر حصہ دوم شائع کی تھیں اور غالباً یہ لاہور سے ہی شائع ہوئی تھیں۔ لاہور اُس وقت تک مرحوم کاش البرنی کا ذکر نہیں تھا، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کاش البرنی صاحب نے تمام مسودات شفق مرحوم کے ہی شائع کیے تھے۔ مجھے اول الذکر دونوں کتب اور رسالہ

روحانی عالم کی تمام جلدیں اور ستارہ کی تمام جلدوں کی ضرورت ہے، اگر آپ کے علم میں کوئی آدمی ہو جس کے پاس ہوں تو مجھے بتائیں میں اُس سے خط و کتابت کر کے معلوم کر لوں۔

آپ نے جس نسخہ قوت باہ کی تصحیح کی تھی یعنی سم الفار + پارہ + افیون + زعفران + مقطر آب دھتورہ، مکمل اشیاء سے ترتیب دے کر 41 یوم کے لیے اروڑی میں دفن کر دیا گیا ہے، دیکھیں نتیجہ کیا ہوتا ہے؟

لیجئے روغن فاسفورس مجربہ حاضر ہے، اسی کے لیے ہی شنگرف قائم بابوٹی تلاش کرتا ہوں۔ جست، قلعی، سکہ، پارہ موزن چملبند کر کے پورا گلکہ چوڑے منہ کی شیشی میں ڈال دیں، اوپر 1 تولہ فاسفورس ڈال کر منہ پر ڈھکن دے کر دن کو دھوپ میں رکھیں رات کو اندر۔ 21 دن بعد بے دُود بے شعلہ فاسفورس روغن زعفرانی رنگ حاصل کریں اور جہاں چاہیں استعمال کریں۔

حکیم باجوہ صاحب سے خدا کرے کہ شنگرف قائم حاصل ہو جائے۔ ہمہ خیریت ہے۔ دیگر کار لائق سے یاد فرمائیں۔

والسلام

سید عبد القیوم شاہ گیلانی قادری اویسی

ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر

بمقام پھوٹا کی براستہ غازیاں سب آفس

ماہال مغلاں ضلع چکوال

ترکیب شمس از قمر

ترجمہ وتشریح: دراصل یہ نسخہ ایک شخص نے بیان کیا ہے اور اُس کا تجربہ شدہ ہے۔ شنگرف ایک تولہ شیر تھوہر پھلی دار یا سہ دھارا تھوہر (اور وہ افضل ہے اور پہلے کا تجربہ کیا گیا ہے) روزانہ خیسانده ایک حُقہ در بید آہنی لے اور اُس میں دوائی مذکورہ رکھ کر روزانہ پانچ تولہ شیر ڈالے دوسرے روز پہلا شیر الگ کرے اور نیا دودھ ڈالے۔ اس طرح 20 یوم تک، پھر 20 یوم تک دودھ کے ساتھ بغیر تبدیل کیے اور حُقہ کو ان چالیس دنوں میں سایہ کے اندر رکھے یہاں تک کہ اُس کو وہاں ہوا نہ پہنچے۔ چالیس دن کے بعد ایک سو برگ پان نیم بوسیدہ لے اور اُن کا پانی نکالے اور پارچہ بیز کر کے فضلہ (تلچھٹ) نکال دے۔ پھر دوا مع دودھ حُقہ سے نکال کر اُس کو ہاتھ سے نچوڑ کر دودھ علیحدہ کردے اور اصل دوا مع رطوبت دودھ جو اُس کے ساتھ ہو اُس آب برگ (تنبول) میں سحق بلیغ کرے حتیٰ کہ سخت غلولہ بن جائے۔ بتدریج آب پان سے امتزاج دیتا اور سحق کرتا جائے پھر غلولہ کو ایک برگ تنبول سخت میں ملفوف کرے اور دوسرا برگ سخت لپیٹے اور اوپر دھاگہ غیر مفتول (جو بٹا ہوا نہ ہو) باندھے۔ پھر دوسرا برگ مضبوط لپیٹے اور دھاگہ لپیٹے۔ اسی طرح یکصد برگ تنبول لپیٹے۔ بعدہٗ پندرہ یا تیس سیر ریگ ایک گلی ظرف میں غلولہ کے زیر و بالا (بطور فرش ولحاف) دے کر رکھے اور چولہا پر چڑھائے اور نیچے لکڑی بیری کی آگ اس قدر جلائے کہ ریگ سخت گرم ہو کر جلنے لگے اور اُس کا امتحان یہ ہے کہ ایک تنکہ اوپر رکھے پس اگر وہ جل جائے تو جان لے کہ بے شک وہ (غلولہ) پختہ ہو گیا ہے۔ پھر ظرف گلی کو چولہا سے اتار لے حتیٰ کہ وہ

سرد ہو جائے۔ اور غلولہ کو نکال کر اوپر سے برگ تنبول بآہستہ اتارے تاکہ معلومہ بکھر نہ جائے۔ پھر اس دوا کو پندرہ عدد برگ تنبول کے پانی میں سحق کرے اور غلولہ بنا کر یکصد برگ تنبول بدستور لپیٹے، ظرف گلی میں ریگ کے اندر بدستور رکھ کر آگ جلائے پھر اتارلے اور دوسری مرتبہ کی طرح کرے۔ پس اسی طرح تین مرتبہ عمل کرے اور یہ واجب ہے خبردار رہ کہ ریگ غلولہ کے نیچے ایک حصہ ہو اور دو حصے اوپر ہو اور بے شک اس غلولہ کو درمیان میں اوپر کی طرف رکھے، اسی طرح تجربہ ہے اور یہ بھی ضروری ہے کہ ہر جانب سے آگ برابر روشن ہو اور یہ کہ کسی جانب بھی سوراخ نہ ہو۔ اور سحق کرتے وقت ملاحظہ کرے کہ دوا تمامہ ہر مرتبہ سحق ہو گئی ہے۔ اور ایسا نہ ہو کہ دوا وقت سحق کسی جانب چمٹی رہے اور سحق نہ ہو جیسا کہ چاہیے۔ اور مناسب ہے ک سایہ میں سحق کرے یہاں تک کہ سورج کی شعاع نہ پڑے۔

پس جب تو اس طرح عمل کرے گا تو برنگ نیلگوں (زرماہ) ہو جائے گی۔ اُس میں بمقدار ایک سُرخ لے کر 1 تولہ اور تہائی قمر پر طرح کرے، انشاءاللہ تعالیٰ اُس کو شمس بنا دے گی۔

مترجم

پیر سید وارث علی شاہ جیلانی

ادارہ فیضان فیصل آباد

پیر سید وارث علی شاہ کا خط علامہ شاد گیلانی کے نام

یا علیم: حجرِ مکرم فنِ صنعت الٰہیہ حقہ میں کس چیز کا نام ہے؟ سائل سید وارث علی شاہ۔

تخلیص = ح ج ر م ک ف ن ص ع ت ا ل ہ ی ق س ز د و ث ش

صدر مؤخر = ح ش ج ث ر و م د ک ز ف س ن ق ص ی ع ہ ت ل ا

مؤخر صدر = ا ح ل ش ت ج ہ ث ع ر ی و ص م ق د ن ک س ز ف

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱

نظیرہ قمری = س ت ض ز ح ف ق ط ب و خ ر د ظ ہ ص غ ذ ا ش ج

مستحصلہ = ب ت ا ح ج ر ا س و د

بتا حجر اسود

جدول ابجز طکم	
ا	ب
ج	د
ہ	و
ز	ح
ط	ی
ک	ل
م	ن
س	ع
ف	ص
ق	ر
ش	ت
ث	خ
ذ	ض
ظ	غ

درج بالا قاعدہ ''جدول ابجز طکم'' سے حل ہوتا ہے اور پانچویں سطر میں جواب آتا ہے۔ پہلی سطر اساس حروف خالص کی، دوسری سطر صدر موخر، تیسری سطر موخر صدر، چوتھی سطر نظیرہ قمری اور پانچویں سطر جواب۔

مستحصلہ حل کرتے وقت سطر اساس یا چوتھی سطر نظیرہ پر اول تا آخر نمبر لگا دیں۔ قاعدہ ہٰذا چار نظریات سے حل ہوتا ہے۔

1- جس حرف کا مستحصلہ لیا جا رہا ہے، دیکھنا یہ پڑتا ہے کہ اس کے آگے کتنے حروف باقی ہیں۔ اب جدول ابجز طکم میں اس حرف کو ملاحظہ کریں اور باقی ماندہ تعداد کے مطابق جدول میں آگے پیچھے، اوپر یا نیچے گنتی کریں جو جواب صادر ہو اُسے مستحصلہ لے لیں۔

2- بعض دفعہ حرف ناطق اوپر والے عدد سے آتا ہے۔

3- بعض اوقات سامنے یا اوپر والے عدد کے استنطاق سے مستحصلہ آتا ہے مثلاً اوپر والا عدد یا سامنے والا عدد ۱۱ ہو اور ۱۱ کا عدد حرف ناطق پیدا نہ کر رہا ہو تو ۱۱ کا استنطاق (۲) ضرور حرفِ مستحصلہ پیدا کرے گا۔

4- بعض اوقات نفسِ حرف کو شامل کر کے گنتی کرنے سے مستحصلہ ملتا ہے۔

یہ چار اصول ہیں اس قاعدے کے، جواب بہر صورت غیر مبہم، تقدم و تاخر سے مبرا، اور کثرتِ جواب سے مبرا ہی آتا ہے، قانون میں رہتے ہوئے دوسرا جواب پیدا کرنا قطعی ناممکن ہے۔

اب درج بالا سوال کے مستحصلہ کی تشریح دیکھئے:

پہلا حرف نظیرہ س ہے۔ اس سطر کے کل حروف ۲۱ ہیں۔ ۲۱ کی گنتی کی

س ف ق ش ث ذ ظ غ ض خ ت ر ص ع ن ل ی ح و د ب (۲۱)

۲۱ کی گنتی سے حرف مستحصلہ ب ملا، لکھ لیا۔

۲۔ ایک حرف چھوڑ کر حرف لیا ض۔ تیسرا حرف ہے، ۳ کی گنتی کی ض خ (ت)

۳ مستحصلہ

۳۔ خانہ نمبر ۵ کا حرف ح ہے۔ ۵ کی گنتی کی ح و د ب (ا) ۵ مستحصلہ

۴۔ خانہ نمبر ۷ کا حرف ق ہے۔ ۷ کی گنتی کی ق ف س ن ل ی (ح) ۷ مستحصلہ

۵۔ خانہ نمبر ۹ کا حرف ب ہے۔ سطر کے کل حروف ۲۱-۹ = ۱۲ کا استنطاق ۳ ہوا۔

۳ کی گنتی کی ب ا (ج) ۳ مستحصلہ

۶۔ خانہ نمبر ۱۱ کا حرف خ ہے۔ ۱۱ کا استنطاق ۲ ہوا۔ نفس حرف چھوڑ کر ۲ کی گنتی کی

ت (ر) ۲ مستحصلہ

۷۔ خانہ نمبر ۱۳ کا حرف د ہے۔ ۱۳ کی گنتی کی د و ح ی ل ن م ک ط ز ہ ج (ا) ۱۳

مستحصلہ

۸۔ خانہ نمبر ۱۵ کا حرف ھ ہے۔ ۱۵ کا استنطاق ۶ ہوا۔ ۶ کی گنتی کی ھ ز ط ک م

(س) ۶ مستحصلہ

۹۔ خانہ نمبر ۱۷ کا حرف غ ہے۔ ۱۷ کی گنتی کی غ ض خ ت ر ص ع م ک ط ز ھ

ج ا ب د (و) ۱۷ مستحصلہ

۱۰۔ خانہ نمبر ۱۹ کا حرف ا ہے۔ کل حروف سطر ۲۱-۱۹ = ۲ نفسِ حرف چھوڑ کر ۲ کی

گنتی کی ب (د) ۲ مستحصلہ

ہاں ایک وضاحت ہے کہ اگر سوال محوری ہو تو آخر میں تاریخ اور سن عیسوی کی ایزادی کر کے حروف بنا لیے جاتے ہیں مثلاً امیر خاں بن زبیدہ کی شادی کب ہو گی ۵ مارچ ۱۹۸۹ء

ہ ۴ ط ف ظ غ ء

والسلام

شاد گیلانی شورکوٹ (جھنگ)

محمد سلیم کا خط پیر سید وارث علی شاہ جیلانی کے نام

محترم اُستاد جناب سید وارث علی شاہ جیلانی صاحب!

السلام علیکم! آپ کا خط ملا، پڑھ کر دل کو تسلی ہوئی کہ آپ خیریت سے ہیں۔

آپ نے فارسی زبان کے مثال ''احوال حسن علی در جنگ سیالکوٹ'' کا ذکر کیا ہے۔ میرے پاس اس کتاب کی نقل نہیں ہے البتہ ماہنامہ ''فلکیات'' کے شمارے اکتوبر 1987ء میں آپ کا مضمون بعنوان ''استخراجِ جواب کا مشہور طریقہ'' درج ہے۔ میں اُسے من وعن نقل کر کے آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

''دراصل یہ مستحصلہ مفتاح الجفر میں طبع ہو چکا ہے لیکن اس کے صحیح استخراج سے قارئین معذور ہیں۔ مجھے ایک قلمی فارسی کتاب میں اس کا صحیح طریق استخراج ملا ہے جس کا اردو ترجمہ عوام کے استفادہ کی خاطر فلکیات کے صفحات کی زینت ہے۔ سب سے پہلے سطر سوال کو بسط کرے پھر اعداد حروف، تعداد حروف اور تعداد نقاط حروف لکھے۔ پھر سب اعداد کے بالترتیب حروف بنا کر ایک سطر میں لکھے اور نظیرہ ابجد قمری لے۔ اب اگر اس سے مستحصلہ حاصل کرنا چاہے تو سطر نظیرہ کو مشاہدہ کرے اور جو حروف زوج یا فرد غیر صحیح المثلث ہوں ان کو الگ لکھے اور وہ حروف جن کا تیسرا حصہ نہ ہو سکے وہ با، یا، کاف، میم، نین وغیرہ ہیں علیٰ ہذا القیاس۔ اس مثال کے جو حروف سطر نظیرہ میں ہوں ان کو سطر نظیرہ سے علیحدہ لکھیں اور بطریق سابق اعداد حروف، تعداد حروف اور تعداد نقاط حروف لکھ کر حروف بنائے۔ اس طرح چار مداخل کرے اور ہر عمل میں حروف غیر صحیح المثلث علیحدہ کرتا جائے اور ہر مرتبہ حاصل شدہ کو جمع کرتا جائے۔ اسی

طریق چوتھے مرتبہ میں جو حروف حاصل ہوں وہ مستحصلہ ہے، مثال ملاحظہ فرمائیں:

بسط سوال: اح وال ح س ن ع ل ی در ج ن ک س ی ال ک وت ج ک دن ھ ب دد

اعداد حروف ۴۷ ۱۱، تعداد حروف ۳۱، نقاط حروف ۱۲۔

حاصل شدہ حروف: دع ق غ۔ال۔ب ی

سطرہ اساس: دال ع ی ن ق اف غ ی ن ال ف ل ام ب ای ا

نظیرہ ابجدی: ص س ض ب خ غ ھ س ج ن خ غ س خ ج ض س ظ ع س خ س

مستحصلہ: س ق ج ھ ب ع ق ث زک زم ح ل ث وش ج ن م ط ع

نظیرہ مراتبہ: ع ردداس رخ ح ل ح ن زک خ ھ ت دم ن ی س

مؤخر صدر: س ع ی رن زم ودات س ھ اخ خ ک ج دل ن ح

جواب: ح س ن ع ل ی در ج ن ک ز خ م خ ورد ھ اس ت

حسن علی در جنگ زخم خوردہ است

دائرہ بدوح یلن یعنی نظیرہ مراتبہ

ترفع: ب دوح ی ل ن

ترقی: ع ص رت خ ض غ

مساوات: اج ھ ز ط ک م

تنزل: س ف ق ش ث ذ ظ

دائرہ الفقع یعنی نظیرہ مناسبہ

ای ق غ ب ک رج ل ش دم ت ھ

ن ث و س خ ز ع ذ ح ف ض ط ص ظ

اب آپ سے گذارش ہے کہ آپ اس مستحصلہ پر داجب اور دجاب کے قاعدہ کی استعمال کا طریقہ مرحمت فرمائیں۔

اُستاد مکرمی! میں روزمرہ سوالاتؒ کی حل کے لیے فی الحال ایک چھوٹا سا جفری چٹکلہ بنایا ہے، آپ اس چٹکلے پر غور فرما کر مجھے مطلع فرمائیں کہ یہ کہاں تک درست ہے؟ سوال جامع ہو، مرکزی اور محوری دونوں قسم کے سوالات حل ہوتے ہیں۔ محوری کے تاریخ و ماہ و سن عیسوی ضروری ہے۔ کل حروف سوال اور کل حروف نقاط معلوم کر کے تعداد حروف اور تعداد نقاط جمع کریں اور پھر تعداد حروف سے تعداد نقاط نفی کریں اور ایک جدول بمطابق مثال تیار کر کے حروف بنائیں، یہی مستحصلہ ہے۔

مثال نمبر 1: کعبہ کس شہر میں واقع ہے؟

تعداد حروف = 18

20	9	×	11 =	تعداد نقاط
140	63	7	29 +	
			7 -	

تلخیص حروف: ز ط ج س ک م ق

و ج ا ک م ھ

جاو مکہ

مثال نمبر 2: روزگار میں برکت کے لیے کون سا اسمِ الٰہی مجرب ہے؟

تعداد حروف = 39

تعدادِ نقاط = 18	×	7	50
57+	1	7	50
21-	20	140	1000

تلخیص حروف: اک ش ز م ھ ق ن غ

کشا نہم 1000

یعنی نواں اسمِ الٰہی کو 1000 مرتبہ پڑھنے سے روزگار میں برکت ہوگی، انشاء اللہ تعالیٰ

مثال نمبر 3: کیا مصنوعی دھاتی سونا بنایا جاسکتا ہے؟

تعدادِ حروف = 31

تعدادِ نقاط = 19	×		50
50 +	2		100
12 -	10		500 ترتیب دینے سے

تلخیص حروف: ب ی ن ق ھ ش ن = ش ی ب ن ق

جواب: بنے نہ طی ب ن ہ

طیب نہ

یہ تین مثالیں میں نے اس لیے تحریر کی ہیں تاکہ آپ قاعدہ پر غور فرما کر مجھے اس کی خامیوں یا محاسن سے آگاہ کریں، شکریہ۔ لیکن خط کا اصل مقصد واجب و جواب ہے۔ میری طرف سے اپنے عزیزوں اور دوستوں کو دودستہ سلام قبول کریں۔

محمد سلیم ولد محمد فاروق

محلہ خودر خیل گاؤں وڈاکخانہ نواں کلی (کرنل شیر خان کلے) تحصیل وضلع صوابی

مقصود علی لاشاری کا خط پیر سید وارث علی شاہ جیلانی کے نام

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الۡاَنۡبِيَآءِ وَالۡمُرۡسَلِيۡنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ اَجۡمَعِيۡنَ۔

بگرامی خدمت حضرت پیر سید وارث علی شاہ جیلانی صاحب

اَدام اللہ تعالیٰ فیوضہم و برکاتہم !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ ! خیریت بخیریت جانبین مطلوب القلوب (بوسیلہ جلیلہ نبی اکرم ﷺ) اس خط سے پہلے بھی آپ کو زحمت دے چکا ہوں جس کا آپ نے بڑی شفقت سے جواب مرحمت فرمایا تھا۔ شاہ صاحب! آپ آلِ رسول ﷺ ہیں اور جس طرح لوگوں کی راہِ لِلّٰہ خدمت فرما رہے ہیں (دینی و دنیاوی) اور بغیر کسی لالچ کے، انشاء اللہ تعالیٰ اللہ ﷻ آپ کو اجرِ عظیم عطا فرمائے گا۔ جس طرح میرے دل سے آپ کے لیے دُعا نکلتی ہے اسی طرح اور بھی ہزاروں لوگ آپ کو دعائیں دیتے ہوں گے۔ میں بھی جس کتاب یا رسالے وغیرہ میں آپ کا کوئی مضمون دیکھتا ہوں وہ ضرور خریدتا ہوں اور اللہ ﷻ گواہ ہے کہ میں آپ سے راہِ لِلّٰہ غائبانہ محبت رکھتا ہوں۔ آپ کے مضامین بڑی محبت سے پڑھتا ہوں اور آپ جس انداز سے جو کچھ لکھتے ہیں وہ باتیں دل میں اُتر جاتی ہیں۔ زندگی نے وفا کی تو انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی حاضری ضرور دوں گا۔ میرے پاس وہ الفاظ نہیں کہ میرے دل میں آپ کے لیے کتنی جگہ اور احترام ہے اور آپ کے مبارک ہاتھوں سے لکھی تحریر میرے لیے

کتنا بڑا سرمایہ ہے۔ آپ کو تکلیف تو نہیں دینا چاہتا تھا مگر کیا کروں آپ ہی کے جوابات سے دل مطمئن ہوتا ہے اور میری نظر میں پورے پاکستان میں آپ کے پایہ کا بزرگ نہیں جو سلیس انداز سے پیچیدہ سے پیچیدہ سوالات کا جواب دے سکے۔ مجھے بھی چند مختصر سے سوالات کے جوابات اجمالاً دیں۔

1- قریباً ڈیڑھ سو سال پرانا خطاطی کا کتبہ جس میں ایک دعا ''رزقِ حلال با مؤکل'' اور چاروں طرف اسمائے اصحاب کہف خطِ ثلث اور خطِ نسخ بطرزِ مصری لکھے ہیں، کی فوٹو کاپیاں روانہ خدمت ہیں نیز خزینۃ الاسرار صفحہ نمبر ۳۷ مطبوعہ مصر میں بھی اسی طرح لکھے ہیں، آپ اس کی تصحیح فرمادیں اور ''دعائے رزقِ حلال'' کی بھی تعدادِ ورد، وقت اور زکوٰۃ کا طریقہ تحریر فرمائیں۔

2- قرآن کریم کی آیت مبارکہ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کے متعلق مختلف کتابوں میں نبی کریم ﷺ کا ارشادِ مبارکہ ہے مگر مختلف کلمات اور تعدادِ ورد بھی مختلف ہے، دونوں کی فوٹو کاپیاں روانہ خدمت ہیں، ان کی تعدادِ ورد اور کلمات مبارکہ تحریر فرمائیں۔

3- رازِ حکمت اور کشف علومِ جلیلہ کے لیے مرقع کلیمی میں حضرت امام بونی کی روایت ہے کہ ان ''اٰہٖ اٰہٖ اٰہٖ اَنْتَ اَنْتَ'' میں بڑی تاثیر ہے، تریسٹھ (63) دانہ لکھ کر پاس رکھیں۔ مگر کسی اور کتاب میں تھا کہ تریسٹھ مرتبہ روزانہ پڑھا کریں حالات منکشف ہوجایا کریں گے۔ آپ یہ فرمایئے کہ کون سا طریقہ زیادہ فائدہ مند ہے اور اگر دونوں پر عمل کیا جائے تو کیسا ہے؟ نیز عمل کا وقت اور ساعت بھی بتا دیجئے اور اگر زکوٰۃ کا کوئی طریقہ ہے تو وہ بھی بتایئے۔

4- میرے نام کے اعدادِ بینات ۲۷۶ ہیں اور نام کا پہلا حرف ''میم'' ہے، اس کے مطابق اسم الٰہی ''یَا مَانِعُ'' کے اعدادِ بینات بھی ۲۷۶ ہیں اور پہلا حرف ''میم'' ہے۔ اور اگر دو اسمائے الٰہی ملا کر لیں تو ان دو اسمائے الٰہی ''یا مبین یا باطن'' کے باطنی اعداد کا مجموعہ بھی ۲۷۶ ہے، ان کی زکوٰۃ ادا کر کے ورد کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ نیز اس کے اثرات کیا ہوں گے؟

5- باموکل اور بلاموکل ''اللہ الصمد'' کا طریقہ زکوٰۃ کیا ہے؟

6- زیارت النبی الکریم ﷺ کا وظیفہ بھی تحریر فرمائیں۔

میری بھابی ''روبینہ مسعود'' کے لیے بھی دین و دنیا کی بھلائی کی دعا فرمائیں اور اُن کے بچوں کے لیے بھی نیز زیارت النبی ﷺ کے وظیفہ کے لیے اجازت فرمائیں، وظیفہ ''مقالید السمٰوٰت'' کی بھی اجازت مرحمت فرمائیں۔

نوٹ: خط میں اگر کوئی غلطی ہو تو معذرت چاہوں گا۔

فقط والسلام

العبد الفقیر المذنب مقصود علی لاشاری (جواہر رقم)

معرفت عراق فوٹوسٹیٹ سورج گنج بازار کوئٹہ

۲۵ شوال ۱۴۲۴ ہجری النبوی ﷺ

سید شفقت علی بخاری کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

برادرم جناب حکیم غلام سرور شباب صاحب!

السلام علیکم!

بندہ بخیریت ہے، جناب کی خیریت کے لیے دعا گو ہے۔

احوال آنکہ میں بخیریت گھر پہنچ گیا تھا، خط لکھنے میں کچھ دیر ہوئی۔ علامہ صاحب والے خط تو نہ مل سکے لیکن ان کا عطیہ دو عدد خاص نسخے تھے جو کہ تحریر کر رہا ہوں اگر مناسب سمجھیں تو شائع فرما دیں۔

جناب محترم والد صاحب حکیم جندن شاہ صاحب کا کہنا ہے کہ یہ دونوں نسخے مجھے علامہ شاد گیلانی مرحوم نے خصوصی طور پر عطا کیے تھے میں نے آج تک کسی سے ذکر نہیں کیا، حاضر خدمت ہیں، نوٹ فرمائیں۔

نسخہ نمبر 1: (1) سیماب مصفیٰ درجہ اول جو تھرمامیٹر سے حاصل ہوتا ہے، (2) جگنو جورات کو اندھیرے میں چمکتا ہے برابر وزن کو کھرل کر کے مرہم تیار کریں، دنیا میں اس کے مقابلے کی کوئی ملذذ دوا نہ ہے۔

نسخہ نمبر 2: **طلاء نامردی و کمزوری عضو:** بھینسا جوان کا عضو تناسل ایک عدد لے کر قیمہ کر کے پانچ تولہ برانڈی شراب میں کھرل کریں، لئی سی بنالیں، ایک شیشی میں ڈال کر مضبوط کارک لگا دیں اور اوپر گلاس اوندھا ڈال دیں، 41 دن کے لیے زمین میں دفن کر دیں۔ انتشار عمر بھر کے لیے کافی ہے۔ صرف ایک مرتبہ استعمال کریں

آپ کی محبت اور بے لوث خدمت کا بے حد مشکور ہوں صرف دعا ہے کہ

اللہ ﷻ آپ کے روحانی درجات بلند فرمائے۔(آمین)باقی حبیب اللہ اسی دن میرے پاس آیا تھا، تین دن ٹھہرا۔والد صاحب کی طرف سے خصوصی سلام قبول کریں

والسلام

دعا گو

شفقت علی بخاری

حکیم سائیں نور محمد کا خط حکیم غلام سرور شباب کے نام

20 جنوری 2004ء

بخدمت جناب عامل حکیم غلام سرور شباب صاحب عمر دراز باشد!

السلام علیکم! امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ حسب ارشاد کچھ پرانے خطوط ارسال خدمت ہیں جن میں زیادہ تر سید عبدالعزیز شاہ صاحب قادری نوشاہی کے ہیں اور چند خطوط ڈاکٹر افتخار احمد کے ہیں، ایک خط قبلہ حضرت کاش البرنی کا ہے۔ آپ ان خطوط سے منتخب کر کے اپنی کتاب ''روحانی خطوط'' میں شامل فرمالیں۔ آپ کی کتاب ''مصباح الارواح'' سے دعوتِ اسمِ یا لطیف صفحہ نمبر 167 کی ریاضت کی ہے۔ دراصل میری آنکھ بغیر جھپکائے آدھ گھنٹہ تک دیکھ سکتی ہے اور اسم آنکھوں کے سامنے پھرتا رہتا ہے۔ دعوت اسمِ لطیف میں آپ تین مرتبہ میرے خواب میں تشریف لائے ہیں۔ رمضان المبارک کا آخری عشرہ اعتکاف کیا، آخری دن 11.30 بجے دن صلوٰۃ التسبیح کے بعد الوداع کیا۔ بہت عاجزی سے رو، رو کر تین بار دُعا کی، آپ جناب کے لیے، آپ کی والدہ صاحبہ، والد صاحب اور آپ کے دادا صاحب کے لیے آپ سب کے حق میں دُعا کی ہے۔ آپ کو بروزِ حشر معلوم ہو گا کہ میں نے سچے دل سے دُعا کی ہے۔

میں نے اسمِ اللہ کو آخری عشرہ اعتکاف میں چار لاکھ بار پڑھا اور دعوت صمد کی طرح چار جگہ ثواب بخشا۔ کیا یہ دعوت کامیاب ہے؟ کیا آئندہ زکات کی ضرورت نہیں ہے؟ دُعائے قریشیہ کا آسان نصاب کا طریقہ کیا ہے؟

پہلی آل پاکستان علومِ روحانیہ کانفرنس میں آپ نے جو میری عزت افزائی فرمائی اُس کا شکر گزار ہوں۔ آپ پُر خلوص، دل کے سچے انسان ہیں۔ کافی عرصہ قبل مجھے کشمیر کے ایک بزرگ سید صاحب نے عملِ استخارہ ارسال کیا تھا، مجرب عمل ہے، تحریر کر رہا ہوں، بوقتِ ضرورت اس سے کام لیں۔

درودِ خضری اول و آخر 41-41 مرتبہ پڑھیں اور درمیان میں مندرجہ ذیل عمل پڑھیں رات کو سونے سے قبل پھر سو جائیں، خواب میں سب حالات ظاہر ہوں گے۔

اِسْتَا اَسْتَا یَا بَدِیْعُ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ

آپ کی جو بھی نئی کتاب طبع ہو، مجھے ضرور ارسال فرمائیں۔

آپ کی دعاؤں کا طالب

حکیم فقیر سائیں نور محمد

محلہ قائد آباد کھوڑ شہر۔ تحصیل پنڈی گھیپ ضلع اٹک

حکیم سائیں نور محمد کا خط حضرت کاش البرنی کے نام

جناب قبلہ حضرت کاش البرنی صاحب!

السلام علیکم! عرض آنکہ

1- رموز الجفر کتاب کا عمل نمبر 128 گریختہ کے لیے = کل نقش 75۔ 12 دریا میں، 21 اندھیری جگہ، باقی 42 نقش کون سی جگہ استعمال کریں؟ کتاب میں کوئی ذکر نہیں۔ (ہوا میں لٹکا دیں)

2- رسالہ روحانی دنیا ماہ فروری 1977ء صفحہ 14 عمل مریخ، 28 دن مکمل کیے مگر کوئی نتیجہ سامنے نہیں آیا۔ اور کلمات کے حروف کچھ واضح نہیں، نہ اعراب، کیا اس طرح ٹھیک ہیں؟ اُعْجِبُوْنِیُ یَا مَرِیْخُ طَرَائِغُ طَرَاقِئُ یَا مِیْکَائِیْلُ برائے کرم درست کر دیں۔ (درست کر دیا ہے)

3- قیمتی بخورات غریب عامل کی ہستی سے باہر ہیں، مثلاً عنبر، مشک، عود، زعفران وغیرہ تو کیا ان کی جگہ عام دھوپ کی بتی یا اگربتی استعمال ہی جلانی کافی ہے؟ (ہاں جلا لیں) یا قواعد عملیات صفحہ نمبر 12 نمبر 7 بخورات عام سستے لیکر مرکب کر لیں؟ بعض پہلے نمبر کے بخورات بھی بہت قیمت والے ہیں۔ (یہ بھی درست ہے) کاش البرنی

فقط والسلام

نور محمد

26-12-1977

نوٹ: بریکٹ والی عبارت حضرت کاش البرنی کی طرف سے جواب دیا گیا ہے۔

سید عبدالعزیز شاہ قادری کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

پھونا کی

8-11-1981

محترم ومکرم جناب سائیں نور محمد! سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم! آپ کا خط 13/10 کو مل گیا تھا جس میں لکھا تھا کہ میں ادویات تیار کر کے پارسل کر دوں گا۔ مگر ابھی تک آپ کا پارسل نہیں ملا۔ آج شب انتظار کے بعد خط ہذا ارسال کر رہا ہوں۔ اگر کوئی مفید چیز ملی ہے تو جلدی روانہ کر دیں۔ تاکید ہے جست اور شنگرف کا تجربہ کیا گیا مگر ناکام ثابت ہوا۔ واقعی کیمیا، اسم اعظم کتابوں، رسالوں اور نسخوں سے حاصل نہیں ہوتا۔ یہ اللہ ﷻ کی بخشش ہے "فضل اللہ یوتیہ من یشاء" والا معاملہ ہے۔ اچھا! اُس کی رحمت سے مایوس نہیں ہوں۔ لا تقنطوا من رحمۃ اللہ پر یقین ہے۔ ضرور کوئی غیبی مدد روانہ کر کے ہماری خواہش پوری کروا دے گا۔

حال ہی میں مندرجہ ذیل عمل ملا ہے۔ آپ ضرور اس کو کریں۔ جب تک سائیں بخی محمد والا شنگرف بابوٹی نہ ملے، کامیابی مشکل ہے۔ اس کو آپ نتیجہ کے لیے کریں۔ چونکہ آپ روحانی انسان ہیں اس لیے ضرور کوئی مفید نتیجہ نکل آوے گا۔ تسلی رکھئے عمل دوسری طرف ہے۔

خواب میں ملاقات: اگر کسی کا کوئی عزیز یا دوست انتقال کر گیا ہو اور کوئی شخص خواب میں ملاقات کرنا چاہے تو جمعہ کے دن عصر اور مغرب کے درمیان باوضو

اس نقش کو زعفران سے لکھ کر سوتے وقت تکیہ کے نیچے رکھ لے اور مرحوم کی صورت کا تصور رکھے۔ خدا چاہے تو مرحوم کی روح سے ضرور ملاقات ہوگی اور تمام حال سب اُس کا منکشف ہوگا۔ نقش کے نیچے اُس کا نام معہ والدہ لکھے، نقش یہ ہے:

۷۸۶

دردائیل
جبرائیل
ودود
اسرافیل
۲ ۵
۶ ۱
خالق ۹ قدوس
توسائیل ۳ ۸ روبائیل
۷ ۴
غالب
عزرائیل
میکائیل
بدوح

آپ کے خط کا شدت سے انتظار ہوگا، لو خدا حافظ

نیاز مند

سید عبدالعزیز شاہ قادری، نوشاہی

چھوٹا کی ڈاک خانہ غازی براستہ ماہال مغلاں سب آفس تحصیل چکوال ضلع جہلم

سید عبدالعزیز شاہ قادری کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

پھوٹا کی 2-10-981

محترم و مکرم جناب سائیں صاحب! سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! ۔ آپ کا محبت نامہ 23/9 کو مل گیا تھا مگر مہمانوں اور برادری کے لوگ دھڑا دھڑ آ رہے ہیں۔ کہیں چالیسویں کے بعد ہی اطمینان کا سانس لینا نصیب ہوگا۔ فی الحال 2/3 باتوں کے لیے جواب تحریر کر رہا ہوں۔ آپ کا ختم قرآن شریف گذشتہ جمعرات کو دیگر ختم شریف کے ساتھ شامل کر کے روح کو بخش دیا تھا۔ دوسری دعا اور ختم شریف الگ کاغذ پر نوٹ کر لیا ہے روزانہ قبرستان میں جا کر 3 دفعہ پڑھ کر سب ارواح کو بخش دیتا ہوں۔

1- شنگرف پر فی الحال تجربات بند کر دیں جب تک سائیں نبی محمد مرحوم کی بوٹی والی شنگرف نہ مل سکے، دوسری کوئی شنگرف کام نہیں دیتی۔ ایک آسان اور مجرب استخارہ جو حال ہی میں یک بزرگ نے عنایت فرمایا ہے، تحریر ہے۔ ضرور تین شب کر کے نتیجہ سے مطلع کریں۔

بعد نماز عشاء علیحدہ جگہ میں اس کلام کو 101 مرتبہ پڑھیں، اول آخر درود شریف خضری 3 دفعہ پڑھیں۔ اَفْتَحْ اَفْتَحْ یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ۔ اس کے بعد دائیں کروٹ لیٹ کر چہرے کے نیچے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی رکھ کر سو جائیں۔ سوتے وقت جو بات معلوم کرنی ہو اُس کو ذہن میں دہرائیں۔ زیادہ سے زیادہ 3 شب کے اندر خواب یا بیداری میں جو کچھ معلوم کیا گیا ہے، منکشف ہو جائے

گا۔ درود شریف خضری یہ ہے:

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمْ

ذہن میں یہی رکھیں کہ اے اللہ تعالیٰ خواب میں یا بیداری میں یہ بات منکشف کر دے کہ سائیں سخی محمد مرحوم سجادہ نشین بری امام کس بوٹی میں شنگرف قائم النار کرتا تھا۔ امید ہے 3 شب کے اندر اندر ضرور مفصل حال معلوم ہو جائے گا۔ (ہاں گندھک کو عرق لیموں میں کھرل کر کے رکھ دیں بغیر کشتہ نیلا سفید کے تیل نہیں نکل سکے گا یاد رکھیں)۔

2- دوسرا جست قائم النار کا ایک مجرب نسخہ حال ہی میں ایک کامیاب آدمی نے بتلایا جو تحریر ہے: جست ایک چھٹانک کو بکن بوٹی کے پانی میں 40 بجھاؤ دیں پھر ایک پاؤ بوٹی مذکور کے نغدہ میں ٹکڑا جست بجھاؤ شدہ رکھ کر ڈولی میں بند اور گلِ حکمت کر کے اتنے اوپلوں کی آگ دیں کہ جست چرخ کھا جائے۔ 5-4 سیر اوپلے کافی ہوں گے۔ 3 دفعہ یہی عمل کریں۔ ہر دفعہ نغدہ بوٹی کا تازہ ہو۔ بجھاؤ پہلے ہی کافی ہوں گے۔ آج کل بکن بوٹی کا موسم بھرپور شباب پر ہے۔ ضرور تجربہ کر ایک تولہ مجھے دوسری کریم اور پارسل کر دیں اور باقی اپنے پاس رکھ لیں تاکہ میں تجربہ کر کے کسی نتیجہ پر پہنچ سکوں۔ امید ہے کہ اللہ ﷻ رحم کرے گا اور کوئی کامیابی کی صورت نکل آئے گی۔ ہاں پانی کو کوئلوں کی آنچ پر رکھیں تاکہ گرم رہے پھر جست پگھلا کر بجھاؤ دیں ورنہ پٹاخہ چھوڑ کر منہ سر زخمی کر دے، یہ بات یاد رکھیں۔ عید پر سب گھر والے آہ و فغاں کرتے رہے نہ کسی نے پکایا نہ کھایا۔ مفصل جواب حسب ارسال کریں تاکہ تسلی ہو۔

دعا گو

احقر سید عبدالعزیز شاہ قادری

سید عبدالعزیز شاہ قادری کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

پھونا کی

23-10-981

محترم ومکرم جناب سائیں صاحب! سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

1- کتاب ارسال کرنے کا شکریہ! بعد مطالعہ واپس ارسال ہے۔ میں نے ساری دیکھ لی ہے۔ تین چار کتابوں (1) شمس المعارف (2) کنزالحسین (3) مجربات دیربی وغیرہ کی نقل ہے۔ عملیات اور حکمت کی بے شمار کتابیں میں نے مطالعہ کی ہیں۔ پس ایک دوسرے کی نقل در نقل کر رہے ہیں اور اپنا عمل یا نسخہ مجرب لکھ دیتے ہیں مگر میرا تو یقین ہے کہ جس کسی کے پاس نسوار یا جلاب کا بھی معمولی شدہ نسخہ ہے وہ بتلانے سے لیت ولعل کر رہا ہے۔ پھر اسم اعظم اور کیمیا کتابوں یا رسالوں وغیرہ میں کوئی درج نہیں کرتا۔ یہ سب سینہ بہ سینہ راز چلا آتا ہے۔

2- میں ایک استخارہ آپ کو تحریر کر رہا ہوں آپ میرے لیے تین شب تکلیف برداشت کریں۔ چونکہ آپ کے قلب میں صفائی ہے اور روحانیت موجود ہے اس لیے میرا سو فیصد یقین ہے کہ آپ کو درست جواب مل جائے گا۔

3- سائیں سخی محمد بانکا حضرت بری شاہ امام نور پور کے پاس میں پورے 17 سال جاتا رہا، وہ صرف شنگرف ایک بوٹی میں قائم النار کرتا تھا اور کہتا تھا کہ یہاں اتنی وافر ہے کہ گدھے لادے جا سکتے ہیں۔ بھنگ چرس وغیرہ منشیات کا عادی تھا اور

پاکستان بھر میں اُس جیسا کیمیا گر کوئی نہیں تھا۔ حکومت کو بھی معلوم تھا۔ صرف شنگرف قائم النار کر کے پھر مومیہ کرتا تھا اور سیروں کے حساب سے مال تیار کرتا تھا۔ میلہ کے موقعہ پر 6/7 ہزار روپے خرچ کر دیتا تھا۔ جب اسلام آباد بنا تو اُس کی کوٹھی 80/90 ہزار کی تھی، حکومت کو مفت دے کر اپنے آبائی گاؤں مظفر آباد چلا گیا تھا اور اب بھی وہاں ہی مقیم ہے۔ اب سائیں مہیل کے مزار پر عرس کرواتا اور ہزاروں روپے خرچ کر دیتا ہے۔ استخارہ سے وہ بوٹی معلوم ہو جائے تو میری حالت بھی سدھر جائے گی اور آپکو بھی انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ پہنچ جائے گا۔

سوال: سائیں تخی مہربا اکابری شاہ لطیف نور پور جواب مظفر آباد میں مقیم ہے، کس بوٹی کے ذریعے شنگرف قائم کرتا تھا؟ کتنے وزن کی بوٹی اور کتنی آگ؟ اور کتنے وزن کی ڈلی شنگرف رکھتا تھا۔ بس یہی خیال کر کے سوجایا کریں۔ جو کچھ خواب میں معلوم ہو اُسی وقت اٹھ کر نوٹ کر لیا کریں۔

ترکیب استخارہ مجرب: سونے سے قبل دو رکعت نماز استخارہ پڑھیں۔ پہلی رکعت میں بعد الحمد شریف کے سورۃ الم نشرح 3 بار، دوسری رکعت میں بعد الحمد شریف کے سورۃ اخلاص 3 بار پڑھ کر مصلے پر بیٹھ کر قبلہ رُخ ہو کر اس نقش کو لکھے اور اپنے سرہانے رکھ کر اور اُس پر سر رکھ کر سو جائے۔ جب تک نیند نہ آئے تب تک بلا تعداد مرتبہ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ پڑھتا رہے۔ اللہ ﷻ چاہے تو پہلی شب میں انجام اُس فعل کا معلوم ہو گا جس میں تم پریشان ہو۔ اگر پہلی شب میں نہ معلوم ہو تو دوسری شب اور بصورت تیسری شب میں اسی طرح عمل کرو، بحکم خدا سب حال روشن ہو گا۔ اگر کسی

مصلحتِ خداوندی سے اس راز کا انکشاف ہونا بہتر نہیں تو یہ ہی کوئی کہہ دے گا۔ بہرحال جو کچھ ہوگا وہ معلوم ہو جائے گا۔ نقش بر روز نیا لکھنا ہوگا۔ پہلا نقش کسی کنویں میں ڈال دیں۔ جس دن نتیجہ معلوم ہو جائے دوسرے دن اس عمل کو نہ کریں اور 3 شب سے زیادہ بھی نہ کریں۔ (نوٹ: شب بدھ، جمعرات، جمعہ کو کریں)

۷۸۶

جبرائیل　　بدوح　　دردائیل

ی	یا	ب
یاب	د	یابد
و	یابدو	ح
	یابدوح	

بدوح (دائیں) — بدوح (بائیں)

رفتمائیل　　تنکافیل

[illegible]

نوٹ: -/5 حقیر نذرانہ بچوں کی عیدی ارسال ہے، ان کو دے دیں۔

لو خدا حافظ

احقر

سید عبدالعزیز شاہ قادری۔ نوشاہی پھوتا کی

ڈاک خانہ غازیاں براستہ ماہال مغلاں سب آفس تحصیل چکوال ضلع جہلم

آپ کا مرسلہ خط بھی کل کی ڈاک میں آگیا، اس کا علیحدہ جواب تحریر ہے۔

سید عبدالعزیز شاہ قادری کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

پھوٹا کی

23-10-1981

محترم و مکرم سلمہ اللہ تعالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ کا محبت نامہ کل کی ڈاک میں ملا، شکریہ! جواب ارسال ہے۔ کتاب کی نسبت دوسرے ورق پر مفصل لکھ دیا ہے۔

1- کتاب بعد مطالعہ واپس ارسال ہے۔

2- ایک نقش ۱۵ کا بھی روانہ کیا جاتا ہے اس کی میں نے زکوۃ دی ہوئی ہے اور اب ہر کام کے واسطے لکھ کر دیتا ہوں، آپ کو بھی اجازت ہے، تحریر کر کے دے دیا کریں، نیچے مطلب لکھ دیا کریں، انشاء اللہ تعالیٰ کام ہو جایا کرے گا۔

3- دائرہ اسم اعظم بابا چن والے سے میں نے اسم اعظم یا حی یا قیوم ہی سمجھا ہے۔ برائے مہربانی آپ اس کی وضاحت کریں تاکہ میری سمجھ میں بھی آجائے اور پڑھنے کی مکمل ترکیب بھی لکھ دیں، تاکید ہے مگر جتنی کتب عملیات کی میں نے مطالعہ کی ہیں شائد ہی کسی نے کی ہوں گی، ان میں تقریباً 400 اقوال اسم اعظم کے لکھے ہیں مگر سب نے بات معمہ میں ہی کی ہے۔ میرا یقین ہے کہ اسم اعظم اللہ + محمدؐ کے نام سے برآمد ہوتا ہے اور وہ حروف مقطعات میں ہی پوشیدہ ہے جیسا کہ حضرت علیؓ کا قول مشہور ہے کہ اسم اعظم کٓھٰیٰعٓصٓ، حٰمٓعٓسٓقٓ میں ہے اور اس میں سات حروف ہیں۔

4۔ میں نے 54/55 سال اس مہوسی لائن میں گزار دیے ہیں۔ ہندوستان کے 7/8 مہوسین سے خط و کتابت کی جتنا علم اس فن کا یا ذخیرہ نسخہ جات کا میرے پاس ہے شاید ہی کسی کے پاس ہو، ہزار ہا روپیہ اس فن میں برباد کر دیا مگر کچھ بھی حاصل نہ ہوا۔ اس فن کی ابجد ذوالاربع کو قائم النار کرنا ہوتا ہے بعد میں دوسرا مرحلہ آتا ہے۔ آپ کا پہلا نسخہ جست والا درست ہے مگر اس کا پہلے قائم النار ہونا شرط ہے ورنہ رنگ خام آئے گا۔ ایک سکھ کیمیا گر نے روبرو کام کیا تھا مگر جست اُس کے پاس تھا جو قائم النار تھا۔ اسی طرح دوسرے نسخہ میں سیماب قائم النار کی ضرورت ہے۔ ہاں تیسرے نسخہ شنگرف میں کچھ جھلک نظر آتی ہے، اس لیے اس کو کروں گا، شاید کامیابی حاصل ہو جائے اور ادائیگی قرض کی کوئی صورت نظر آ جائے ورنہ محال ہے۔ دراصل بغیر قسمت کے کچھ بھی حاصل نہیں ہوسکتا۔

تہی دستانِ قسمت را چہ سُود از راہبرِ کامل

کہ خضر از آب حیواں تشنہ ہے آرد سکندر را

(حضرت خضر سے بڑھ کر کون سا رہبر ہوگا مگر وہ بھی سکندر کو آبِ حیات سے خالی واپس لے آئے تھے کیونکہ اُس کی قسمت میں نہ تھا)

میں نے تو اب ہر ایک سے قطع تعلق کر رکھا ہے بس اللہ اللہ کر کے بقایا دن پورے کر رہا ہوں، اُسی پر توکل ہے، اگر کچھ قسمت میں ہے تو ضرور مل جائے گا ورنہ اللہ اللہ خیر سلا۔ ہاں میں آپ کے نسخہ جات یا عملیات کسی پر ظاہر نہیں کروں گا، تسلی رکھیں اور واقعی یہ ایک راز ہے۔ میری دعا ہے کہ آپ مڈل میں پاس ہو جائیں۔ ۱۵ کا نقش لکھ کر پاک کپڑے میں سی کر ڈورہ ڈال کر گلے میں ڈال لیں۔ میں اب نقش اور

اسمِ بدوح کی زکوۃ کا طریقہ جس طرح ملا تھا اور کیا تھا، من وعن تحریر کر رہا ہوں۔

ترکیب: 40 یوم 20 نقش روزانہ لکھیں، زکوۃ کے بعد جملہ تعویذات ایک لمبی لکڑی میں چسپاں کریں، دریا یا نہر پر جا اُس لکڑی کو پانی میں غوطہ دیں، تمام تعویذات پانی پر تیرنا شروع کر دیں گے اور پانی کے بہاؤ کی طرف چل پڑیں گے مگر ایک تعویذ سب پر سبقت لے جائے گا اور سب سے آگے نکل جائے گا۔ پس جلدی سے اُس کو پکڑ کر اپنے پاس رکھ لیں، باقی کو چھوڑ دیں۔ وہ چاندی کے تعویذ میں مڑھا کر گلے میں ڈال لیں۔ اس کے بعد روزانہ 20 نقش لکھ کر نہر یا دریا میں بہا دیا کریں اور ہاتھ میں مل کر بہائیں تاکہ کسی دوسرے کے ہاتھ نہ آجائیں۔

دردائیل ۷۸۶ جبرائیل

۸ ح	۶ و	۴ د	ب۲
ب۲	د۴	و۶	ح۸
و۶	ح۸	ب۲	د۴
د۴	ب۲	ح۸	و۶

تنکائیل رفتمائیل

نوٹ: قلم، دوات ایک ہی رہے اُس سے دوسری کوئی چیز تحریر نہ کریں۔ دورانِ زکوۃ گوشت گاؤ، دال مسور، پیاز، لہسن خام، نخود، مچھلی، انڈا وغیرہ سے پرہیز کریں، بعد زکوۃ کھا سکتے ہیں۔

فتوحات غیبی اور ظاہری بے انداز ہوں گی۔ اے خوش قسمت عامل یہ وہ

تعویذ ہے کہ مخلوق مثلِ آبِ حیات یا کیمیا اُس کی متلاشی ہے اور صحیح کسی کے پاس بھی نہیں۔ مجھے ایک فقیر سے ملا تھا۔ اُس کا بیان ہے کہ مجھے 18 سال کے بعد ملا تھا۔ آپ کے خط کا مفصل جواب تحریر کر دیا گیا ہے۔ آپ اس عمل کو کریں یا نہ کریں آپ کی مرضی مگر مجھے اب ان باتوں سے کوئی شوق نہیں رہا کیونکہ نجات اخروی اللہ ﷻ اور رسول ﷺ کے عشق اور رضا مندی پر منحصر ہے اور بس۔ لو خدا حافظ۔ مجھے امید ہے آپ پہلی فرصت میں مکمل جواب ارسال کر دیں گے اور استخارہ کر کے اُس کا جواب بھی لکھ دیں گے۔

والسلام

احقر سید عبد العزیز شاہ قادری۔ نوشاھی پھوٹا کی

ڈاک خانہ غازیاں براستہ ماہال مغلاں سب آفس تحصیل چکوال ضلع جہلم

سید عبدالعزیز شاہ قادری کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

پھوٹا کی 4-10-1981

محترم جناب سائیں نور محمد صاحب!

السلام علیکم! خط کا مفصل جواب جلدی ارسال کردیں پھر اگر اس کا مناسب جواب دینا سمجھا تو تحریر کروں گا ورنہ رمضان المبارک کے بعد۔ میں نے صرف 3/4 دوستوں سے خط و کتابت جاری رکھی ہوئی ہے، باقی سب سے بند کر دی ہے۔ بچی کے بخار والے 3 تعویذات ارسال ہیں نمبر 1، نمبر 2 پاک کپڑے میں لپیٹ کر دونوں کلائیوں پر باندھیں اور نمبر 3 گلے میں ڈال دیں۔

نمبر 1: ۷۸۶ اوصروں۔ مادروں طہ

نمبر 2: ۷۸۶ اوصروں۔ مادرول طس

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

سلام قولا من رب الرحیم

والسلام

احقر سید عبدالعزیز شاہ قادری۔ نوشاہی پھوٹا کی

ڈاکخانہ غازیاں براستہ ملہال مغلاں سب آفس تحصیل چکوال ضلع جہلم

سید عبدالعزیز شاہ قادری کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

پھوٹا کی 2-10-1981

محترم جناب سائیں نور محمد صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ کا طویل مراسلہ مجھے 29/9 کی ڈاک میں مل گیا تھا، شکریہ لیکن بڑی مشکل سے دو دنوں میں تھوڑا تھوڑا کر کے جواب تحریر کیا ہے کیونکہ میری صحت روز بروز گر رہی ہے، تمام اعصاب جواب دے چکے ہیں، معدہ کوئی غذا قبول نہیں کرتا۔ عید کے دن دو چار لقمے کھائے مگر جلاب شروع ہو گئے۔ اس لیے اب صرف دودھ اور ایک چائے کے کپ پر ہی گزارا ہے کیونکہ رمضان میں سحری کو ہی بس غذا رہی اور اب معمول بن گئی ہے، ہاں موسمی پھل انگور، سیب وغیرہ موافق ہیں، وہ روزانہ استعمال کر لیتا ہوں۔ رات کو نیند بھی نہیں آتی۔ بس اللہ اللہ کر کے بقایا دن پورے کر رہا ہوں۔ اللہ بس باقی ہوس والا معاملہ ہے۔ راضی برحق ہوں کیونکہ ایک دن فانی دنیا سے چار و ناچار کوچ کرنا ہی ہے۔ موت ایک اٹل چیز ہے جو ایک سیکنڈ آگے پیچھے نہیں ہو سکتی۔ ہوائی جہاز کا جو حادثہ ہوا جس میں 116 پاکستانی ہلاک ہوئے اُن کی جھلسی ہوئی لاشیں ہمارے علاقہ میں آ رہی ہیں۔ کس طرح موت کشاں کشاں اُن کو لے گئی حالانکہ کراچی سے جہاز کو چیک کر کے روانہ کیا تھا کہ اس میں کوئی خرابی نہیں۔ ہمارے علاقہ کے 5 آدمی ایک ہی گھر کے شہید ہوئے۔ وہ عید پر ماں کی خبر گیری کے لیے آئے تھے۔ دو دوست شہید ہوئے۔ ایک نے پہلے جہاز پر سیٹ بک کروائی تھی مگر دوسرے نے وہ منسوخ کروا کر اس جہاز پر کرا لی، دونوں موت کی

آغوش میں چلے گئے۔ مگر خوش قسمت انسان وہی ہے جو اللہ ﷻ اور رسول اللہ ﷺ کو راضی کر کے یہاں سے کوچ کرے کیونکہ نجات اخروی کا تعلق اللہ ﷻ اور رسول اللہ ﷺ کی رضامندی اور عشق میں ہے اور بس۔ اب آپ کے خط کا مختصراً مگر مکمل جواب تحریر کرتا ہوں۔

1- چنبل کے اور دھدر کے نسخہ جات اچھے ہیں۔ جست تیار کروا کر استعمال کر لوں گا۔ ابھی ایک دوا اور احباب کو استعمال کروا رہے ہیں۔

2- آپ خوش قسمت انسان ہیں کہ آپ کو جناب رسول پاک ﷺ اور دیگر بزرگوں کی زیارت ہو رہی ہے، یہ وسوسے نہیں ہیں حقیقت ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جنوری 84ء میں آپ کی سب دعائیں قبول ہو جائیں گی، کیمیا بھی مل جائے گا اور اسم اعظم بھی، تسلی رکھیں گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ بس اللہ اللہ کیے جائیں۔ آپ کی روحانیت رُو بہ ترقی ہے اور یہ آپ کے نئے بچہ کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ وہ اللہ ﷻ کے فضل و کرم سے خوش قسمت بچہ ہے۔

3- شنگرف وغیرہ کے اور دوسرے تیزاب گندھک کے نسخہ جات فی الحال رہنے دیں، خواہ مخواہ نقصان نہ کریں، تاکید ہے۔ لو آپ کے خط کا جواب تحریر کر دیا ہے، ہاں ایسی روحانی باتیں اور کسی کو ہرگز نہ بتلائیں، یہ راز کی باتیں ہیں، تاکید ہے۔

4- آخر پر ایک آسان اور معتبر استخارہ لکھ رہا ہوں، اس کو ضرور 3 شب حسب ہدایت کریں اور ذہن میں یہی تصور رکھیں کہ "شیشہ ہائے رنگریزی" سے کون سی دوا مراد ہے؟ امید ہے 3 شب میں ضرور خواب میں یا ظاہری حالت میں کوئی خدا کا بندہ آپ کو اس کا حال بتلا دے گا۔ 3 شب کے حالات نوٹ کرتے جائیں پھر مجھے تحریر کر

دینا، تاکید ہے۔ اگر یہ شنگرف سفید قائم النار ہو جائے تو قوتِ باہ کے لیے اکسیرِ اعظم ہوگا اور خوب رقم اس کے ذریعے ملے گی۔

بعد نمازِ عشاء علیحدہ جگہ پر شمالاً جنوباً چار پائی بچھالیں۔ دو رکعت نماز نفل استخارہ پڑھیں۔ پہلی رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف کے 3 بار اَلَمْ نَشْرَحْ، دوسری رکعت میں بعد فاتحہ 3 بار سورہ اخلاص پڑھ کر اَفْتَحُ اَفْتَحُ یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ 101 مرتبہ پڑھیں، مگر اول و آخر درود شریف خضری 11، 11 مرتبہ ضرور پڑھ لیں۔ دائیں کروٹ شمالاً جنوباً لیٹ کر چہرے کے نیچے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی رکھ کر سو جائیں۔ درود شریف خضری یہ ہے: صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمْ۔ مذکورہ تعداد پڑھ چکنے کے بعد مندرجہ ذیل آیت پڑھتے پڑھتے سو جائیں اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ، ترجمہ: ''تحقیق میرا رب نزدیک ہے اور قبول کرنے والا ہے۔'' اس کی کوئی تعداد نہیں، بس پڑھتے پڑھتے سو جائیں اور اپنے مطلب کو ذہن میں خیال کر کے رکھیں، لو خدا حافظ۔

قبلہ والد صاحب کو سلام علیکم اور گھر کے سب افراد کو میری طرف سے دعا۔

نوٹ: اس خط کا جواب استخارہ کے بعد اور دوسری باتوں کے حاصل ہونے پر دینا، جلدی کی ضرورت نہیں۔

والسلام

دعا گو

سید عبدالعزیز شاہ قادری۔ نوشاہی پھوٹا کی

ڈاک خانہ غازیاں براستہ ماہال مغلاں سب آفس تحصیل چکوال ضلع جہلم

سید عبدالعزیز شاہ قادری کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

پھوٹا کی

30-3-1981

محترم ومکرم جناب سائیں صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ کا محبت نامہ کل کی ڈاک میں ملا، جملہ حالات سے آگاہی ہوئی۔ حالیہ مسلسل 3 یوم کی بارش اور ژالہ باری سے میری صحت بہت بگڑ گئی ہے۔ نزلہ، زکام شروع ہو گیا ہے، بڑی مشکل سے جواب لکھ رہا ہوں۔

1- واقعی کسی نسخہ کا صحیح یا غلط ہونا تجربہ کے بعد ہی معلوم ہوتا ہے۔ جو بھی نسخہ دیتا ہے حلف اٹھا کر ہی دیتا ہے کہ یہ میرا تجربہ شدہ نسخہ ہے مگر نتیجہ صفر ہی رہتا ہے۔ جب تک شنگرف بابوٹی سائیں بخی محمد والا نہ معلوم ہو، کامیابی نہیں۔ اُس ٹسٹ پر کوئی بھی شنگرف نہیں آ رہا۔ کئی شنگرف بنائے مگر ناکام۔ آپ کا چاکسو والا شنگرف سید وارث علی شاہ کی طرف تحریر کیا تھا، اُن کا پرسوں خط ملا ہے۔ وہ تحریر کرتے ہیں کہ آپ کے ارشاد کے مطابق شنگرف قائم کا نسخہ چاکسو اور کبریت والا میں نے خود اپنے ہاتھوں کیا۔ جب سرد کر کے نکالا تو سب چیزیں مل کر خاک سیاہ تھیں اور چاکسو سوختہ دانوں کی صورت میں سالم ہی نظر بتا رہے تھے۔ گر شنگرف پورا اترا مگر ٹسٹ میں سارا اُڑ گیا۔ اس لیے آئندہ یہ شنگرف نہ خود بنائیں اور نہ کسی اور کو بتلائیں۔

2- نذیر زرگر اپنی لڑکی کی شادی میں مصروف ہے، چند دنوں کے بعد جست پارہ کی گرہ کو تانبہ پر ڈلوا کر ٹسٹ کرواؤں گا۔ اگر رنگ پختہ دے گیا اور تیزاب میں نہ

اُڑا تو پھر دال روٹی بن ہی جائے گی۔ حملان ہی سہی۔

3- گورکھ پان بوٹی چند یوم کے بعد اِدھر عام ہو جائے گی، میں خود شنگرف کا تجربہ اُس میں کر کے مطلع کر دوں گا، آپ خرچ نہ کریں۔

4- آپ کو گھبرانا نہیں چاہیے، اللہ ﷻ اپنے بندوں کو مصیبت میں مبتلا کر کے آزمانا چاہتا ہے۔ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا والا معاملہ ہے۔ ہر مشکل کے بعد کشادگی ہوتی ہے۔ یہ اللہ ﷻ کا قانون ہے، اُس کی رحمت سے نا اُمید نہیں ہونا چاہیے۔ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ پر یقین کامل رکھیے، اللہ ﷻ جلدی ضرور کوئی موکل بھیج کر رہبری کر دے گا۔

نوٹ: دونوں تعویذات پر خالی جگہ پر بابا کا نام تحریر کر لیں۔

5- باقی رہ گیا بابا کا معاملہ، واقعی غلام اللہ اور اُس کے چیلے چانٹے سب اہل القرآن ہیں۔ حدیث اور فقہ کو نہیں مانتے اور یہ مذہب اب بہت ترقی کر گیا ہے اور ان کا گرواب غلام احمد پرویز ہے۔ میں نے اُس کی کتب اور مضمون اخبارات میں پڑھے ہیں، بہت ہی گمراہ فرقہ ہے۔ خیر ہم نے بابا سے تھوڑا ہی فتوے لینا ہیں۔ اُس کے دو تعویذ عطارد کی ساعت میں لکھ کر روزانہ کر رہا ہوں۔ دونوں پر اُس کا نام خود تحریر کر لینا، دونوں حب کے واسطے تجربہ شدہ ہیں۔ پہلا نمبر 1 تعویذ لپیٹ کر دو کوری ٹھیکریوں کے درمیان رکھ کر اوپر خام دھاگہ اس طرح لپیٹ دیں کہ کوئی جگہ خالی نہ رہے۔ پھر موم پگھلا کر چاروں طرف لیپ کر دیں۔ پھر موم جامہ کر کے کسی ایسے کنویں میں جو مدت سے بند پڑا ہو اور اُس کا پانی لوگ استعمال نہ کرتے ہوں۔ تعویذ

نمبر 2 لپیٹ کر پاک کپڑے میں سی کر ڈورہ ڈال کر گلے میں ڈال لیں اور آپ اُس کے پاس ہرگز نہ جائیں، انشاء اللہ تعالیٰ وہ خود آپ کے پاس چل کر آئے گا اور جو تجربہ شدہ چیز ہے بتلا دے گا، تسلی رکھیں۔ ملاقات پر اُس کو صاف کہہ دیں کہ نہ میں طویل نسخے اور قیمتی نسخے کر سکتا ہوں نہ ہی اتنی ہمت باقی ہے۔ اتنے ہزار کا مقروض ہوں۔ صرف اپنی تجربہ شدہ آسان چیز بتلا دیں خواہ ایک ہی ہو سرخ جست پوڈر قائم النار کا نسخہ دریافت کر لینا، اگر آسان ہو تو تیار کر کے روانہ کر دینا۔

6- باقی خط ملتے ہی سورہ کوثر بعد نمازِ عشاء صرف 41 مرتبہ معہ اول آخر درود شریف 11، 11 بار ضرور پڑھ لیا کریں اور رات کو جو روحانی حالات معلوم ہوں ڈائری پر تحریر کرتے رہیں۔ پھر ان کا خلاصہ لکھ دیں، تاکید ہے۔ قبلہ والد صاحب کو السلام علیکم۔ ہاں بابا کا نام اور جائے رہائش ضرور آئندہ خط میں لکھ دیں۔

ترکیب تعویذ نمبر 1: دو کوری ٹھیکریوں کے درمیان رکھ کر اوپر دھاگہ خام اس طرح لپیٹیں کہ کوئی جگہ خالی نہ رہے۔ پھر موم پگھلا کر چاروں طرف اچھی طرح لگا دیں اور کسی اندھے کنویں میں (جس کا پانی مستعمل نہ ہوتا ہو اور عرصہ سے بند پڑا ہو) ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلب حاصل ہوگا۔

ترکیب تعویذ نمبر 2: پاک کپڑے میں سی کر ڈورہ ڈال کر گلے میں ڈال لیں۔

تعویذ نمبر 1

عطائیل ۷۸۶ ہموائیل

۹۰۰۸	۹۰۰۱	۹۰۰۶
۹۰۰۳	۹۰۰۵	۹۰۰۷
۹۰۰۴	۹۰۰۹	۹۰۰۲

طلسؔ طلسؔ

عطائیل طلسؔ ہموائیل

بستم زبان فلاں درحق سائیں نور محمد بستہ شود بحق صم بکم عمی فہم لا یرجعون پائے او بستہ شود بحق صم بکم عمی فہم لا یعقلون دل و دماغ او بستہ شود بحق صم بکم عمی فہم لا یبصرون بینائی او بستہ شود بحق صم بکم عمی فہم لا یسمعون گوش او بستہ شود بحق ختم اللّٰہ علی قلوبھم و علی سمعھم و علی ابصارھم غشاوۃ بحق یاقابض برحمتك یاارحم الراحمین۔

تعویذ نمبر 2

جبرائیل ۷۸۶ بدوح دردائیل

ب ۲	د ۴	و ۶	ح ۸
ح ۸	و ۶	د ۴	ب ۲
د ۴	ب ۲	ح ۸	و ۶
و ۶	ح ۸	ب ۲	د ۴

بدوح بدوح

رفتمائیل یابدوح تبدحت کن البدوح فی البدوح بدوحک یابدوح تنکافیل

ایں بحرمت ایں نقش حکیم محمد اعظم بن برکت بی بی بر
سائیں نور محمد کھوڑ عاشق و مبتلا گردد بحق یا اللہ العجل
الساعۃ الوحا۔

میاں عبدالغنی تاتاری کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

علی پور

13-5-1981

قبلہ و کعبہ جناب حکیم الفقیر سائیں نور محمد صاحب!

سلام مسنون، مزاج بخیر! عریضہ تحریر کرنے کے بعد یکلخت خیال آیا جو سطور بغرض اشاعت بتوسل ایڈیٹر ماہنامہ اسرارِ حکمت لاہور پیش کی گئی ہیں، کی نقل پیش کروں۔

یہ بروز نوچندی بدھ اول ساعت میں لکھیں (آپ نے صوفی ڈاکٹر محمد شریف صاحب کو مخاطب فرمایا ہے)........ یہ سب نقش چال سے پُر کریں، چال کے اعداد نہ لکھیں۔ اب ہندسے والے نقش کو اس طرح پُر کریں۔ نام مریضہ معہ والدہ کے اعداد ابجد قمری جمع کر کے 666 کا اضافہ کریں اور نقش مثلث آتشی چال سے پُر کریں اور اسماء الحسنیٰ جس طرح لکھا ہے اُسی طرح آتشی چال سے پُر کریں۔

توجہ طلب اور دریافت طلب امر یہ ہے کہ (1) مریضہ کے گلے میں کس قسم کا نقش ڈالا جائے (2) اور کس قسم کا بوتل میں؟ یا آپ کا صفحہ 27 کالم نمبر 1 پر شائع ہونے والے نقش کی طرف ارشاد ہے۔ اگر بطریق معروف (3) 2 کی کسر آ جائے تو کیا کیا جائے؟ امید ہے کہ آپ اگلی اشاعت میں ضرور بالضرور تشریح فرما دیں گے۔ آپ نے نقش بیوت ضلعی اور اطرافی کے ساتھ اسماء الحسنیٰ کا نقش پیش کر کے عجیب طرح پیش کی ہے۔ جس میں آپ کی ذہانت و قابلیت کا اعتراف کیے بغیر نہیں رہ سکتا حالانکہ اول نقش بیوت لوح مزدوجات کے نام سے مشہور ہے۔ جس کے اعداد 2، 4، 6،

8 ہیں جو اعداد بدوح کے ہیں اور یہ اعداد سعد کہلاتے ہیں جس کی شکل آپ کے نقش بدوح سے بنی۔ یہ ترکیب الحب و تسخیر کے لیے بے مثال ہے۔ اب ایک نقش پیش ہے، آزمائش شرط ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

لی خمسةٌ اُطفی بِها حَرَّ الوبا الحاطمه

المصطفٰی والمرتضٰی وابناهما والفاطمه

یا جبرائیل

یا میکائیل

شاہِ مردان شیرِ یزدان قوتِ پروردگار

لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار

۹۲	یا محمدؐ	۹۲	یا محمدؐ	۹۲
یا محمدؐ	۹۲	یا محمدؐ	۹۲	یا محمدؐ
۹۲	یا محمدؐ	۹۲	یا محمدؐ	۹۲
یا محمدؐ	۹۲	یا محمدؐ	۹۲	یا محمدؐ
۹۲	یا محمدؐ	۹۲	یا محمدؐ	۹۲

یا اسرافیل

شاہِ من سلطانِ عالم صاحبِ دلدل سوار

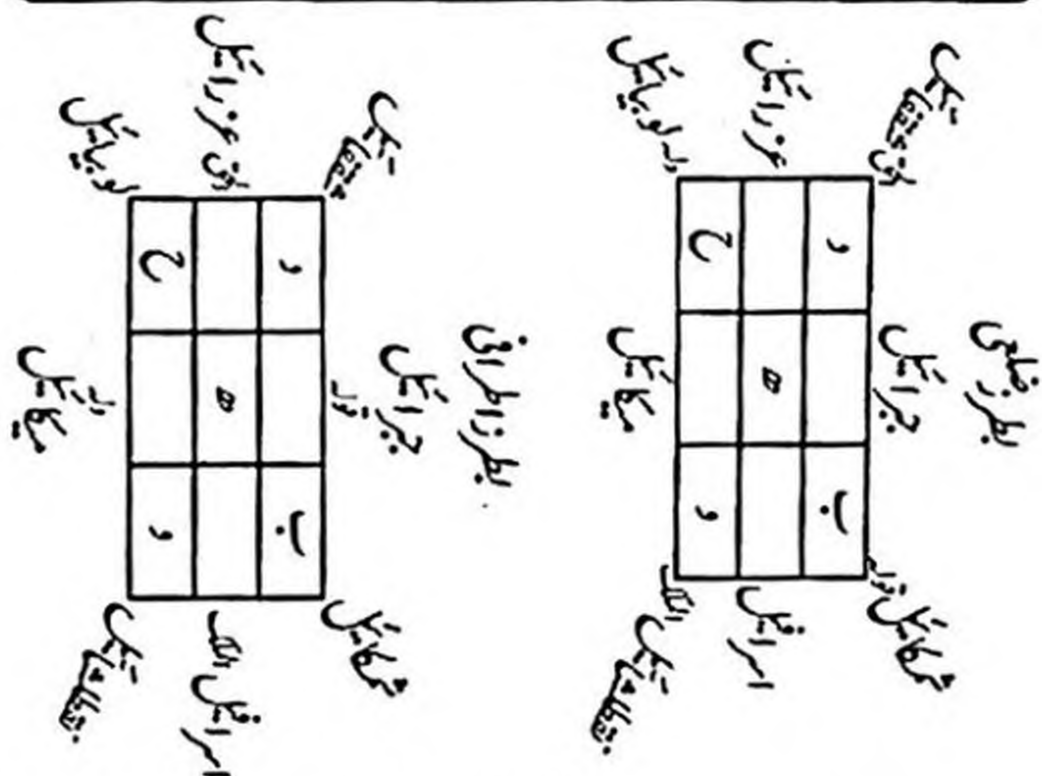
لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار

یا عزرائیل

شاہِ من سلطانِ عالم سید احمد کبیر

فاطمہ را جمع کن یا غوث اعظم دستگیر

فوائد اور ترکیب اگلے خط میں پیش کروں گا۔



بصورتِ خاص بامرِ مجبوری آپ کے پاس کیونکر پہنچا جا سکتا ہے؟ تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ اگر تحریر میں کوئی غلطی ہو تو معذرت چاہتا ہوں۔ امید ہے فوراً ہی جواب سے مشکور فرمائیں گے۔

نیازمند

عبدالغنی تاتاری

علی پور۔ مظفرگڑھ

میاں عبدالغنی تاتاری کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

علی پور

17-9-1981

قبلہ وکعبہ جناب سائیں نور محمد صاحب!

سلام مسنون، مزاج شریف! جب سے ہارون الرشید یہاں آیا ہے تو آپ کا یہ پہلا خط موصول ہوا ہے جسے پڑھ کر بے حد خوشی حاصل ہوئی ہے۔ یادآوری کا شکریہ۔ آپ کا یہ خط 11-9-1981 کا تحریر شدہ ہے جو آج بتاریخ 17-9-1981 کو موصول ہوا ہے۔ آپ نے ہارون الرشید کے متعلق تحریر کیا ہے کہ واہ کینٹ میں 18 سے 25 سال کی عمر کا آدمی ہے۔ میں اور عزیزی ہارون اسی بات کو جانتے اب آپ سے گزارش اسی لیے کی گئی تھی کہ اس کو بے روزگاری سے نجات دلائیں خواہ جس قدر عمر ہو۔ آپ کوشش تیز کر دیں۔ بصورتِ دیگر یا اللہ یا قسمت! پھر سوائے صبر کے اور کیا چارہ ہوسکتا ہے اور نہ ہی آپ سے زبردستی کام کرایا جا سکتا ہے۔ شاید آپ کی توجہ اور کوشش سے کام بن جائے۔

بوٹیاں، گندھک وغیرہ مل گئی ہے، تسلی رکھیں۔ جس بوٹی کا نام آپ نے پکھی تحریر کیا ہے اگر آپ قلعی پر تجربہ کریں۔ یا سیماب ہو تو اس کا پانی خشک ہو کر نقرہ بن جائے گا۔ خواہ مخواہ آپ غیر ضروری تجربہ کر کے وقت ضائع کر رہے ہیں۔ آپ نزلہ زکام کے شکار ہیں، بندہ کو اعضاء شکنی اور قدرے بخار کی تکلیف ہے جو رات بھر اور صبح دس بجے تک رہتی ہے۔ اس کے بعد شام تک تکلیف نہیں ہوتی۔ آپ میرے

نسخوں کو ضرور تجربہ کریں شاید اللہ ﷻ کامیاب کرے۔ جابو والا نسخہ (جس کو جمال گوٹا یا حب السلوک کہتے ہیں) اس نسخہ کو جلد از جلد آزمائیں اس سے نقرہ بن جائے گا۔ کچھ تو قبولیت ہوگی۔

اقوام اجنہ نے جس شخص کو اس علم کیمیا سے روشناس کرایا، وہ فوت ہو گیا ہے، البتہ اُس کے بیاض پورے 2 سال میرے پاس رہے، اُن بیاضوں کا نچوڑ لے کر بحر الکیمیا کو مرتب کیا گیا ہے جس میں صرف نسخہ جات ہیں، حاضری اجنہ کے عمل نہیں ہیں۔ میں آنے کو تیار ہوں بلکہ دن رات آپ کے قدموں میں ہونے سے خوشی حاصل ہوگی، مگر افسوس کہ اس وقت خرچہ نہیں ہے، فی الحال معافی کا خواستگار ہوں۔ مجھے حلوہ، چاول، سویاں یا مرغی کی ضرورت نہیں فقط آپ کا خلوص درکار ہے اگر آپ کی دعاؤں نے اثر دکھایا، کوئی امداد غیبی حاصل ہوئی تو انشاء اللہ تعالیٰ ضرور بالضرور حاضر ہو جاؤں گا، تسلی رکھیں۔

والدہ ہارون کی خالہ زاد بہن کی فوتیدگی اور رسم قل خوانی کی وجہ سے معروف رہا اور اس خط کو Post نہ کر سکا، معذرت چاہتا ہوں۔ ہارون کے لیے فی الفور کوشش کریں۔

نقل بمطابق اصل از رموز الجفر صفحہ 91 نقش یا بدوح

حُبّ کے لیے اس اسم میں بہت طاقت ہے، عاملین نے اس کے بہت سے عملیات لکھے ہیں۔ یہاں ایک چھوٹا سا مگر زود اثر عمل میں بھی درج کرتا ہوں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ کسی موافق ساعت میں اس نقش کو لکھنے کی تیاری کریں۔ چار انار کی لکڑی

برائے قلم لائیں۔ مگر قلم نقش لکھنے سے پہلے نہیں بنانی۔ اسم طالب معہ والدہ کے اعداد میں کلمہ رک کے اعداد زیادہ کریں اور نام مطلوب معہ والدہ میں رفد کے اعداد زیادہ کریں اور ان کی میزان لیں۔ اس میزان کو مربع نقش میں قاعدے سے اس چال سے پُر کریں جس کا عنصر نام طالب ومطلوب میں غالب ہو۔ ایک قلم تراشیں اور زبان سے یا بدوح کہتے جائیں۔ جب قلم بن جائے اس سے پہلے چار خانے میں چال نقش سے لکھیں۔ پھر دوسری قلم تراشیں اور زبان سے یا بدوح پڑھتے جائیں۔ اس قلم سے اگلے چار گھر لکھیں۔ اس طرح چاروں قلموں سے باری باری نقش پُر کرنا ہے۔ نقش کے ختم ہونے پر نیچے نام مطلوب کا لکھیں اور اس کو کسی پتری میں مڑھوا کر بازو پر باندھ لیں اور اس عمل کا تماشہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں، نظریں چار ہوں اور وہ بے دام غلام بن جائے گا۔ زبان سے خود کلام کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔

یا بدوح سلام قولا من رب رحیم

یا بدوح سلام قولا من رب رحیم

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

یا بدوح سلام قولا من رب رحیم

یا بدوح سلام قولا من رب رحیم

اعداد

نام طالب:	عبدالعلیم = اعداد = ۲۵۷
نام والدہ:	ارباب خاتون = اعداد = ۱۲۶۳
کلمہ رک کے اعداد:	ر ک = اعداد = ۲۲۰
نام مطلوب نمبر 1:	فریدہ = اعداد = ۲۹۹
نام والدہ:	طاہرہ = اعداد = ۲۲۰
کلمہ رفد کے اعداد:	ر ف د = اعداد = ۲۸۴
مطلوب نمبر 2:	شاہ نواز = اعداد = ۳۷۰
نام والدہ:	ارشاد بیگم = اعداد = ۵۷۸
کلمہ رفد کے اعداد:	ر ف د = اعداد = ۲۸۴
طالب معہ مادر:	۲۲۰+۱۲۶۳+۲۵۷
مطلوب معہ مادر نمبر 1:	۲۸۴+۲۰۰+۲۹۹
مطلوب معہ مادر نمبر 2:	۲۸۴+۵۷۸+۳۷۰

عبدالغنی تاتاری

ڈاکٹر افتخار احمد بٹہ کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

بخدمت اقدس سائیں نور محمد صاحب دائم اقبالہٗ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ! آپ کی طرف سے عرصہ دراز کے بعد چٹھی ملی جس سے فوتیدگی اور جست قائم النار کے معاملات کا سن کر ازحد صدمہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائیں اور سوائے صبر اور افسوس کے اور کیا ہو سکتا ہے؟ اللہ تعالیٰ پس ماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائیں۔

دیگر آپ غلط تجربات میں جو مصروف رہتے ہیں اور روپیہ حرام گنواتے ہیں اس سے دلی صدمہ ہے۔ جب آپ کو دیگر ضروریات سے ہی فرصت نہیں ہے تو ایسے جان لیوا تجربات کیوں کرتے ہیں؟ آپ کے لیے بہتر مشورہ تو یہ ہے کہ میرے پاس سے کسی بھی مرض مثلاً نامردی، گنٹھیا، خنازیر، سنگرہنی یا جو بھی مرض آپ کے علاقہ میں ہے، اس کا نسخہ منگوائیں اور بورڈ پر صرف یہ لکھ دیں کہ "نامردی کے لیے ڈاکٹر افتخار صاحب بٹہ تھل شکر گڑھ والے کی کامیاب دوا 100 روپیہ یا کم وبیش ہدیہ پر یہاں سے خریدیں۔ شفاء کے لیے بفضلہٖ گارنٹی دی جائے گی۔" ایسا خواہ کپڑے پر خود لکھ کر اپنے دروازہ پر لگائیں کیونکہ لکھائی تو ماشاءاللہ آپ کی بے حد اچھی ہے اور باقی سب اوٹ پٹانگ چکر بند کر دیں، ساتھ ہی کلمہ شریف کا ورد رکھیں اور **بسم اللہ یا علی یا ذو الجلال والاکرام** ہر لحظہ پڑھتے رہیں۔ میرا ایمان اور یقین ہے کہ دنوں میں سب مالی پریشانی ختم ہوں گی اور ہر طرح کے دینی و دنیوی فوائد حاصل ہوں گے۔ باقی مجھے آپ کی مالی حالت کا بے حد دکھ ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بصدقہ پنجتن پاک دین و دنیا

میں جلد سے جلد راحت نصیب کریں۔ میری یہی دوا ہے، لفافہ میں 50 روپے بھیجے ہیں، مل جائیں تو اطلاع دیں۔ باقی بفضلہ خیریت ہے۔ چھوٹے بھائی کو اللہ ﷻ نے لڑکا عطا فرمایا ہے 24 فروری بروز سوموار بوقت 5 بجے شام۔ نام اُس کا سہراب رستم رکھا ہے کیونکہ بھائی کا نام رستم علی ہے اور اُس نے خود ہی یہ نام تجویز کیا ہے۔

دیگر سب خیریت ہے۔ دوکان ظفر وال بن گئی ہے لیکن ابھی پلستر وغیرہ فرنیچر اور ایک اوپر کمرہ بنانے کے لیے تقریباً 14 ہزار روپیہ خرچ آئے گا، امید ہے کہ بفضلہ موسم گرما میں بن جائے گا۔ باقی رسالہ روحانی دنیا صرف ایک عدد 3.00 روپیہ بھیج کر منگوایا ہے اور ممکن ہے کہ مزید چھ ماہ کے لیے اور بھی منگواؤں گا لیکن عامل کامل ہر ۲ جلد کے لیے ان کو چٹھی لکھی ہے۔ الساعات ابھی نہیں منگوائی امید ہے کہ وہ بھی جلد منگواؤں گا۔ اور رسالہ اسرار حکمت اس سال بند کر رہا ہوں کیونکہ طبی کتب کا بے حد ذخیرہ میرے پاس ہے اگر اُن سے کام لیا جائے تو پھر بھی بہت ہے اور اس کی بجائے عوامی ڈاکٹر نامی کتاب مصنفہ حکیم بی اے شاد منگوائی ہے جو بے حد مفید ہے ہدیہ اُس کا 30.00 روپے ہے لیکن مکمل دو جلد 60.00 روپے کی ہیں۔ اس سال ابھی ترجمان اعضاء رسالہ بھی نہیں منگوایا۔ ویسے خیال ہے کہ اُسے منگواتا رہوں گا۔ دیگر رسالہ روحانی دنیا مارچ 1981ء یعنی پچھلے سال کا مجھے درکار ہے اگر ہو تو پارسل کر کے روانہ کر دیں تا کہ گم نہ ہو ورنہ ادارہ کی جانب رخ کروں گا۔ اگر بھیج سکیں تو چند دن میں بھیج دیں۔ باقی آپ کو اور سب بڑوں کو بہت بہت السلام علیکم اور سب چھوٹے عزیزوں کو بے حد پیار۔

فقط والسلام

ڈاکٹر افتخار احمد شیخ

ڈاکٹر افتخار احمد ٹبہ کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

ٹبہ

10-11-1981

بخدمت اقدس سائیں نور محمد صاحب دائم اقبالہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ کا عید کارڈ کافی دنوں سے مل چکا ہے، بے حد شکریہ۔ دیگر چٹھی لکھنے میں دیر اس لیے ہوئی کہ قصبہ ظفر وال میں اپنے کلینک کو تیار کروا رہا تھا۔ لیکن ابھی فی الحال چند ماہ ٹبہ میں ہوں جب منتقل ہوں گا، آپ کو ضرور اطلاع دے دوں گا۔ باقی تسخیر ہمزاد کے لیے یَا ھَمْزَادُ الْمُسَخَّرَاتُ وَبِحَقِّ یَا لَطِیْفُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَبِحَقِّ یَا بَدُّوْحُ روزانہ بعد نماز 3125 بار چالیس روز پڑھنا ہے۔ اگر یہ کلمات آپ کے پسندیدہ ہوں تو پھر تفصیلاً آپ کو مطلع کر دوں گا۔ باقی سب خیریت ہے۔ میرے لائق کوئی خدمت ہو تو تابعدار ہوں۔

باقی آپ کو، سب بڑوں کو اور سب پڑھنے سننے والوں کو بہت بہت السلام علیکم، سب چھوٹوں کو درجہ بدرجہ بہت بہت پیار

فقط والسلام

ڈاکٹر افتخار احمد ٹبہ

ڈاکٹر افتخار احمد ٹبہ کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

بخدمتِ اقدس بندہ نواز سائیں نور محمد صاحب دائم سلامتہٗ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ! آپ کا نوازش نامہ مؤرخہ 25 مئی 1981ء موصول ہوا جس میں آپ کی طرزِ تحریر نے میرے لیے مزید راہنمائی کا کام دیا اور بلاشبہ میں آپ کے مخلص پن اور صداقت کی قدر کرتا ہوں۔ دیگر آپ نے لکھا ہے کہ میں نے تحریر کو گڈمڈ کر کے حاصل کلام کے مقصد کو فوت کر دیا ہے۔ لہٰذا اس بارے گزارش خدمت یہ ہے کہ میں نے یقیناً آپ سے کوئی بات اخفاء میں رکھ کر کام لینے کی کوشش نہیں کی ہے کیونکہ میں تقریباً چالیس سال کی عمر میں ایک بیٹے اور تین بیٹیوں کا باپ ہوں اور اللہ ﷻ سے ہمیشہ ہی التماس کرتا ہوں کہ مجھ سے ایسا ہی کام لیں جو انہیں منظور ہو۔ لہٰذا آپ کو شبہات میں مبتلا ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور میرا سب سے عظیم مقصد علم کی تگ ودو ہے اور کسی بھی علم کے بارے زیادہ سے زیادہ معلومات کا خواہش مند ضرور رہتا ہوں اور علمِ طب، ڈاکٹری، تعویذات سب سے کام لے رہا ہوں۔ اپنے علاقہ کا بفضلہٖ مشہور ومعروف معالج ہوں۔ لہٰذا میرے لائق کوئی خدمت ہو تو حاضر ہوں۔ دیگر آپ نے جو سفلی عمل لکھ بھیجا ہے اس کے چند حرف مجھے پڑھنے میں شبہ ہے لہٰذا جو میں نے لکھے ہیں ان کو درست قرار دیتے ہوں تو واپس اسی کاغذ کو بھیج دیں وگرنہ جہاں اصلاح کی ضرورت ہو صاف لکھ دیں۔ نیز مادہ گلہری ممکن ہے نو چندہ اتوار کو نہ ملے تو کیا یہ پہلے تلاش کر کے رکھی جا سکتی ہے؟ نیز چوٹ لگنے سے کم وبیش خون کا نکلنا تو ممکن ہے۔ آپ نے لکھا ہے کہ خون نہ نکلے۔ دیگر کیا یہ عمل آپ کا یا کسی آپ

کے دیگر عزیز کا آزمودہ ہے اور اس کے عمل کے درمیان کسی دہشت وغیرہ کا اندیشہ تو نہیں ہے؟ اور چلہ سے پہلے یا بعد کسی شیرینی وغیرہ کے تقسیم کرنے کے بارے کیا مشورہ ہے؟ تمام معلومات جو میں نے لکھ بھیجی ہیں برائے نوازش تفصیل سے ان کے بارے مطلع فرماویں۔ باقی میرے لائق کوئی خدمت ہو تو یاد فرماویں نیز میں تحفۃً آپ کو ایک نسخہ اور دو عمل روانہ کر رہا ہوں۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

1- نسخہ طاقت

ھوالشافی: قلعی اٹ 2 تولے، سیماب 1 تولہ گرہ کریں۔ بعد میں 1 تولہ آملہ سار ملا کر ایک گھنٹہ کھرل کریں پھر اس میں موچرس 2 تولے، تخم املی مقشر 2 تولے، عقرقرحا 1 تولہ کوٹ چھان کر ملا کر خوب یکجان کریں اور شیر برگد یا رُب برگد سے حب کو کنار بنائیں۔ بفضلہٖ جریان، احتلام، سرعت انزال، ذکاوتِ حس کے لیے اکسیر اور تریاق کامل ہے، آزمائش پر انشاء اللہ تعالیٰ ضرور داد دیں گے۔

2- دم برائے مویشیاں

کالا کیڑا گھبرو ناں گھاہ بُوٹ وچہ پھردا۔ بھناں ڈن او کیڑیا
تیری ذات جمیوں پاپن دی رات۔ مرے کیڑا تے جیوے ڈھور
مالک دی کری قدرت میرے مولا دی ہور۔

(برائے نفع مویشیاں فوری 10-5 منٹ میں آرام) آزمودہ سینکڑوں بار۔
جس چارہ سے نفع ہوا سے لے کر ایک دفعہ پڑھ کر دم کریں، ایسے ہی 11 بار کریں۔

مویشی کے پیٹ پر گھما کر اُسے کھلا دیں۔ کسی عمل چلہ کی ضرورت نہیں ہے۔

3- زہرباد

خواہ انسان کو ہو یا مویشی کے تھن وغیرہ پر چندری وغیرہ۔ 11 بار سورۃ الم نشرح پڑھ کر دم کریں اور ایسے تین بار کریں یعنی 33 دفعہ مذکورہ سورۃ پڑھیں، بفضلہٖ صبح تک صحت ہوگی۔

اور سب خیریت ہے، باقی آپ سب کو درجہ بدرجہ بہت بہت السلام علیکم۔

جواب کا منتظر

رانا ڈاکٹر افتخار

تبہ تھل شکر گڑھ

قیصر احمد بی۔اے کا خط حکیم سائیں نور محمد کے نام

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

مکرمی جناب حکیم سائیں نور محمد صاحب!

سلام و نیاز!

محبت نامہ موصول ہوا، اللہ ﷻ آپ کو خوش خرم و آباد رکھے، آمین۔ بندہ پرور! عمل میں کامیابی کا راز بے فکری اور یکسوئی کا ہونا لازمی ہے ورنہ عمل کرنا بے کار ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کوئی شخص اگر نماز پڑھتا ہے اور دل میں یہ خیال اور وسوسہ ہے کہ نماز پڑھتے ہی معشوقہ سے مباشرت کروں گا یا کچھ اور خیال ہے، نماز ہرگز ہرگز قبول نہ ہوگی۔ اسی طرح عمل کا معاملہ ہے، وسوسہ اور یکسوئی نہ ہوگی تو عمل بے کار ہے۔ آپ کو رزق کی پریشانی ہے، قرضہ ہے، کل کی فکر ہے۔ ان حالات میں عمل میں ناکامی ہوگی۔ یا تمام خیالات دماغ سے نکال دیں تو کامیابی ہوگی ورنہ زندگی بھر ناکامی اور ناکامی ہوگی۔ آپ نے میرے لیے جو اعمال بھیجے اُس کا میں تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ میں نے یہ اعمال آنے والی نئی کتاب ''عالمِ حاضرات'' میں لکھ دیے ہیں جو انشاء اللہ تعالیٰ جلد چھپ جائیں گے۔ زندگی رہی تو کتاب آپ کو شائع ہوتے ہی ارسال کر دوں گا۔ امید ہے کہ آئندہ بھی اسی طرح علمی تعاون کرتے رہیں گے۔ آپ میرا یہ بتایا ہوا وظیفہ شروع کر دیں، 15 دن یا 30 دن بعد مجھے رپورٹ پیش کریں کہ رزق میں اضافہ ہوا یا نہیں، زیادہ تعریف لکھنا بے وقوفی ہے، عمل یہ ہے:

روزانہ بعد نماز عشاء یا رات کو سوتے وقت باوضو اگربتی سلگالیں، پھر

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيمٍ ۝ بِحَقِّ يَا رَزَّاقُ يَا بَاسِطُ (818بار)

پھر 432بار "الکریم قادر روزی کو کر حاضر۔" اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف با اجازت۔

فقط والسلام

خیراندیش ودعاگو

قیصر احمد بی۔اے

کراچی

تسخیرِ ارواح کے شائقین کے لیے خوشخبری

ملک کے معروف روحانی سکالر حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی کی نئی تصنیف
مصباح الارواح ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان کے زیر اہتمام طبع ہو چکی ہے

اشارات ونظارات، حاضرات الارواح، تسخیر موکلات وجنات، ملکۃ الجنات و شاہ جنات تسخیر پریاں، شیاطین، تسخیرات ارواح خبیثہ سفلیہ، تسخیر ملوک سبع اور اُن کی عفریت وذریت کے مستند اعمال پر لاجواب وشہرہ آفاق لاثانی تصنیف

مصباح الارواح

تصنیف وتالیف

عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی وروحانی

قیمت مبلغ -/200 روپے محصول ڈاک -/35 روپے



ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ
فون نمبر 04442-74734

محبت کے متوالوں کیلئے انمول تحفہ

سینہ بسینہ منتقل ہونے والے منتروں کے سربستہ رازوں کا انکشاف

محبوب ومطلوب کو مسخر و دیوانہ بنانے اور موہ لینے کے صدری گر



مصنف:۔ عامل حکیم غلام سرور شباب ماہرِ علوم مخفی

ایک ایسی کتاب جسکے منتروں سے معشوق خواہ کیسا ہی پتھر دل ہو، ماہی بے آب کی طرح تڑپ اٹھے گا اور جب تک ملاقات نہ کرے گا اس کو کسی پہلو قرار نہ آئے گا۔

آج ہی اپنے قریبی بک سٹال سے طلب فرمائیں یا براہِ راست ہم سے منگوائیں۔

قیمت صرف ۔/۱۰۰ روپے۔ ڈاک خرچ ۳۵ روپے

ردِ سحر حصہ دوم

مصنف عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی

برِ صغیر پاک و ہند میں روز بروز جادو گری اور سفلی اعمال کے عاملین کی ریشہ دوانیوں نے ہر خاص و عام کی زندگیوں میں زہر گھول رکھا ہے۔ ردِ سحر حصہ دوم میں سحر جادو، ٹونہ، سمان، کالے علم، سفلی اعمال، پیر کلو کی نوکی، گندا سمان کے بد اثرات کو جڑ سے ختم کر دینے کے موثر اور قوی الاثر اعمال تفصیلاً درج ہیں۔ کتاب سات ابواب پر مشتمل ہے۔

باب اوّل ☆ سحر جادو کی تعریف، جادو کی ابتدا، معجزہ اور سحر میں فرق، قصہ ہاروت و ماروت

باب دوم ☆ جادو کی اقسام، ہماری جادو کے پانچ طریق، مسحور پر مدفون جادو کے بد اثرات، سحری اثرات کی کیفیات

باب سوم ☆ علاج سحر جادو، میاں بیوی کی ناچاکی کے علاج کے مختلف طریقے

باب چہارم ☆ حصولِ شادی، بخت کھولنے کے طریقے، شہوت بستہ کا علاج

باب پنجم ☆ بانجھ، اٹھرا اور استقاط حمل کا علاج، حصول اولاد کے اعمال

باب ششم ☆ سحر جادو کے جملہ بد اثرات کے شافی و کافی علاج پر مجرب اعمال

باب ہفتم ☆ مندرہ شاہ علی سے علاج کے طریقے

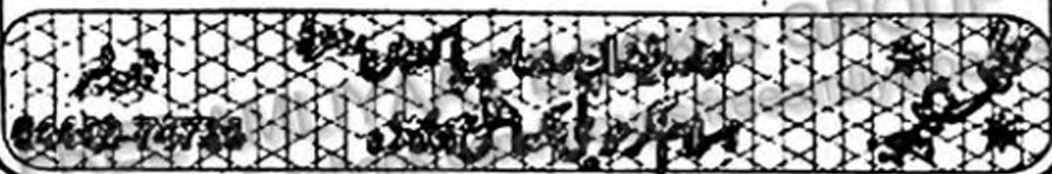
آلۂ یکسوئی

حضرت انسان علم الخیال کی اتھاہ گہرائیوں کو سمجھنے کی کوشش صدیوں سے کر رہا ہے مگر جن علماء نے قوتِ خیال کو سمجھ لیا۔ انہوں نے بہت سے علوم کی بنیاد رکھی۔ اگر یہ کہا جائے کہ تمام روحانی علوم میں قوتِ خیال ہی کلید اعظم ہے تو بے جا نہ ہوگا۔ قوت خیال تمام دنیاوی طاقتوں سے زبردست طاقت ہے۔ اجتماعِ خیالات سے ہی قوتِ ارادی اور تصور پختہ ہوتا ہے۔ پوشیدہ قلبی طاقتوں میں کامل عروج حاصل کرنے کیلئے خیالات کو کنٹرول کر کے نگاہ کو ایک نقطہ پر مرکوز کرنا نہایت ضروری ہوتا ہے اس کے بغیر یکسوئی کی مخفی طاقت حاصل نہیں ہو سکتی۔ قیامِ نگاہ ہی اصل راز ہے۔ ؎

تیری نظارگی کیواسطے یکسر دنیا سنور گئی ۔۔۔ ٹھہری تیری نظر تو دنیا ٹھہر گئی
تیری نظر پہ منحصر بہار چمن بھی ہے ۔۔۔ بہکی تیری نظر تو دنیا بکھر گئی

ہم نے بڑی محنت سے آلۂ یکسوئی تیار کیا ہے۔ جو خیالات کو کنٹرول کر کے نگاہ کو ایک نقطے پر مرکوز کر دیتا ہے اور انسان کے اندر غیب میں دیکھنے والی نگاہ کو متحرک کر کے ماورائی دنیا کو سامنے لے آتا ہے۔ عملیات میں یقینی کامیابی کے لئے آج ہی آلۂ یکسوئی براہِ راست ہم سے طلب فرمائیں۔ طریقہ استعمال تفصیلاً ارسال کیا جائے گا۔

قیمت بشمول ڈاک خرچ اندرون پاکستان ۔/۲۵۰ روپے



لوحِ زحل

استحکام و جمعیت کی روحانیت

تسخیر سلطنت و فتوحات
ناموری، حکمت اور قیامِ مرو
استحکامِ مرتبہ کے لیے

ستارہ زحل کو ترفع و تنزل سے منسوب کیا جاتا ہے جب یہ سعد ہوتا ہے تو اعلیٰ مرتبہ اور اختیارات دیتا ہے۔ نحس ہونے کی صورت میں مصائب و آلام خوف اور ڈر کا سبق دیتا ہے۔ زحل کی نحوست سے ہر شخص زندگی میں کسی نہ کسی طرح ضرور متاثر ہوتا ہے۔ یاد رکھیے یہ دنیا اسباب کی ہے۔ ایسا سبب ضرور تلاش کرنا چاہیے جو انسان کو مصائب سے بچائے۔ اس کے مرتبے کو استحکام دے اور عظمت حاصل ہو۔ دنیوی مقام کے ساتھ ساتھ وہ مقام جہاں انسان ہر جگہ لاچار ہو جائے تو وہاں ایک اور سبب کو اختیار کرنا ہے وہ سبب روحانی علوم سے استمداد حاصل کرنا ہے۔ ان علوم میں خاص امتزاجی حالت سے ایسی الواح تیار کی جاتی ہیں جو ذرائع اور اسباب لاتی ہیں جس سے بدقسمتی خوش قسمتی میں تبدیل ہو جاتی ہے

لوح مربع ہدیہ 1500 روپے

ان الواح میں سے ایک لوح زحل کی بھی ہے جس کے مندرجہ خواص ہیں :

۱۔ نحوستِ زحل خواہ وقتی ہو یا پیدائشی لوح کی برکت سے رفع ہوتی ہے۔
۲۔ نحوست کے بعد جلد اسباب بنانے کیلئے لوح بے انتہا مؤثر ثابت ہوگی۔
۳۔ تسلط بر مخلوق اور استحکام کے لیے کہ تنزلی نہ ہو۔
۴۔ حصول جائیداد یا جن کے پاس جائیداد نہ ٹھہرتی ہو یا زمیندار ہوں اور چاہتے ہوں کہ عزت اور جائیداد کا قیام و بقا رہے
۵۔ تعمیرِ مکان کے وقت اگر بنیاد میں رکھیں تو مضرات سے محفوظ اور مکینوں کے لیے خوشحالی ہے۔
۶۔ خلقت میں ناموری، تسخیر سلطنت، حصول مرتبہ، خلقت پر بزرگی، الیکشن میں کامیابی کے لیے۔
۷۔ وہ کاروباری افراد جن کی بڑی بڑی ملیں یا فرمیں ہیں جن کے ماتحت بہت سے ملازمین کام کرتے ہوں، چاہیں کہ قیام مرتبہ اور غلبہ بر مخلوق رہے، یہ لوح مؤثر ہے اگر لوح زحل کو پاس رکھا جائے تو ایک مخفی اثر رکھنے والی باقوت چیز آپ کی زندگی کو بدل دے گی۔ جلد یا بدیر اس کے اثرات خود دیکھیں گے۔ اور لازماً دوسروں سے آپ اپنے آپ کو مختلف قوت اور خوشی کا مالک پائیں گے۔

تقسیم کار

1- طارق بک سنٹر، نولکھا بازار، لاہور
2- افتخار بک ڈپو، مین بازار، اسلام پورہ، لاہور
3- سجادیہ بک ایجنسی، مغل حویلی اندرون موچی دروازہ، لاہور
4- عباسی کتب خانہ، جونا مارکیٹ، کراچی
5- طاہر بک ہاوس، پریڈی سٹریٹ، صدر کراچی
6- البلال بک سنٹر، بالمقابل سوبھراج، اُردو بازار، رابنس روڈ، کراچی
7- اقبال بک ہاوس، پریڈی سٹریٹ، صدر کراچی
8- مکتبہ اسحاقیہ، جونا مارکیٹ، پھول چوک، کراچی نمبر 2
9- محفوظ بک ایجنسی، امام بارگاہ شاہ نجف، مارٹن روڈ، کراچی
10- ہاشمی برادرز، گوردت سنگھ روڈ، کوئٹہ
11- رحمان نیوز ایجنسی، شارع فاطمہ جناح، کوئٹہ
12- انصاری بک سٹال، کارز موتی رام روڈ، پرنس روڈ، کوئٹہ
13- احسان کتاب گھر، بیرون بوہڑ گیٹ، ملتان
14- اختر بک سٹال، نڑوالا چوک، فیصل آباد
15- مکتبہ سرحد، خیبر بازار، پشاور
16- سٹار نیوز ایجنسی، زیر مسجد گنج علی خان، بازار کلاں، پشاور
17- رسول جُو، حسن جُو بک سیلرز، نزد حسینی چوک، سکردو
18- حبیب برادرز بک ڈپو، نور مارکیٹ، پاراچنار
19- شعیب سنز بک سیلرز، جی ٹی روڈ، منگورہ سوات

براہ راست منگوانے کا پتہ

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان®
محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ فون: 04442-74734
E-mail: ghulamsarwarshabab@yahoo.com